حرب المدن

امنیات، عملیات و استخبارات

ماخذ: عسکری ساتھیوں کے تجربات و واقعات







بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرب المدن

امنیات، عملیات واستخبارات

ماخذ: عسکری ساتھیوں کے تجربات وواقعات

مؤلفہ

اصفر۱۴۳۳ھ {۱۳ دسمبر ۲۰۱۲ء}

نظر ثانی

ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ ۲۲ فروری ۲۰۱۳ء

فہرست

کتاب الاستخبارات.................................... 150

پیش لفظ:

یہ دنیاعالم الاسباب ہ اسباب اختیار رنا سنت روسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے بلکہ دینی کاموں کے لیے جو کام خاص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لیے کیے جائیں اس میں بھی اسباب اختیار کرنے کا اسلام حکم دیتا ہے۔جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچاابو طالب فوت ہوگے جن کی آپ پناہ میں تھے ابو طالب کی وفات کے بعد آپ صل اللہ علیہ وسلم طائف میں دعوت کے لیے گئے واپسی پر اپنے علاقے میں خطرہ تھاتو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ حاصل کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے علاقہ میں داخل ہوئے۔

اسی طرح راز اور امنیت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کیااور ہمارے لیے اس میں بہترین نمومنہ چھوڑہ ویسے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نبوی میں کافی واقعات ملتے ہیں اور علماء اکرام نے اس پر کاجی کتابیں بھی لکھی ہیں جن کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

راز وامنیت کا واقع،جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے ہجرت کی اجازت دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلولہ کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر گئی جب سب لوگ اپنے گھروں میں سورہے ہوتے ہیں جب ان کے گھر پہنچے تو کمرے میں جتنے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے بچے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو باہر بھیجنے کا کہا خیر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اعتماد دلوایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ہجرت کی بات کی۔

ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن جحش کو ایک سرایہ کا امیر بنا کر بھیجا، کہا کہ دو دن سفر کرنے کے بعد اس خط کو کھولنا ہے اور عمل کرنا ہے جب آپ رضی اللہ عنہ مطلوبہ جگہ پر پہنچے تو آپ کو خط پڑھ کر معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین مکہ کی رسد پر حملہ کرنے کو حکم دیاہے۔یعنی اتنا راز کہ امیر لشکر کو بھی کاروائی کا عین وقت میں معلوم ہوا۔

اصل مقصود اسباب اختیار کرنا اور اس میں میانہ روی اختیار کرنا ہے کچھ لوگ اسباب کو اختیار کرنا توکل کے خلاف سمجھتے ہیں حلانکہ یہ جہالت ہے اور کچھ لوگ اسباب میں غلو کرتے ہیں یہ دونوں مطوب نہیں بلکہ میانہ روی اختیار کرنا مطوب ہے جو کہ اہل سنت وجماعت کا منہاج ہے کہ اسباب ختیار کرنا، مشورہ کرنا، استخارہ کرنا اور پر اللہ پر توکل کرتے ہوئے معملہ اللہ کے سپرد کرنا اور پھر جو ہو اس پر راضی ہونا اس کو اپنے حق میں بہتر سمجھنا۔

کتابوں اور کلاس میں عملی جنگ نہیں سیکھی جاسکتی ہاں اس سے جنگ کے کچھ تصورات حاصل کیے جاسکتے ہیں ۔اس کا اصل طریقہ میدان جنگ میں جنگ کر کے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے جیسے کے اصل صول ہے کہ امیر اور ساتھی دونوں میدان میں موجود ہوں امیر ساتھی سے جنگ کڑائے اور ساتھ ساتھ جنگ سیکھائے۔اس نوٹس سے جو لوگ شہری میدانوں میں موجود ہیں بہت جائدہ ہو گا، یہ نوٹس عملی میدان میں موجود ساتھیوں کے تجرباہیں کتابی، خیالی باتیں نہیں ہیں۔اس کتاب میں جو امنیات و عسکری طریقے بتائے گے ہیں وہ ایکشن گروپ کے لیے ہیں ہر عام ساتھی کا ان طریقوں کو استعمال کرنا بے فائدہ اور ضرر کا بائعظ ہو سکتا ہے۔

اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے امنیات، عملیات، استخبارات یعنی ضرب، حرکت، دفاع اور ان تین صلاحیتوں کو اختیار کر کے کوئی شعبہ بنایا جا سکتا ہے۔جن لوگوں کو مزید کوئی تجربات بات، معلومات وغیرہ ہوں تو ہمیں ضرور بھجوائیں تا کہ سب مجاہدین اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

مقدمہ:

ایمان کا سبق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہروں میں اپنا ایمان کیسے بچیا جائے

شہروں میں ایکشن گروپ کے ساتھیوں کو عموما مندرجہ ذیل مسائل کا سامنا کرنا پرتا ہے۔

انیات کی وجہ سے معاشرے وایمان کے ساتھِوں اور علماء سے لاتعلقی۔

انیات کی وجہ سے مستقل فاسق کور اختیار کرنا۔

امیر اور ایمانی ساتھیوں سے مستقل رابطہ نہ ہونے کی بناپر آپس میں حسد وبغض کا پیدا ہو جانا۔

علم ومعیشت کی تنگی کا مسئلہ۔

عمال صالح میں دشواری کا مسئلہ۔

شہروں میں فحاشی کا مسئلہ۔

تربیت کا نظام بنانا:

علم ومعشت کا تسلسل:

کتاب الامنیات

باب اول

امنیات

امنیات / سیکورٹی کی تعریف

ایسے قواعد و اسالیب اختیار کا مجموعہ جو کسی جماعت کے مخفی اور چھپے ہوئے اسرار و موز، منصوبوں اور عملیات یعنی کاروائیوں کی دشمن سے حفاظت کی ضامن بن سکیں۔ اور جن کو ملحوظِ خاطر رکھنے سے جماعت کے منصوبوں اور کاروائیوں میں نقصان کم سے کم ہو۔

زبان کی حفاظت

جو ساتھی ہر معاملے کے متعلق جستجو کریں، معلومات اکٹھی کرنے کا شوق رکھتے ہوں، راز سناتے اور بتاتے ہوں، ایسے لوگوں کے لیے کاروائیوں کے بعد بات کو راز میں رکھنا مشکل ہو تا ہے۔ اس سے ساتھیوں میں آپ کی ۹۵٪ امنیت کا کام تمام ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اپنے زبانوں کا قابو میں رکھیں۔ جو ایسا کرے گا وہ کام زیادہ اور نقصان کم دے سکتا ہے۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو پھر پہاڑوں پر چلے جائیں۔ اگر آپ اپنی زبان بند رکھیں تو ایجنسیاں اور حکومت آپ کے سامنے بے بس ہیں۔

نوٹ:

یہ بات ہمارے بس میں نہیں کہ امنیات کو کسی خاص ڈھانچے میں ڈھالیں۔ بلکہ سیکورٹی کی بحالی کے لیے ابتدائی طور پر جو ممکن ہو تیاری کی جائے، جو آئندہ پروگراموں کے مطابق ہو۔ قیادت اور افراد کو مثالی امنیات کے قیام کر لیے مسلسل جدوجہد کرنی چاہیے۔

ذاتی امنیت:

ہر ساتھی ذاتی طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا۔ تاکہ دوسرے ساتھیوں اور خود کر پریشانی کا سامنا نہ ہو
۔

- تصاویر، آڈیو، ویڈیو غیر ضروری نہ بنوائیں۔ ضرورت پڑنے پر بقدرِ ضرورت بنوائیں۔ پھر ضائع کر دیں۔
- فضول گوئی اور فضول سوالات سے بچیں۔ جو زیادہ بولتے ہیں، وہ پیٹ کے ہلکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے خود بھی بچنا چاہیے۔
- اپنے رشتہ داروں کے بارے میں معلومات کسی کو فراہم نہ کریں۔
- بلا ضرورت ذاتی مواد نہ رکھیں۔ ضرورت ہو تو کوڈ میں رکھیں۔ ضرورت ختم ہونے پر ضائع کر دیں۔
- شہر میں ساتھی آپس میں ایک دوسرے کا گھر، موبائل نمبر، کاروباراور خاندان وغیرہ کی معلومات جاننے کی کوشش نہ کریں۔ اگر معلوم ہو جائیں تو بھلانے کی کوشش کریں اور آپس میں امیر کی اجازت کے بغیر کوئی رابطہ نہ رکھیں۔ خاص طور پر دوسرے مجوعے کے ساتھیوں سے رابطہ نہ رکھیں۔ کیوں کہ آپ کو نہیں معلوم کہ کون سا ساتھی کن کن کاموں میں مصروف ہے۔ اس کے ذریعے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ ساتھیوں کی بہت بڑی غلطی ہے کہ آپس میں رابطے رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوشی غمی میں شریک ہوتے ہیں۔ حالانکہ کام کے لحاظ سے ان کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، صرف گپ شپ کے لیے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی ایک ساتھی گرفتار ہو جائے تو دشمن اس کے ذریعے باقی سب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جب آپ آپس میں مکمل امنیت اور سیکورٹی رکھیں، لیکن دوسرے مجموعے کے ساتھیوں سے ایسا نہ کریں یہ بھی زیادہ خطرناک ہے۔ لیکن دشمن کو کہیں سے کوئی بھی آپ سے متعلق ثبوت ملے گا تو وہ آپ تک پہنچ جائے گا۔ اس لیے اپنے ساتھیوں کی امنیت اور سیکورٹی کے ساتھ دوسرے مجموعے کے ساتھیوں کے ساتھ بھی امنیت رکھیں۔ خصوصاً عسکری کاموں میں مصروف ساتھی ایسا بالکل نہ کریں۔ اگر کسی ضرورت کے تحت کسی ساتھی سے معاملہ کرنا پڑے تو امیر کی اجازت طلب کریں اور آپس میں ایک دوسرے کا موبائل نمبر، خاندان، کاروبار وغیرہ کی معلومات بالکل حاصل نہ کریں۔
- کسی عام جگہ ہسپتال، کالج، سٹاپ وغیرہ پر ملاقات کریں۔ ان غلطیوں کی وجہ سے مجاہدین کو بہت نقصان پہنچا ہے۔

- مرکز سے کوئی کام جو خاص آپ کو دیا گیا ہے وہ آپ خود کریں۔ اس کا علم کسی دوسرے کو نہ ہونے دیں اور کام کسی دوسرے سے نہ کروائیں۔
- ہر وہ چیز اور راز، جو مرکز کی ملکیت ہو، کی حفاظت کریں۔ اگر مرکز کے افراد بھول جائیں یا حادثے کا شکار ہو جائے تو اس کی حفاظت کریں اور موقع دیکھ کر اس چیز کے بارے میں آگاہ کریں۔
- جس علاقے میں گرفتاری کا خطرہ ہو، وہاں آمد و رفت کم کر دیں۔ خصوصاً اس جگہ جہاں کشیدگی ہو۔ اور ان اوقات میں گھر پر نہ رکھیں اور کسی محفوظ جگہ پر چلے جائیں۔
- جزاک اللہ، الحمد للہ جیسے الفاظ کو بولنے کی عادت نہ بنائیں۔
- جس جگہ جانا ہو وہاں کی پہلے سے معلومات حاصل کر لیں۔ اسی طرح لازم ہے کہ آپ کے پاس وہ دستاویزات ہوں، جس سے آپ کی شخصیت کی صحیح پہچان ہو سکے۔
- عام شہریوں کی طرح چلیں۔ عام ملاقاتیں نہ کریں۔ امر بالمعروف نہ کریں۔
- جہاں ہوں، وہاں کی زبان، لہجہ اپنائیں۔
- مقدس مقامات پر جانے سے پرہیز کریں، تاکہ وہاں کسی جاننے والے کے ملنے کی صورت میں آپ کی امنیت خراب نہ ہو۔
- خطوط کا استعمال کوڈ میں کریں اور فون پر احتیاط سے بات کریں۔

واقعے سے سبق

ایک شہر میں مجاہدین کا اچھا سیٹ اَپ موجود تھا اور وہاں انھوں نے دشمن کو خاصا نقصان پہنچایا۔ ساتھیوں کی آپس میں امنیت اچھی تھی۔ لیکن دوسرے مجموعہ کے ایک ساتھی کا اس نائب امیر کے ساتھ موبائل پر رابطہ تھا۔ جب وہ ساتھی گرفتار ہوا تو نائب امیر کے ساتھ ساتھ پورے مجموعے کے اہم ساتھی گرفتار ہو گئے۔ قدر اللہ و ماشاء فعل۔ اس لیے دوسرے مجموعے کے ساتھیوں سے رابطہ خطرناک ہے اور اگر رکھنا پڑے تو ضرورت کے تحت رکھیں، لیکن مکمل امنیت کے ساتھ۔ اسی طرح ایک ساتھی کا موبائل ٹریس ہونے سے کئی ساتھی دشمن کے شکنجے میں آ گئے۔

اجتماعی یا تنظیمی احتیاطیں

- ہر ساتھی مرکز سے دیے ہوئے کام کو انتہائی ذمہ داری سے ادا کرے۔ اور اپنی ذاتی رنجش، ناراضی اور اختلافات کو تحتر صد کاموں میں رکاوٹ نہ بننے دے۔(اکثر لوگ اپنی امنیت خراب کر دیتے ہیں)اس لیے کہ مومن اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا کہ جب تک اس کی زندگی کے تمام معمولات دین کے مفاد کے میں کوئی حیثیت نہ رکھتے ہوں۔(کسی کاروائی کی نہیں بلکہ پورے واجتماعیت کی امنیت رکھنی ہے۔)لہٰذا مرکز کی طرف سے دیے ہوئے کام کو تمام کاموں پر ترجیح دے۔
- ساتھی اس بات کا خیال رکھیں کہ ایسی دستاویزات یا باتیں جن سے مرکزی لوگوں یا خفیہ پروگراموں کا پتہ چلتا ہو، اگر غلطی سے ان کے ہاتھ لگ جائیں تو فوراً ان دستاویزات یا باتوں کو متعلقہ ساتھی یا ذمہ دار کو بتا دیں۔ ہر ساتھی اس بات کا خیال رکھے کہ اگر کوئی ساتھی اپنے مقام پر لے جانے کے لیے آپ سے آنکھیں بند کرواتا ہے تو تجسس سے کام نہ لیں۔ اس میں آپ کی اور تمام مجاہدین کی بھلائی ہے۔ اور اگر بالفرض آپ کو جگہ کا علم ہو بھی جائے تو ساتھی کو بتا دیں۔
- ساتھی اپنی تعلیم اور صلاحیت ضرور اپنے ذمہ دار کو بتائے تاکہ اس کے مطابق آپ کی تشکیل ہو۔ بعض اوقات مرکز میں جن چیزوں پر غور ہو رہا ہوتا ہے آپ ان چیزوں کو محسوس نہیں کر سکتے۔ آپ مرکز کے دیے ہوئے احکامات ہر مکمل طور پر پورے اعتماد کے ساتھ کام کریں۔
- اپنے ذاتی، انفرادی، اجتماعی، معمولات، حالات، حرکات، تدبیرات، عملیات، اقدامات، مصروفیات اور راز وغیرہ کو دشمن تک منتقل ہونے سے بچائیں، چاہے اس کے لیے آپس میں ایک دوسرے کو معلومات فراہم نہ ہوں۔
- دشمن کے تمام معمولات، حالات، حرکات، تدبیرات، عملیات، اقدامات، مصروفیات، راز اور ڈیٹا وغیرہ کو اچھے طریقے سے جانیں۔
- یہ بھی جان لیں کہ یہ جنگ کا پہلا، مرکزی اور انتہائی ضروری حصہ ہے۔ دونوں حصوں کے بغیر آپ جنگ نہیں لڑ سکتے۔

نوٹ: یہ امنیات عملیات والے ساتھیوں کے لیے ہیں۔ جن ساتھیوں نے گھر والوں، رشتہ داروں سے ملنا جلنا ہو، کاروبار کرنا ہو یا شہروں میں حرکت کرنی ہو تو وہ عام حالات کے مطابق رکھیں گے۔

سفر کی امنیت

یہ بہت ہی اہم چیز ہے۔ عام طور پر دشمن کی نظروں میں مشکوک ہونے کی وجہ سفر میں بے احتیاطی ہے۔ ہر ساتھی کوشش کرے کہ سفر سے پرہیز کرے۔ اگر بہت صورتِ حال ناگزیر ہو تو پھر ہی سفر کیا جائے۔ ٹریفک قوانین کی مکمل پاسداری کریں۔ جس جگہ جانا ہو وہاں کے مطابق اپنا حلیہ بنالیں۔ راستے میں اگر پولیس معمول کی جانچ پڑتال کر رہی ہو تو اس سے تعاون کریں لیکن غیر ضروری معاملات میں الجھنے سے مکمل پرہیز کریں۔

لباس

- عمر کے مطابق ہو۔
- ماحول کے مطابق ہو۔
- ڈریس پینٹ شرٹ پہنیں۔
- جوتے میں بند بوٹ استعمال کریں۔
- لباس درمیانہ پہنیں۔ رنگ، ڈیزائن شوخ نہ ہو، مناسب ہو۔
- موسم کے مطابق پہنیں۔
- صاف ستھرے کر کے پہنیں۔

ایسا لباس نہ پہنیں

- اسلامی کپڑے، ٹوپی، شلوار، قمیض وغیرہ۔
- مشکوک لباس۔
- انگوٹھی، گھڑی بائیں ہاتھ میں پہنیں۔

- وہ گھڑیاں جو مجاہدین کے ہاں معروف ہیں، نہ پہنیں۔
- عطر نہ رکھیں اور نہ ہی لگائیں۔
- غیر موسمی لباس نہ ہو۔

بال

(۱) عمر، ماحول اور شخصیت کے مطابق بنائیں۔

(۲) ہیر ڈریسر سے بنوائیں۔

(۳) جل استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴) بال ایسے بنوائیں کہ اسٹائل تبدیل ہو سکے۔

اس طرح کے بال نہ ہوں

(۱) اسلامی کٹنگ و مانگ وغیرہ۔

(۲) مونچھیں جاہلوں کی طرح نہ ہوں۔

(۳) داڑھی سیٹ رکھیں، حالات کے مطابق کاٹ بھی سکتے ہیں۔

(۴) داڑھی کا اسٹائل اپنی شخصیات کے مطابق بنائیں۔

(۵) وہ انداز اختیار کریں، جو عوام میں مقبول ہو۔

سفری بیگ

(۱) آپ کے کور حلیہ کے مطابق ہو۔

(۲) مشکوک سامان نہ رکھیں۔

(۳) عورتوں کی تصاویر والے رسائل، ڈائجسٹ وغیرہ رکھ سکتے ہیں۔

(۴)لیپ ٹاپ، سفر، حالات اور کور کے مطابق رکھیں، ورنہ نہ رکھیں۔

(۵)بیگ کو مضبوطی سے پکڑیں۔

نوٹ: جو سامان مجاہدین کی علامت ہیں یا مشکوک ہوں اور گرفتاری کا ذریعہ بنے تو سب کو کسی دوسرے طریقے سے منتقل کریں۔ اپنے ساتھ سفر کے دوران نہ رکھیں۔

آپ کو مشکوک بنانے والا سامان و حرکات

- قرآن، حصن المسلم، اذکار کارڈ۔
- مسواک، تسبیح۔
- جہادی و اسلامی کتابیں۔
- آواز اور ہونٹ کی جنبش کے ساتھ اذکار و تلاوت نہ کریں۔
- ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ مختلف شناختی کارڈ اور پاسپورٹ رکھنے سے گریز کریں۔
- غیر ملکی کرنسی وغیرہ۔
- مشکوک اشیا۔
- غیر معتدل کور سٹوری۔
- مشکوک حلیہ۔
- ڈر، خوف، گھبراہٹ سے چہرے کے رنگ کا بدلنا۔

نوٹ: دشمن (پولیس) نے ہر تھانے میں مجاہدین کے حوالے سے چند مخصوص علامات مقرر کر رکھی ہیں، ان علامات کو مدِ نظر رکھ کر احتیاط کریں۔

چھپاؤ

(۱)امنیّتی کاغذات اور ایک سے زیادہ شناختی کارڈ وغیرہ آپ سفری بیگ کے سب سے نیچے والے حصے کے اندر سلائی کر سکتے ہیں کہ وہ پھر سے وہ بیگ کا حصہ بن جائے۔

(۲)چاکلیٹ، بسکٹ وغیرہ کے کاغذ کے اندر رکھ سکتے ہیں۔

(۳)ادویات، گھی، جیم وغیرہ کے اندر اچھی طرح لیمی نیشن کروا کے، پلاسٹک ٹیپ چڑھا کر رکھ سکتے ہیں۔

(۴)اگر آپ کے پاس کوئی خطرناک چیز ہے تو کسی اور کی سیٹ پر رکھ دیں اور نظر بھی رکھیں۔

نوٹ: پوری کوشش کریں کہ مندرجہ بالا کوئی بھی مشکوک چیز، اسلحہ، غیر قانونی اشیاء وغیرہ، دورانِ سفر آپ کے پاس نہ ہو۔ ایسی چیزیں کسی دوسری ترتیب (بلٹی) وغیرہ سے منتقل کریں۔

شناختی کارڈ

- اگر آپ مطلوب نہیں تو اصلی کارڈ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔
- شناختی کارڈ کے استعمال کی صورت میں کارڈ پر موجود معلومات، مثلاً: نام، پتہ اور علاقہ کی مکمل معلومات اور زبان وغیرہ آپ کو آتی ہو۔
- خود اعتمادی سے بات کریں۔ ہچکچاہٹ، ڈر، خوف کی ضرورت نہیں۔
- اپنے سانس اور منہ کے تاثرات کو قابو میں رکھیں۔
- سوالوں کا مختصر مگر جامع جواب دیں۔ کوشش کریں کہ آپ کا جواب ہاں، ناں میں ہو۔
- چہرے پر مسکراہٹ ظاہر کریں۔

ٹکٹ

جب اپنے صوبے یا شہر میں پہنچ جائیں تو دوسری سب ٹکٹیں ضائع کر دیں۔ ثبوت نہ رکھیں۔

قبائلی علاقہ جات سے شہروں کا سفر

- مسلح نہ ہوں۔
- سفر کی سنتیں اپنائیں۔
- مضبوط کور سٹوری بنائیں۔ کور سٹوری کے اصولوں پر عمل کریں۔
- جب ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں پہنچ جائیں تو پچھلا علاقہ بھول جائیں ثبوت ختم کر دیں۔
- دشمن کو نہ دیکھیں بلکہ اپنے آپ کو مصروف رکھیں۔

- باتیں نہ کریں۔
- اذکار، تلاوت کرتے وقت ہونٹ نہ ہلائیں۔
- کوشش کر کے اپنے سفر کو حصوں میں تقسیم کریں۔ایک بس میں اپنے سفر کو مکمل نہ کریں۔مختلف شہروں میں تقسیم کریں۔
- اڈوں سے نہ بیٹھیں،نہ اتریں،ان کو اپنے اوپر حرام کرلیں۔
- بچوں کے پیمپر،گھریلو اشیاوغیرہ کے استعمال سے اپنے آپ کو مقامی فرد ظاہر کریں۔
- اپنے سفر کا نقشہ،کرایہ،وقت،سٹاپ وغیرہ اچھی طرح یاد کرلیں۔دوران سفر دوسروں سے نہ پوچھیں بلکہ اپنے آپ کو مقامی فرد ظاہر کریں۔
- اگر پیدل سفر کیا ہے تو سفر کے اثرات کو اپنے اوپر سے ختم کریں،جوتے صاف کریں،کپڑے اور بدن سے مٹی وغیرہ صاف کریں وغیرہ وغیرہ۔

چیک پوسٹیں

- چیک پوسٹوں پر اگر روکا جائے تو دشمن سے مت الجھیں۔
- قانون کے تحت رہتے ہوئے سفر کریں۔
- مضبوط کور سٹوری بنائیں اور کور سٹوری کے اصولوں پر عمل کریں۔
- ہچکچاہٹ،ڈر اور خوف کے بغیر خود اعتمادی سے بات کریں۔
- اپنے سانس اور منہ کے تاثرات کو قابو میں رکھیں۔
- چیونگم یا کوئی ایسی چیز کھائیں،جس سے آپ کے چہرے کے تاثرات قابو میں رہیں۔
- سوالوں کا مختصر جامع جواب دیں۔کوشش کریں کہ آپ کا جواب ہاں یا ناں میں ہو۔
- چہرے پر مسکراہٹ ظاہر کریں۔
- جواب دیتے ہوئے مت اٹکیں۔
- جن سڑکوں پر چیک پوسٹیں نہ ہوں یا کم ہو تو ان کو استعمال کریں۔

دشمنوں کی نظر سے چھپے رہنے کا ایک مجرب عمل

حضرت کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ چاہتے کہ مشرکین آپ کو نہ دیکھ سکیں تو قرآن مجید کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے۔ اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے تھے۔ وہ تین آیتیں یہ ہیں:

آیات لکھنا باقی ہیں

امام قرطبی کہتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ سورہ یٰسین کی وہ آیات بھی ملائی جائیں، جن کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا۔

[illegible]

(صبح وشام تین مرتبہ پڑھے)

گاڑی میں سفر کی سیکورٹی

(۱)سٹاپ کے آگے سے بیٹھیں اور سٹاپ سے پہلے اتریں۔

(۲) گاڑی میں موسیقی بند نہ کروائیں۔

(۳)دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔

(۴)امر بالمعروف و نہی عن المنکر، وعظ نہ کریں۔

(۵)خطرہ یا مشکوک حرکت کی صورت میں بس تبدیل کریں، خطرہ مول نہ لیں۔ اچھا کور استعمال کریں۔ کرائے کی فکر نہ کریں۔

(۶)جن بسوں کی چیکنگ زیادہ ہوتی ہے، انمیں سفر نہ کریں۔ ہینو جیسی بسوں کی چیکنگ سرسری سی ہوتی ہے۔

واقعے سے سبق

قبائلی علاقے سے شہر کی طرف سفر کرتے ہوئے ایک ساتھی کو جب چیک پوسٹ پر روکا گیا تو پوچھ گچھ کے دوران ساتھی نے کہا کہ مجھے پشتو نہیں آتی۔ لیکن سامان کی تلاشی کے دوران ساتھی سے بے اختیار پشتو زبان کا ایک لفظ نکل گیا، جو کہ اس کی کور سٹوری کے مطابق نہ تھا۔ جس کی وجہ سے اُن کو مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس لیے ہمیشہ وہی کہیں اور کریں جو آپ نے اپنی کور سٹوری بنا رکھی ہے۔

نوٹ: اگر پولیس والوں سے معاملہ خراب ہو جائے یا آپ کے پکڑے جانے کا خدشہ ہو تو پیسے دے کر معاملے کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ کیوں کہ پولیس والے نوٹ دیکھ کر اندھے ہو جاتے ہیں اور آپ کی جان بچ سکتی ہے۔ کوشش کریں معاملہ تھانے تک نہ جائے اور معاملات باہر باہر سے طے کر لیں۔

واقعے سے سبق

قبائلی علاقے سے شہر کی جانب سفر کرتے ہوئے چند ساتھیوں کو جب پولیس ناکے پر روکا گیا تو چند ساتھی فوراً بھاگ گئے۔ چند ایک نے اپنے پاس موجود ثبوت ضائع کر دیے۔ باقیوں میں سے چند ایک نے پیسے دے کر

جان بچائی اور تھانے تک معاملہ نہیں پہنچنے دیا۔ جبکہ ایک ساتھی نے سُستی کا مظاہرہ کیا۔ پولیس اُسے تھانے لے گئی۔ وہاں سے اُن ساتھی کو فوج کے حوالے کیا۔ آخر کار اُس ساتھی کی ایک سال بعد رہائی عمل میں آئی۔

باب ثانی

شہری سفر

شہری سفر کی اقسام

شہری سفر دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ مسلح۔ ۲۔ غیر مسلح۔

ایک اور تقسیم یوں کی جاسکتی ہے۔

ا۔ اندرون شہر سفر ۲۔ بیرون شہر سفر

بیرون شہر بغیر اسلحہ کے سفر

(۱) غیر مطلوب ساتھی کے پاس اصلی دستاویزات اور مضبوط کور سٹوری ہو۔ جبکہ مطلوب ساتھی کے لیے جعلی دستاویزات اور مضبوط کور سٹوری ہونا ضروری ہے۔

(۲) لمبے روٹ کی تھرڈ کلاس بس پر بالکل تلاشی نہیں ہوتی، ایسی گاڑیوں میں لوگ ہر قسم کا سامان، مثلاً: گھٹڑ یاں، صندوق، بوریاں وغیرہ لاتے لے جاتے ہیں۔ اور بس بھی کھچا کھچ بھری ہوتی ہے۔ درمیانے طبقے کی بسوں میں کچھ تلاشی ہوتی ہے۔ اعلیٰ طبقے کی بسوں میں شروع کی کلیئرنس کے بعد مسئلہ نہیں ہوتا۔ ذاتی گاڑیوں کی چیکنگ ہوتی ہے۔ بہتر ہے کہ ایک مرتبہ سفر کر کے دیکھ لیں۔

بیرون شہر مسلح سفر

(۱) لائسنس والا اسلحہ بالکل مسئلہ نہیں۔

(۲) اگر دو نمبر لائسنس ہو تو زیادہ مناسب ہے۔ واللہ اعلم۔ لیکن عملیات والے ساتھی کے لیے یہ طریقہ مناسب نہیں۔

(۳)اگر راستوں میں چیکنگ ہو اور کسی قسم کا کوئی خطرہ ہو تو اسلحہ کو آپ بلٹی کے ذریعہ بھی منتقل کر سکتے ہیں۔

(۴) کوشش کر کے اپنے حفاظتی اسلحہ کے علاوہ باقی اسلحے کو کسی دوسرے طریقہ سے منتقل کریں۔ کالے کاربن پیپر اور ٹائر کی ٹیوب کے اندر رکھ کر میٹل ڈیٹکٹر سے بچایا جا سکتا ہے۔ ادویات، مٹھائی وغیرہ کے ڈبوں کے اندر آپ اسلحہ کی منتقلی کا کام کر سکتے ہیں۔ موٹی کتابوں کی کٹائی کر کے بھی یہ کام ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی اشیا میں پٹاخیاں، گولیاں، گرنیڈ، ٹی ٹی وغیرہ کو بآسانی چھپایا جا سکتا ہے۔

(۵) وزن کا خاص خیال رکھیں۔ جتنے کلو کی مٹھائی کا ڈبہ ہو گا، اتنے کلو کی ہی گولیاں ڈالیں، اگر کم ڈالیں تا کہ چھپاؤ بھی اچھی طرح ہو جائے۔ لیکن اچھی طرح ٹیپ وغیرہ سے پیک کر لیں تا کہ سامان بھی خراب نہ ہو۔

لائسنس اسلحہ ڈیلر اور ڈی سی آفس کے باہر ایجنٹ سے بنتا ہے۔ تھانے سے تصدیق کروانے سے شک مزید کم ہو جاتا ہے۔ کارڈ والے اور والے لائسنس کسی بھی تھانے سے بن سکتے ہیں۔ ہمارے لیے والے بہتر ہیں۔ اغوا کی ایف آئی آر کٹوانے سے تھانے والے دے دیتے ہیں۔ جب دفعہ ۴۴ لگتی ہے تو پھر بھی آپ اسلحہ لے کر گھوم سکتے ہیں۔ کلاشن کا پرمٹ اسلام آباد سے ملتا ہے۔ اسے حاصل کر کے آپ کہیں بھی گھوم سکتے ہیں۔ یہ سب کام تعلقات کی بنیاد پر ہو جاتے ہیں۔ کوشش کریں کہ حقیقت پر مبنی کام کریں۔

نوٹ: کوشش کریں کہ اندرونِ شہر اور بیرون شہر ہر وقت مسلح رہیں۔ اندرون شہر اور بیرون شہر اکثر و بیش تر کوئی سختی، چیکنگ نہیں ہوتی۔ اگر اس کو ایک مضبوط اور کور دے دیا جائے تو اسلحہ منتقل کرنا کوئی مشکل نہیں۔

اندرونِ شہر مسلح سفر

(۱) انسان اپنے شہروں سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے ناکوں کے اوقات، جگہ وغیرہ۔ شہروں کے ناکوں میں عموماً ہر چیز چیک نہیں ہوتی۔ مثلاً: مین روڈ پر لوکل بسوں، مال بردار گاڑیوں کی چیکنگ نہیں ہوتی۔ جن سواریوں کی چیکنگ ہوتی ہے، ان پر مسلح ہو کر سفر نہ کریں، جیسے موٹر سائیکل وغیرہ۔

(۲) کوشش کریں کہ اگر آپ کے مطلوبہ راستے میں ناکہ ہے تو راستہ تبدیل کر لیں یا سواری بدل لیں۔ اس صورت میں تو اسلحہ آپ اپنے جسم کے ساتھ لگا کر سفر کر سکتے ہیں۔ مثلاً: ٹی ٹی، ۹ ایم ایم وغیرہ۔

(۳) اگر ایسا ممکن نہ ہو تو آپ مٹھائی، ادوایات کی اشیا کے اندر اسلحہ چھپا کر سفر کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کو اس انداز میں رکھا جائے کہ ضرورت پڑے تو آپ اسے فوراً نکال لیں۔ ہر قسم کے گرنیڈ آپ بآسانی پاس رکھ کر سفر کر سکتے ہیں، خاص طور پر شیطانی گرنیڈ۔ ایک بات ذہن نشین رکھیں کہ خدانخواستہ پکڑے جانے کی صورت میں گرنیڈ کا مقدمہ بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس لیے گرنیڈ وہی ساتھی رکھیں، جو عملیات میں ہیں۔

(۴) کبھی بھی دشمن کے ہاتھوں میں اپنے آپ کو نہ دیں۔ خُذُوحِذرکم اللہ کا حکم ہے۔

واقعے سے سبق:

عربوں کے ایک ذمہ دار کو شہر میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اُنھوں نے معاملہ فہمی سے کام لیتے ہوئے پولیس کو پیسوں کی پیش کش کی اور پچاس ہزار روپے لے کر پولیس نے انھیں چھوڑ دیا۔

اسی طرح ایک غیر مسلم ملک میں دو ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا اور وہ ساتھی کافی مطلوب تھے۔ دیگر ساتھیوں نے اسی وقت پولیس سے رابطہ کیا اور کہا کہ ان ساتھی کی گرفتاری پر جتنا انعام تمہیں حکومت کی طرف سے ملنا ہے، اس سے دوگنی رقم تم ہم سے لے لو اور ہمارے ساتھی چھوڑ دو۔ چند معاملات طے ہونے کے بعد پولیس مان گئی اور اُن ساتھیوں کو چھوڑ دیا۔

نوٹ: پولیس والوں سے بحث و تکرار اور جھگڑا نہ کریں اور پیسوں کے لین دین سے معاملہ حل کرلیں۔ گرفتاری دیں اور نہ تھانے جائیں۔ کوشش کریں کہ معاملے کو باہر باہر سے حل کریں۔

اندرونِ شہر غیر مسلح سفر

(۱) غیر مطلوب ساتھی کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(۲) جب بھی گھر سے نکلیں یا داخل ہوں تو راستہ تبدیل کریں۔

(۳) سفر سے پہلے مکمل معلومات حاصل کریں۔

(۴) غیر مطلوب ساتھی اپنے پاس کوئی ایسی چیز نہ رکھیں جس سے وہ مشکوک ہو۔

(۴) مضبوط کور سٹوری بنائیں اور ایسی بسوں پر سفر کریں، جن میں چیکنگ نہ ہو۔

بیرونِ شہر اسلحہ منتقل کرنے کا طریقہ

(۱) تخفیف اسلحہ: اسلحے کو آپ بلٹی کے ذریعہ ایک شہر سے دوسرے شہر بآسانی منتقل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ عام شاپر، سفری بیگ، سپورٹس بیگ، میوزیک انسٹومنٹ کے بیگ وغیرہ میں اسلحہ چھپا کر سفر کر سکتے ہیں۔لیکن عام لوگوں سے مختلف نہ ہوں۔

(۲)ایسی سواری نہ استعمال کریں جن کی چیکنگ ہوتی ہے۔

(۳)ذاتی گاڑی کے اندر خفیہ طریقے سے: مثلاً: ڈیش بورڈ کے پیچھے کلاشنکوف وغیرہ کے لیے کافی خالی جگہ ہوتی ہے۔گاڑی کے دروازوں کے اندر کافی خالی جگہ مل جاتی ہے۔اسی طرح شہزور، پک اَپ وغیرہ کے پیچھے تختہ کے نیچے آپ اس تختے کو دُہرا کر کے اس کے اندر خالی جگہ بنوا کر اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔یہ عام طریقہ ہے۔کاروباری لوگ جگہ کو اونچا کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔یہ طریقہ محفوظ اور اسلحہ واپس نکالنے کے لیے آسان بھی ہے۔

بلٹی کے اصول

(۱)سامان کے چھپاؤ کے لیے مضبوط کور دیا جائے۔اور سامان بلٹی کے لیے مضبوط کور سٹوری دی جائے۔مثال کے طور پر آپ ۵ فدائی بلٹیں اور کلاشنیں بلٹی کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کور دیکھیں گے کہ جس کے اندر یہ چیزیں چھپ جائیں۔کلاشن کو کھول کر اچھی طرح سیل کر کے اچار کی بالٹی کے اندر چھپا دیں اور بالٹی کو اُسی طرح بند کریں جس طرح پہلے بند تھی۔اور فدائی بیلٹوں کو آپ گھی کے ۷ کلو کے ڈبے کے اندر اچھی طرح سیل کر کے چھپا دیں۔ اگر اچار کی بالٹی ۱۵ کلو کی ہے تو اس میں سے قریباً ۴ کلو اچار نکال کر پھر اس میں کلاشن چھپائیں۔اسی طرح گھی کے ڈبوں میں سے اتنا گھی نکالیں، جتنی وزنی آپ کی فدائی بلٹ ہو۔پھر اس میں اپنی مطلوبہ چیز چھپائیں۔اس کے ساتھ اچار کی بالٹیاں اور گھی کے ڈبے اضافی صحیح حالت میں بھی رکھیں۔تاکہ کسی قسم کا شک نہ ہو۔

بلٹی کراتے وقت آپ کے پاس مضبوط کور سٹوری ہو۔مارکیٹ میں اعتماد ہونا چاہیے۔مثلاً: آپ ایک آدھ دفعہ ویسے ہی صحیح حالت میں بلٹی کرائیں۔اس دوران آپ کو سب معاملات کا بخوبی علم ہو جائے گا۔دیکھیں

کہ راستے میں سامان کے ساتھ کسی قسم کی کوئی گڑبڑ تو نہیں ہوتی۔ اور آپ کا دکان دار کے ساتھ تعلق بھی قائم ہو جائے گا۔ کسی قسم کا کوئی ثبوت مت چھوڑیں۔ یعنی کوئی ایسی چیز، جس کے ذریعے بعد میں آپ تک پہنچا جا سکے۔ بلٹی کی رسید پر پتہ غلط لکھوائیں اور بلٹی خود وصول کریں۔ روز مرہ میں ایک شہر سے دوسرے شہر کے لیے اتنی بلٹی ہوتی ہے کہ اس حوالے سے پریشانی کی ضرورت نہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کے پاس مضبوط کور اور کور سٹوری ہونی چاہیے۔

باب ثالث

رہائش کی امنیت

بنیادی رہائش

جو ساتھی مطلوب نہ ہوں تو بہتر ہے کہ وہ اپنے گھروں ہی میں رہیں۔ اس سے بہتر کوئی اور جگہ نہیں۔

دو جگہیں رہائش اختیار کی جاسکتی ہے۔

ا۔ انصار کا گھر ۲۔ کرائے کا گھر

انصار کا گھر

(ا) انصار اپنے گھر میں جگہ دے سکتا ہے۔ یعنی اپنی جگہ پر رکھ سکتا ہے۔ دوسرا یہ کہ انصار کسی جاننے والے سے بھی جگہ لے کر دے سکتا ہے۔

(۲) انصار کو بقدر ضرورت معلومات دیں۔ اپنے کام کی تفاصیل نہ بتائیں۔

(۳) انصار کی حفاظت بھی ہو، لیکن انصار پر نظر بھی ہو۔

(۴) ساتھیوں کو انصار کا گھر نہ بتائیں۔ اور نہ اپنے ساتھیوں کا گھر انصار کو بتائیں۔

(۵) اول تو انصار کے ہاں اسلحہ رکھیں ہی نہیں۔ لیکن اگر رکھیں بھی تو اُسے بتادیں، دھوکے میں نہ رکھیں۔

(۶) اگر انصار نے جگہ کسی جاننے والے کی لے کر دی ہے تو احتیاط مزید بڑھادیں تا کہ نقصان دوگنا نہ ہو۔

نوٹ: انصار کے ذریعے شہروں میں کام ہر لحاظ سے (مالی اور امنیتی) بہت آسان ہو جاتا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ انصار کی سیکورٹی / امنیت کا اپنے سے زیادہ خیال رکھا جائے۔ شہروں میں جتنے انصار زیادہ ہوں گے، دشمن سے جنگ کرنا اُتنا ہی آسان ہو گا۔

ضرورت پڑنے پر اگر اپنے کسی ساتھی کو انصار کے گھر لے جانا پڑے تو دورانِ سفر اُس سے کہیں کہ پاؤں کی طرف دیکھے اور اردگرد بورڈ نہ پڑھے۔ یا پھر کالی عینک لے کر اُن پر کالی ٹیپ لگا دیں اور ساتھی کو کہہ دیں کہ امانت کا خیال کریں اور جگہ یا علاقے کو پہچاننے کی کوشش نہ کرے۔ اپنی حفاظت سے زیادہ انصار کی حفاظت اور امنیت کریں۔

کرائے کا گھر

اس کے چار مقاصد ہو سکتے ہیں:

(۱) اپنی اور ساتھیوں کی رہائش کے لیے۔

(۲) مجاہدین کے خاندان کی رہائش کے لیے۔

(۳) کاروائی کے لیے۔

(۴) سامان کے لیے۔

مکان کرائے پر لینے کا طریقہ

مکان کرائے پر لینے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا اہم ہے۔

علاقے کا چناؤ

علاقہ درمیانہ ہو، نہ بہت پست کہ جہاں شراب، چرس پکڑنے کے لیے چھاپے پڑتے ہیں۔ اور نہ ہی بہت اچھے علاقوں میں، مگر یہ کہ کوئی خاص مقصد ہو تو بہت اچھے علاقے میں مکان لیا جا سکتا ہے۔

اگر ساتھی غیر مطلوب ہے اور مکان پراپرٹی ڈیلر کے ذریعے لے رہا ہے تو اسٹامپ پیپر، شناختی کارڈ، گواہ، موبائل وغیرہ ٹھیک دیں۔ ایک ہی علاقے میں ایک ہی حوالے سے دو مکان نہ لیں۔ اگر دو مکان لینے ہوں تو ایک ہی شناختی کارڈ اور ایک ہی کور سٹوری چلائیں یا کسی دوسرے ساتھی کے ذریعے دوسرا مکان لیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ مالکِ مکان سے براہِ راست مل کر مکان کرایہ پر لیا جائے۔ اور اسٹام پیپر نہ ہی بھریں۔ کیوں کہ پراپرٹی ڈیلر عموماً آدمی شناس بھی ہوتے ہیں۔ ایسے ڈیلر سے گھر لیں جو تعاون کرنے

والا،خوش اخلاق ہو۔ لیکن کوشش کریں کہ مالک مکان اچھے اخلاق والا ہو۔ اگر مالک مکان بد اخلاق ہے تو کوئی اور گھر ڈھونڈ لیں۔

عملیات یا کاروائی کے لیے رہائش

بڑی کاروائی کے لیے کرایے پر گھر لیا جاتا ہے۔ تا کہ کاروائی کے لیے ساتھی اور اسلحہ ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں ۔اور وہاں سے آپ کاروائی کے لیے نکلیں۔ جہاں آپ کی فیملی کی رہائش یا جہاں آپ کا سیٹ اَپ موجود ہے،وہاں سے یہ کام نہ کریں۔ کیوں کہ کاروائی کے دوران کچھ معلوم نہیں کہ ساتھی شہید ہوتے ہیں یا زخمی یا خدانخواستہ گرفتار نعوذ باللہ من ذالک۔کاروائی ایک نازک مرحلہ ہے۔اس میں ایک چھوٹی سے غلطی سب کے لیے نقصان کا باعث بنتی ہے۔اس لیے بہتر یہی ہے کہ آپ بڑی کاروائیوں کے لیے علیحدہ سے مکان کرائے پر لیں اور کورسٹوری عارضی استعمال کریں۔اور کاروائی کے بعد اس کو فوراً چھوڑ دیں۔احتیاط یہ ہے کہ آپ کسی قسم کا ثبوت یا ربط نہ چھوڑیں۔مثلاً یہ کہ مشرف کے طیارے پر زیکویک سے ایک کرایے کے مکان سے فائر کیا گیا اور کاروائی کے بعد مکان کو فوراً چھوڑ دیا گیا۔اسی طرح سری لنکن ٹیم پر حملہ کیا گیا اور اس میں بھی یہی معاملہ کیا گیا۔کاروائی کے لیے استعمال ہونے والا موبائل کاروائی کے بعد ضائع کر دیا جاتا ہے۔ہم نے اصول پڑھا ہے کہ 'تقسیم پر تقسیم'۔ساتھیوں،موبائل اور رہائش پر ہم یہی اصول لاگو کریں گے۔یعنی ہر جگہ امنیت،عملیات،سیکورٹی،معمولات میں اسی طرح اگر ہم صرف ایک معاملے میں احتیاط کریں اور دوسرے میں نہ کریں تو دشمن کے پاس اتنے وسائل ہیں کہ وہ آپ کی ایک غلطی سے ثبوت حاصل کر کے آپ تک پہنچ سکتے ہیں۔مثال کے طور پر مندرجہ ذیل چیزیں استعمال ہوتی ہیں۔



اب ان سب کا تعلق آپ کے ساتھ ہے۔ ساتھیوں اور رہائش کی خوب امنیت اور احتیاط کریں، لیکن موبائل کے معاملے میں سستی کی تو سب کو نقصان پہنچے گا۔ کیوں کہ یہ سب آپس میں ربط ہیں۔

واقعے سے سبق:

کچھ ساتھیوں نے کاروائی کے لیے ایک مکان دو نمبر طریقے سے کرایے پر لیا۔ کاروائی کے بعد زخمی ساتھی کے تعاقب میں پولیس اُس علاقے میں پہنچ گئی، جہاں وہ مکان موجود تھا۔ لیکن ساتھی بروقت اس مکان سے نکل گئے۔ پولیس نے کافی تفتیش کی، لیکن انھیں اس مکان سے کوئی ثبوت نہ ملا۔ صرف ایک کتاب ملی، جس پر ایک ساتھی کا پتا لکھا تھا۔ پولیس نے وہاں سے تفتیش شروع کی اور آخر کار اس ساتھی تک پہنچ گئی۔ لیکن الحمدللہ اللہ نے اس ساتھی کو محفوظ رکھا۔

دو نمبر طریقے سے مکان لینا

دو نمبر موبائل، سم نمبر (جو اپنے نام پر نہ ہو)۔ دو نمبر شناختی کارڈ، گواہ سے بچا جائے یا دو نمبر گواہی، مثلاً: کچہری وغیرہ میں موجود دو جھوٹے گواہ استعمال کیے جائیں۔ احتیاط کی جائے کہ پورا کام دو نمبر ہو۔ اگر کچھ بھی اصلی ہوا یا آپ نے باتوں میں مالک مکان کو معلومات دے دیں تو نقصان ہو گا۔

دو نمبر شناختی کارڈ بنوانے کا طریقہ

اگر شناختی کارڈ کا نام، پتہ اور دیگر معلومات بھی دو نمبر ہوں۔ یہ درست طریقہ نہیں ہے۔ کیوں کہ 7000 پر ایس ایم ایس بھیجنے سے موبائل فون بتا دے گا کہ شناختی کارڈ ایک نمبر نہیں۔ معلومات درست دیں، لیکن تصویر دو نمبر لگائیں۔ یعنی کسی کا اصلی شناختی کارڈ استعمال کریں یا اپنے سے ملتی جلتی تصویر، عمر والا شناختی کارڈ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ کو خود اعتمادی چاہیے۔ ساتھ ہی اس شناختی کارڈ کے بارے میں مکمل معلومات چاہیے۔ کوشش کریں کہ شناختی کارڈ کسی کافر، شیعہ، قادیانی وغیرہ کا ہو۔ یعنی جس کی تمیز معاشرے میں مشکل ہو۔

نوٹ: عموماً شناختی کارڈ چیک نہیں ہوتے۔ اگر آپ کو شک ہو تو خطرہ مول نہ لیں۔ عموماً اس طریقے سے بنوائے ہوئے شناختی کارڈ سے ان شاء اللہ مسئلہ نہیں ہو گا۔ لیکن اگر تھانہ کچہری یا کسی سرکاری ادارے وغیرہ

میں چیک کیا جائے تو مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے موقع واردات کو مد نظر رکھیں۔ کوشش کریں کہ جب اپنا کارڈ دو نمبر بنوائیں تو اپنی اہلیہ کا کارڈ بھی دو نمبر ہو اور اسی کے مطابق آپ کا نکاح نامہ ہو۔

رہائش پذیری کی امنیت

اپنے ذاتی گھر میں

- راستہ بدل کر آئیں جائیں۔
- ساتھیوں کو گھر کا نہ بتائیں۔
- کام والے موبائل سے گھر سے رابطہ نہ رکھیں۔
- معمول کی زندگی گزاریں۔
- دعوتی کام نہ کریں۔ (جو عسکری کام کرتا ہے، وہ دعوتی کام نہیں کرتا اور جو دعوتی کام کرتا ہے، وہ عسکری کام نہیں کرتے۔) کیوں کہ دعوتی ساتھیوں کی امنیت نہیں ہوتی۔
- اگر آپ کی رہائش کسی پوش علاقے میں ہے تو ضروری ہے کہ آپ کے پاس گاڑی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ علاقے کے لوگ غریب ہوں اور آپ کے پاس اچھی گاڑی ہو۔ ایک اچھے مجاہد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی مضبوط کور سٹوری بنائے۔ اور علاقے کی حیثیت، ذہنیت، رنگ، ڈھنگ اور دیگر اہم باتوں کا خیال رکھے۔
- جیسی کور سٹوری ہو، ویسا ہی عمل کریں۔
- جس وقت ساتھی گھر میں موجود ہوں اور کور سٹوری کے مطابق وہ وقت گھر میں رہنے کا نہ ہو تو احتیاط کریں، تاکہ آواز باہر نہ جانے پائے۔
- کوئی ایسی سرگرمی اختیار نہ کریں کہ جس سے آپ کا حلقہء احباب بڑھے۔ نماز محلے کی مسجد میں ادا نہ کریں اور جمعہ بھی کسی دوسری جگہ جا کر پڑھنے کا اہتمام کریں۔
- رہائش اختیار کرنے کے لیے اپنے کسی رشتہ دار کی شناخت ہرگز ظاہر نہ کریں اور تمام دستاویزات جعلی ہوں۔
- وہ معلومات جو عام افراد پوچھتے ہیں، طے کر لیں۔

کرائے کے گھر میں

ایسا گھر لیں جو بالکل علیحدہ ہو، یعنی گھر کا کوئی حصہ / پورشن نہ لیں، تاکہ ساتھ والے آپ کی حرکات سے شک نہ کریں۔ اگر آپ عام زندگی نہیں گزار رہے تو آپ کی حرکات مالک مکان، ہمسائے، دوکان دار اور پراپرٹی ڈیلر (اگر اس کے ذریعے مکان لیا ہے) نوٹ کر سکتے ہیں۔

مالک مکان

- مالک مکان کا اپنا گھر آپ کے گھر سے دور ہو۔
- مالک مکان سے اچھا تعلق رکھیں، وہ معلومات دے سکتا ہے۔ اور احتیاطیں بھی بتا سکتا ہے۔ لیکن تعلق میں میانہ روی ہو۔ ایسے مالک مکان کو اگر شک ہو جائے تو وہ مخبری کرنے کی بجائے مکان خالی کروائے گا۔ ہمسایوں کو بھی اگر شک ہو جائے تو وہ سب سے پہلے مالک مکان کو بتائیں گے۔
- ایک مکمل کور سٹوری بنائیں اور پھر وہی سٹوری سب کو بتائیں۔
- جہاں آپ دو نمبر طریقے سے رہائش لیے ہوئے ہیں۔ یعنی ایک ہی کور سٹوری، مالک مکان، ہمسائے اور ڈیلر کو بتائیں۔ اس میں کوئی اختلاف نہ ہو۔ کور سٹوری بنانا کوئی مشکل کام نہیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ آپ کی ترتیب اسی کے مطابق ہو اور اس کور میں مستقل مزاجی بھی ہو۔ اس لیے شروع سے ہی ایسے سٹوری بتائیں، جس پر مستقل عمل درآمد کر سکیں۔

کرائے کا مکان لیتے ہوئے اچھے مالک مکان کا چناؤ اہمیت کا حامل ہے۔ اگر مالک مکان اچھا ہو تو عین موقع پر آپ کو مدد فراہم کر سکتا ہے۔ مثلاً: کچھ ساتھیوں نے ایک خاتون مالکِ مکان سے مکان کرائے پر لیا۔ ساتھیوں کی حرکات سے محلے میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ خالہ نے القاعدہ والوں کو مکان کرائے پر دے رکھا ہے۔ بات جب خالہ تک پہنچی تو انھوں نے معاملہ رفع دفع کرا دیا۔ بعد میں ساتھیوں تک بات پہنچی تو انھوں نے احتیاط برتی اور مکان خالی کر دیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ایجنسی والے ایک کرائے کے مکان پر چھاپہ مارنے آئے، جس میں ساتھی موجود تھے۔ مالک مکان سے پوچھ گچھ کے دوران مالک نے انکار کر دیا کہ آپ کے مطلوبہ لوگ یہاں موجود نہیں اور ساتھیوں کی جان بچ گئی۔

آپ کا سامنا تین قسم کے مالک مکان سے ہو گا۔

۱۔ متجسس اور شکی طبیعت والے

ایسے لوگ مکان دیتے وقت کرائے دار کے بارے میں ہر قسم کی تحقیق کرتے ہیں اور بعد میں کرائے دار کے معاملات میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ ایسے مالک مکان کرائے داروں کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ یہ لوگ کسی نہ کسی معاملے میں نقص نکالتے رہتے ہیں۔ تاکہ کرائے داروں پر اپنا رعب رکھ سکیں۔ اگر کرائے دار ان سے نرمی کا رویہ رکھیں تو مالک مکان کرائے دار سے مزید سختی کریں گے۔ اور کرائے دار ان پر ان سے سختی کا معاملہ رکھیں تو مالک مکان یا تو سیدھے ہو جاتے ہیں یا معاملہ خراب کر دیتے ہیں۔ یہ کرائے دار کو ہمیشہ شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ آپ کے گھر کے پاس یا گلی محلے میں رہتے ہیں تو ایسے لوگ انتہائی پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ہرگز مکان نہ لیں۔

۲۔ درمیانی طبیعت

ایسے لوگ شروع میں کرائے دار کی مکمل تحقیق کرتے ہیں۔ پریشانی کا باعث نہیں بنتے۔ ایسے مالک مکان گزارے کے ہوتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کے سامنے آپ کی کور سٹوری یا راز میں کسی قسم کی کمزوری نہ آنے پائے۔ ایسے لوگوں سے اچھا تعلق رکھ کر، کھانے پینے کی دعوت کے ذریعے اور ان کی تعریف کے ذریعے آپ ان کا دل جیت سکتے ہیں۔ لیکن میانہ روی کے ساتھ۔

۳۔ بے پرواہ

ایسے لوگ ہمارے لیے بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ جن کو کرائے دار سے صرف وقت پر کرایہ لینے کی غرض ہوتی ہے۔ اور یہ کہ آپ ان کا مکان خراب نہ کریں۔ یہ آپ کے ہر قسم کے معمولات سے بے پرواہ اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔

۴۔ بہترین مالک مکان

جس کی طبیعت بے پرواہ ہو اور وہ آپ کے علاقے، محلے میں نہ رہتا ہوں۔ دوسرے شہر یا ملک میں رہتا ہو۔ آپ کے معاملات میں دخل اندازی نہ کرے۔ آپ کے متعلق تحقیق نہ کرے۔ اسٹامپ پیپر نہ بھروائے اور نہ شناختی کارڈ کا مطالبہ کرے۔ ایسے لوگ اسٹامپ پیپر بھروالیں تو محض رسماً کرتے ہیں اور اپنے

پاس ہی رکھتے ہیں تھانے میں جمع نہیں کراتے۔ ایسے لوگ ہمارے لیے بہت مفید ہیں اور معاشرے میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو تلاش کر کے ان سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: اپنے رہائشی علاقے کی واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کریں کہ یہاں کس قسم کے لوگ رہائش پذیر ہیں۔ اور ان کی مالی حالت کیسی ہے؟ کوشش کریں کہ شیعہ یا قادیانیوں کے علاقے میں رہائش اختیار نہ کریں۔ کیوں کہ تاریخ گواہ ہے کہ انھوں نے شروع ہی سے اسلام اور اہلِ اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی حکم ہے۔ جس کا مفہوم ہے کہ "مشرکین سے اتنے اتنے دور رہیں کہ آپ کو ان کی آگ بھی نظر نہ آئے۔" اپنی استطاعت کے مطابق کوشش کریں۔

ہمسایہ

ہمسائے سے بھی تعلقات میں میانہ روی ہو۔ کیوں کہ ایجنسی والے عموماً ہمسائے سے پوچھتے ہیں۔ محلے میں سب سے سلام دعا رکھیں۔ نہ بالکل بے رُخی اختیار کریں اور نہ ہی تعلقات کو اتنا بڑھا دیں کہ معاملات کی امنیت خراب ہو۔ بلکہ درمیانہ روی اختیار کریں۔ ہمسایوں کے حقوق ادا کریں۔ لوگوں سے گھل مل جائیں تا کہ ضرورت پڑنے پر وہ آپ کے کام آسکیں۔ ذرائع ابلاغ پر نظر رکھیں۔ کیوں کہ اکثر اوقات ٹی وی وغیرہ پر مجاہدین کے متعلق ایسے اشتہارات چلتے ہیں کہ جس کو جان کر آپ احتیاطی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔ جہاں پر رہائش اختیار کریں، وہاں کے دائیں بائیں کے رہائشیوں کی معلومات ضرور اپنے ذہن میں رکھیں۔ تا کہ آپ ان کے شر سے بچ سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کی گلی، محلے میں کوئی ایجنسی والا یا فوج والا رہتا ہو۔ ہمسایہ ہونے کی وجہ سے آپ ان سے فائدہ بھی حاصل کر سکیں۔ کوشش کریں کہ کھلی گلیوں میں گھر لیں۔ بند گلیوں میں آنے جانے والوں پر وہاں کے لوگوں کی مکمل نظر ہوتی ہے۔ اور عموماً شہروں میں ہمسایوں کے تین قسم کے مزاج پائے گئے ہیں۔

ا۔ متجسس یا شکی مزاج

ان لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مکمل معلومات رکھتے ہیں۔ اور دوسرے لوگوں کو بتاتے ہیں، خاص طور پر کرائے داروں کی۔ یہ ان کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ زیادہ تر فسادی اور جھگڑالو ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے بالکل نہ ڈرا جائے۔ یہ بزدل ہوتے ہیں۔ جو گرجتے ہیں، وہ برستے نہیں۔ یہ انہی

کی مثال ہے۔ لیکن آپ ان سے بحث و تکرار سے بچیں ،بلکہ ان کے ساتھ درمیانے قسم کے تعلقات رکھیں۔ آپ ان کے منہ پر ان کی تعریفیں کر کے ان سے دوسرے لوگوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ جتنا آپ ان سے ڈریں گے اور دور بھاگیں گے، یہ آپ پر اتنا شک کریں گے اور دوسرے لوگوں کو آپ کے متعلق بتائیں گے۔ ان کی نفسیات سمجھ کر ان سے معاملہ کریں۔ ایسے لوگ شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کے مزاج میں یہ چیز شامل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر چند ساتھی ایک محلے میں رہتے تھے۔ وہیں ایک بزرگ بھی تھے جو محلے میں موجود ہر ایک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا شوق رکھتے تھے۔ انھوں نے ساتھیوں پر شک کیا۔ ساتھیوں نے جان لیا کہ ان بزرگ کا مزاج ہی ایسا ہے۔ اس کے بعد ساتھیوں نے ان بزرگ سے اچھی سلام دعا بنائی۔ جس سے معاملات درست ہو گئے۔

کسی شخص کے شر سے بچنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَکْفِنَیْھِمْ بِمَاشِئْتَ (صحیح مسلم)

ترجمہ: "اے اللہ مجھے ان سے کافی ہو جا، جس چیز کے ساتھ تو چاہے۔"

۲۔ درمیانہ مزاج

ایسے لوگ اچھے اخلاق کے بھی ہوتے ہیں اور برے مزاج کے بھی۔ یہ بہت ہوشیار قسم کے ہوتے ہیں۔ یہ لالچی مزاج کے ہوتے ہیں۔ اپنی ذات پر کسی اور کی ذات کو فوقیت نہیں دیتے۔ اور اَنا کے معاملے میں بہت سخت ہوتے ہیں۔ ان کی تعریف کر کے آپ ان کا دل بآسانی جیت سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اس طریقے سے گپ شپ رکھیں کہ آپ انھیں محسوس کرائیں کہ آپ ان کی ذات سے متاثر ہیں۔ ایسے لوگ آپ کو بہت فائدہ دے سکتے ہیں۔

۳۔ بے پرواہ مزاج

یہ لوگ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں اور دوسروں کی کوئی فکر نہیں کرتے۔ ان کو اپنے معمولات سے اتنی فراغت ہی نہیں ہوتی کہ دوسروں کے بارے میں جانیں۔

دوکان دار (گلی محلے والے)

یہ لوگ محلے کے بھیدی ہوتے ہیں۔ان سے بھی اچھے تعلقات رکھیں ۔اور ان کی نفسیات کو سمجھیں۔ان سے اتنی مقدار میں سودا(روز مرہ کی اشیا) لیں، جتنی تعداد آپ نے ظاہر کر رکھی ہے۔اور باقی راشن کسی دوسرے علاقے (کسی بڑی مارکیٹ) سے لیں۔دوکان دار ایجنسی والے بھی ہو سکتے ہیں۔ بالخصوص نائی ،موچی، درزی، ڈاکٹر اور فقیر وغیرہ۔ان لوگوں کا مزاج بھی تین قسم کا ہوتا ہے، جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

پراپرٹی ڈیلر

کوشش کریں کہ مکان پراپرٹی ڈیلر کے ذریعے نہ لیں، اور اگر کسی مجبوری کے تحت لے لیا گیا ہے تو ان سے تعلقات میں میانہ روی اختیار کریں۔یہ انسان کی نفسیات کے بھیدی ہوتے ہیں۔ایک ساتھی نے ایک اجنبی ڈیلر سے اچھے تعلقات رکھنے سے اسی کے مزاج اور نفسیات کے ساتھ چلنے سے ضرورت کے وقت ڈیلر سے دوسرا مکان کرائے پر حاصل کیا۔اور اس مکان کی گواہی، ضمانت اس ڈیلر نے دی۔

خاندان کے لیے گھر لینا (آسان اور محفوظ طریقہ کار)

خاندان کے ساتھ مکان لینا بہترین کور ہے۔اس لیے دوسروں کے لیے مکان لینے کے لیے بھی شادی شدہ ساتھی سے مدد لیں۔یہ عام زندگی گزارنے کی علامت ہے۔لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اگر آپ نے دو نمبر طریقے سے مکان لیا ہے تو سسرال وغیرہ والے ملنے آئیں تو امنیت کا خیال رکھیں۔دوسری صورت یہ ہے کہ گھر میں کوئی بھی رشتہ دار ملنے نہ آئے۔اس صورت میں (خاندان کو امنیت نہیں سکھائی جا سکتی، لیکن اپنی اہلیہ کو امنیت ضرور سکھائیں) ایسا گھر جہاں پر فیملی ہو، اور وہاں پر دوسری فیملیوں کا آنا جانا نہ ہو تو ہمسائے شک کرتے ہیں۔اس کا حل یہ ہے کہ اگر گھر والے معاون ہیں تو گھر والوں کو خود جا کر لے آئیں اور چھوڑ بھی آئیں۔تاکہ وہ گھر کا پتہ نہ معلوم کر پائیں، اگر گھر والے امنیت سمجھتے ہیں تو پھر مسئلہ نہیں۔

کاروائی کے لیے کرائے کا گھر

کاروائی ایک بار نہیں بلکہ بار بار کرنی ہے۔ اس لیے علیحدہ رہائش لی جائے۔ کیوں کہ غلطی ہونے کی صورت کا پہلے سے اس کا ادراک اور تدبیر ضروری ہے۔ ایسا گھر کبھی بھی ایک نمبر طریقے سے نہیں لیا جائے گا۔ کاروائی کے لیے مکان وقتی ہو گا۔ اس لیے کور سٹوری بھی عارضی اور مضبوط بتائیں۔

کرایہ دار کا تھانہ میں فارم جمع کروانا

اس پر کافی معلومات لکھنی پڑتی ہیں۔ لیکن یہ مسئلہ نہیں۔ اپنی کور سٹوری کے مطابق ہی فارم پُر کریں۔ پولیس ہر فارم کی تحقیق نہیں کرتی۔ صرف شک پڑنے پر یا اس علاقے میں کاروائی کی صورت میں پولیس فارم کی تحقیق کرتی ہے۔

فارم پر موجود معلومات مندرجہ ذیل قسم کی ہوتی ہیں:

دو گواہوں کے نام، شناختی کارڈ، کرائے دار کے خاندان کی مکمل معلومات۔ بھائیوں کے نام، پتہ، موبائل نمبر وغیرہ۔ کرایے دار کے کاروبار کی مکمل معلومات، کرائے دار کے ذاتی گھر کی مکمل معلومات، کرایے دار کا انگوٹھا، موبائل نمبر اور دستخط وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ شناختی کارڈ، اسٹام پیپر، فارم کی فوٹو کاپی تھانے میں جمع ہوتی ہے۔ ان سب اصولوں پر سب پراپرٹی ڈیلر، مالک مکان عمل نہیں کرتے۔ تو ایسے لوگوں کو تلاش کر کے ان سے مکان لیں۔ اور ایسے لوگ کثیر تعداد میں مل جاتے ہیں۔ ایک ساتھی نے ایک شہر میں تین مکان لیے۔ ایک مکان بغیر شناختی کارڈ، بغیر گواہ کے لیا۔ دوسرا مکان صرف شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی دے کر حاصل کیا اور تیسرا مکان فارم، گواہ اور اسٹام وغیرہ سب کچھ دے کر لیا۔ کیوں کہ پاکستان میں سب چلتا ہے، ہر قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ کوشش کریں کہ جب دو نمبر طریقے سے مکان لیں تو تھانے میں کوئی چیز جمع نہ ہو۔ ہر کام میں اللہ سے مدد طلب کریں۔

دو نمبر طریقے سے گاڑی خریدنے کا طریقہ

تقریباً ۱۹۷۷ء کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہیں ہے۔ چیسس نمبر مٹا دیں۔ گورنمنٹ کی نمبر پلیٹ حاصل کریں اور وہ لگوالیں۔

ذرائع ابلاغ کے ساتھ منسلک رہیں

ذرائع ابلاغ (میڈیا) کے ساتھ منسلک رہنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ معلوم ہو کہ کاروائیاں اور گرفتاریاں کس طرح ہوئیں۔ صرف شادی شدہ فرد ٹی وی پر خبریں دیکھیں اور سب کو منتقل کر دیں۔ پرانی کاروائیاں کیسی ہوئیں ساتھیوں سے معلومات حاصل کریں۔ ایک دفعہ ایک ٹی وی چینل (جیو) پر ایک مجاہد کا ایک خاکہ جاری کیا گیا۔ اور چند مخصوص نشانیاں بھی بتائی گئیں۔ پھر اُسی خاکے کو بغیر ڈاڑھی کے اور پینٹ شرٹ میں دکھایا گیا۔ علامات یہ بتائی گئی کہ یہ مجاہد ایک خاص انداز میں گھر سے نکلتا ہے، منہ کو ڈھانپ کر رکھتا ہے اور نانبائی سے زیادہ تعداد میں روٹیاں لیتا ہے۔ کسی کو سلام نہیں کرتا۔ اگر آپ کو ایسے شخص کے بارے میں اطلاع ہو یا اپنے ارد گرد ایسی حرکات والا کوئی آدمی آپ کو نظر آئے تو فلاں فلاں نمبروں پر رابطہ کریں۔ اسی قسم کے اشتہارات کو دیکھ کر ساتھی احتیاطی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔ اسی طرح سماٹی وی چینل کا پروگرام "تفتیش"، جس میں مجاہدین (دہشت گردوں) کے تمام معاملات، حرکات، عملیات اور کمزوریاں بتائی ہیں۔ ایسے تمام پروگرامات نظر میں رکھیں تاکہ اس کے مطابق حفاظتی تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

باب رابع

شہر میں اسلحہ رکھنا

اسلحہ چھپانے کے عمومی طریقے

شہر میں عموماً اسلحہ ظاہراً اپنے پاس رکھا جاتا ہے تاکہ اپنی حفاظت ممکن ہو سکے۔ لیکن اتنا ضرور چھپائیں کہ باہر سے آنے والے شخص کو علم نہ ہو۔ آپ کچن کے کیبن میں، برتنوں کے ڈبوں، کاٹن، صوفے کے نیچے اسلحہ رکھ سکتے ہیں۔ اسلحہ اس انداز سے رکھیں کہ اسلحہ چھپ بھی جائے اور بوقتِ ضرورت نکالنے میں جلدی اور آسانی ہو۔ وقتی طور پر رہائش گاہ میں اسلحہ رکھنے میں مسئلہ نہیں۔ اگر آپ کے پاس بڑا اسلحہ اور بارود زیادہ تعداد میں ہے تو ممکن ہو سکے تو مختلف ساتھیوں، انصار کے گھروں میں تقسیم کر کے رکھیں۔

گھر میں اسلحہ چھپانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کر سکتے ہیں:

- گیس سلنڈر کے اندر۔
- استری سٹینڈ کے اندر۔
- لکڑی کے دروازوں کی چوکھٹوں میں۔
- صوفہ سیٹ کے اندر۔
- بریف کیس کے اندر گن فٹ کرنا۔
- فائبر کی ٹینکیوں میں اسلحہ چھپا کر زمین میں چھپا دیں۔ اس سے کئی سال تک اسلحہ محفوظ رہتا ہے۔

اسلحے کو شہر میں رکھنے کا بہترین طریقہ کار

کاروبار

کسی تجربہ کار ساتھی کو کوئی کاروبار، کوئی کارخانہ وغیرہ بنوادیں، جس کام کا وہ تجربہ رکھتا ہو۔ ساتھ ایک گودام بھی لے لیں۔ تاکہ مال کی حرکت بھی رہے۔ اور اسلحہ جمع کرنے کی جگہ صرف ایک یا دو افراد کو پتہ ہو۔ کاروبار، فیکٹری یا کارخانہ، بارود کی تیاری اور فدائی گاڑیاں وغیرہ تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور گودام کو زیادہ اسلحہ، زیادہ مائن کاری وغیرہ کے لیے استعمال کریں۔

نوٹ: رہائش میں اسلحہ رکھنا، مائن تیار کرنا، فدائی گاڑیاں تیار کرنا بھی ممکن ہے۔ اور ایسا ہوا بھی ہے۔ لیکن کام کے بعد وہی جگہ اکثر مشکوک ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر آپ نے اُس شہر میں ایک کاروائی کرنی ہے تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن جب آپ کو ایک شہر میں مکمل سیٹ اپ تیار کرنا ہے اور مستقل کاروائیاں کرنی ہیں تو سب سے محفوظ طریقہ گودام، فیکٹری اور کارخانہ والا ہے۔ الحمد للہ اس طریقے سے ساتھیوں نے کافی فائدہ حاصل کیا ہے۔ اگر آپ نے ایک شہر میں چھوٹی کاروائیاں کرنی ہیں اور آپ کے پاس اسلحہ بھی کم ہے تو پھر رہائش پر بھی یہ کام کیا جا سکتا ہے، بلکہ یہ بہتر ہے۔ لیکن امنیت اور سیکورٹی کا خاص خیال رکھیں۔ اور انصار اور دوسرے گھروں میں اسلحے کو تقسیم کر سکتے ہیں۔

انصار کا گھر

ایسا انصار جس کی فیکٹری یا گودام، گھر ہو، اس کے پاس بھی اسلحہ رکھا جا سکتا ہے۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ کار ہے۔ کیوں کہ اس کے ہاں کوئی مشکوک حرکت نہیں ہوتی۔ لیکن مکمل اور بھرپور امنیت کے ساتھ یہ کام کیا جاتا ہے۔ دشمن کا اولین ہدف انصار ہوتے ہیں اور وہ کئی دفعہ انصار کو نقصان پہنچا چکے ہیں۔

گودام

فیکٹری ایریا یا مارکیٹ میں دو گودام مختلف مقامات پر لیں، جس علاقے میں مال کی آمد و رفت ہو۔ اور اپنے انھی دو گوداموں کے درمیان کسی سامان (مثلاً: جوتوں کے خالی ڈبوں) کی منتقلی کر کے یوں ظاہر کریں کہ آپ مارکیٹنگ (سپلائی) کا کام کرتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ آپ گتے کے ڈبوں کے خانے سے سامان بنوا کر اسے مختلف دکانوں کو مہیا کرتے ہیں یا جوتوں کے کارخانے کو سامان (یا خام مال) دیتے ہیں۔

واقعے سے سبق:

ایک مرتبہ ساتھی نے اسلحہ کے لیے دو گودام دو مختلف علاقوں میں لیے۔ کور یہ بنایا کہ ہول سیل ڈیلر سے خرید کر دو کانوں کو سپلائی کرتا ہوں اور اپنا کمیشن رکھتا ہوں۔ مالک گودام اور ہول سیل ڈیلر کو یہی بتایا کہ میں یہی کام کرتا ہوں۔ ممکن ہو تو اپنے کور کے مطابق اپنا کارڈ بھی بنوالیں۔ اس طرح کچھ وقت کے بعد آپ ڈیلر اور مالک مکان کا اعتماد بھی حاصل کرلیں گے۔ ممکن ہو تو ایک دو مرتبہ دکانوں پر سپلائی کردیں۔ اس طرح ساتھی نے مارکیٹ میں بھی اپنا اعتماد پیدا کرلیا۔ ساتھی نے شروع میں ہفتے میں تین سے چار مرتبہ پہلے گودام میں اور دوسرے گودام سے پہلے میں سامان کو منتقل کرتا رہتا۔ یعنی لوگوں کو یہی محسوس کرایا جاتا کہ یہاں کام ہورہا ہے۔ ساتھی نے گودام کو بارود کے لیے بھی استعمال کیا اور اسلحے کو رکھنے کے لیے بھی استعمال کیا۔ او ریہی گودام تیار بارود کے لیے بھی استعمال کیا۔

نوٹ: کوشش کریں کہ سامان اور مال کی نقل و حرکت کے لیے آپ کے پاس اپنی سواری ہو۔ کوئی سستی سی سواری سے کام چلائیں۔ ورنہ جب بھی کوئی سواری کرایے پر لینے جائیں تو ڈرائیور کو اچھی طرح دیکھ لیں۔ اگر آپ کو مشکوک نظر آئے یا دل مطمئن نہ ہو تو کسی اور کو دیکھ لیں۔ کیوں کہ ڈرائیور مخبری کرسکتا ہے اور خود بھی مخبر ہو سکتا ہے۔ جس حیثیت کا آپ نے کاروبار شروع کر رکھا ہے، اپنا حلیہ اور شخصیت اُسی کے مطابق رکھیں۔ اور اگر آپ نے اپنے آپ کو باس ظاہر کر رکھا ہے تو پھر مزدوروں والا کام مت کریں۔ جس بازار یا مارکیٹ میں آپ نے گودام حاصل کیا ہے، وہاں کے ماحول اور اوقات کے مطابق چلنے کی کوشش کریں۔

گودام اور کاروبار کے کور کے فائدے

اسلحے کی نقل و حرکت میں آسانی رہتی ہے۔ اور بارود اور مائن بنانے کا آسان کور ہے۔ کیوں کہ مائن بنانے میں آپ کو ایک قسم کا کباڑ خانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ساتھیوں کی رہائش کا بندوبست ہو جاتا ہے اور شہر کے اندر مختلف مقامات کی معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کے پاس مضبوط کور سٹوری بن جاتی ہے۔ جہاں پر رہائش ہو، وہاں حتیٰ الامکان اسلحہ نہ رکھیں۔ وقتی طور پر ایسا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر رکھیں تو صرف حفاظتی اسلحہ کی غرض سے۔ گودام اسلحے کو چھپانے کی بہترین جگہ ہے۔ کیوں کہ دشمن کی نظریں ایسی جگہوں پر نہیں جاتیں۔

کاروبار اور گودام کی احتیاطیں

ایسا کاروبار شروع کریں، جس کے بارے میں تجربہ یا معلومات ہوں۔ اور وہ کاروبار آپ کے کام میں معاونت کر سکے۔ کاروبار یا گودام، فیکٹری ایریا میں لیں۔ کاروبار میں جن ساتھیوں کی مزدوروں کی ذمہ داری دی گئی ہے، ان کا حلیہ مزدوروں جیسا ہو اور جن کو مالک کی ذمہ داری ملی ہے، وہ مالک بن کر رہیں۔ کسی ساتھی کو مالک کی ذمہ داری ملی ہے اور ضرورت کے وقت اُسے مزدور کا کام کرنا پڑے تو وہ اسی کے مطابق حلیہ اختیار کرے۔ کاروبار میں استعمال ہونے والی زبان آتی ہو۔ کاروبار یا فیکٹری شروع کرنا ہے تو کاروباری علاقہ میں ہی کاروبار کریں اور فیکٹری کے علاقہ میں فیکٹری بنائیں۔ اپنے کام کے معمولات عام رکھیں جیسے دوسرے لوگ کاروبار کرتے ہیں۔ ظاہراً ویسا ہی حلیہ اپنائیں اور اسی کور کے پیچھے اپنا مقصد پورا کرتے رہیں۔ لیکن اپنے کام کے معمولات کو مشکوک نہ ہونے دیں۔ آپ کور ہی ایسا شروع کریں جس میں آپ مستقل مزاجی اپنا سکیں۔

<u>واقعے سے سبق:</u>

ایک دفعہ ساتھیوں نے ایک چھوٹا سا کارخانہ بنایا۔ وہاں بارود اور فدائی گاڑیاں تیار کرنے کا نظام تشکیل دیا۔ ساتھی اپنے کور کے مطابق معمول کے لحاظ سے کام کرتے۔ اور علاقے میں یہی ظاہر کر رکھا تھا کہ یہ کارخانہ ہے۔ ساتھی اس کور کے پیچھے بارود تیار کر رہے تھے۔ ایک کمرہ رہائش کے لیے، ایک سٹور، جس میں مائن وغیرہ تیار کرتے، اور باقی صحن وغیرہ میں مزدوری کا کام کرتے۔ جب کوئی مالک مکان، ٹیکس آفیسر، فوڈ آفیسر والے آتے تو جس کا کور بنایا تھا وہ کام شروع کر دیتے۔ صرف اتنا کرتے کہ جو کام کرتے، اس کے مطابق سامان آگے پیچھے کرتے۔ اور تیار بارود کو گودام میں منتقل کر دیتے۔ اور اسلحہ بھی اُسی میں رکھتے۔

چھاپے کی صورت میں

جب آپ کو معلوم ہو کہ چھاپہ پڑا ہے تو یقین کر لیں کہ چھاپہ آپ ہی پڑا ہے یا کسی اور پر۔ ایک دفعہ شہر میں ایک ساتھی کے گھر کے قریب ڈاکو پر چھاپہ پڑا۔ ساتھی نے سمجھا کہ یہ مجھ پر پولیس کی کاروائی ہے۔ انھوں نے جنگ شروع کر دی اور پھر وہاں سے فرار ہو گئے۔ لیکن آگے جا کر ایک ناکے پر پولیس سے پھر جھڑپ ہوئی، جس میں وہ زخمی ہو کر گرفتار ہو گئے۔

جب آپ پر چھاپہ پڑے تو خواتین اور بچوں کو نکال لیں اور ممکن ہو تو خود بھی خواتین کے روپ میں نکل جائیں۔ اگر ساتھی زیادہ ہوں تو ایک ساتھی بطور کور کے کام کرے اور باقی ساتھی نکل جائیں۔ سامان کی فکر نہ کریں۔ اور کوشش کریں کہ گرفتاری نہ دیں۔ ممکن ہو تو جنگ کریں۔ دھوکے سے کام لیں۔ دشمن کو یہ ظاہر کریں کہ آپ کے پاس کچھ نہیں اور آپ اُسے گرفتاری دینا چاہتے ہیں۔ لیکن جب دشمن قریب آئے تو اُسے دھوکا دے کر جنگ شروع کر دیں۔ اپنے آپ کو ہر وقت فدائی کے لیے تیار رکھیں۔ دشمن سے آمنے سامنے ہونے سے اللہ سے پناہ مانگیں۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دشمن سے آمنا سامنا ہونے سے پناہ مانگی تھی۔ لیکن جب آپ کا آمنا سامنا ہو جائے تو صبر و استقامت سے کام لیں۔ دشمن کے گھیرے کو توڑنے کے لیے کسی ایک کمزور سمت کا انتخاب کریں اور اُس کو توڑ کر نکل جائیں۔ اس کے لیے ہجومی گرنیڈ یا دھویں والا گرنیڈ استعمال کریں۔ مثلاً ایک ساتھی نے گرنیڈ کی پٹاخی نکال کر اسے دشمن کی جانب پھینک دیا ۔ جس سے دشمن خوف زدہ ہو کر بکھر گیا اور اس ساتھی کو گھیرا توڑ کر فرار ہونے کا موقع مل گیا۔ دشمن سے قریب ہو کر دشمن پر فدائی بھی کی جا سکتی ہے۔ کوشش یہ ہو کہ آپ دشمن کے ہتھیار سے شہید ہوں۔ ایک ساتھی کی مثال اس حوالے سے ہمارے سامنے ہے کہ جب مقابلے کے دوران اُن کے پاس اسلحہ ختم ہو گیا تو اُنھوں نے اپنی چادر اپنے اوپر اوڑھ لی اور دشمن کی طرف تکبیر کہتے ہوئے تیزی سے بڑھے۔ دشمن نے سمجھا کہ وہ فدائی کرنے لگے ہیں اور ان پر شدید فائرنگ کی، جس سے وہ شہید ہو گئے۔

کوشش کریں کہ اپنے آپ کو بند جگہ یا کمرے سے نکالیں، کیوں کہ دشمن کی کوشش ہوتی ہے کہ گیس کا استعمال کر کے آپ کو بے ہوش کر دے۔ کوئی مضبوط آڑ لے کر جنگ کریں۔

باب خامس

باہمی رابطوں کی امنیت

رابطے کے ذرائع: موبائل، انٹرنیٹ، خط، پیغام، بذریعہ شخص، فیکس وغیرہ ہیں۔

موبائل فون

یہ آپس میں رابطے کا ایک اہم اور فوری ذریعہ ہے۔ تقریباً ہر آدمی اس کو استعمال کرتا ہے۔ عوام کے ہاں وہ چیز پہنچتی ہے، جس کا استعمال فوج کے ہاں ترک ہو جائے یا اس سے نئی ٹیکنالوجی فوج کے پاس آجائے۔ ۹۵ فیصد گرفتاریاں موبائل کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ تمام کمپنیاں کم از کم تین ماہ کا پچھلا موبائل ریکارڈ رکھتی ہیں۔ ابھی نئی ٹیکنالوجی آئی ہے، جس سے موبائل تک بالکل درست حالت میں پہنچا جا سکتا ہے۔ موبائل کو ہدف بنانے والا میزائیل بھی پاکستان کے پاس موجود ہے اور وہ اس کا استعمال کر رہی ہے۔

موبائل فون کی امنیت

کسی انتہائی ضروری کے تحت موبائل استعمال کریں، ورنہ نہ کریں۔

عموماً ہم موبائل کا استعمال مندرجہ ذیل جگہوں پر کرتے ہیں۔

(۱) خاندان سے رابطے کے لیے۔ (۲) کاروبار کے لیے۔ (۳) ساتھیوں سے رابطے کے لیے۔ (۴) کاروائی کے لیے۔

غلطی یہ ہے کہ ایک ہی موبائل سب سے رابطے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ذیل میں ہم دیکھیں گے کہ کن اصولوں پر عمل کر کے ہم اپنے آپ کو ساتھیوں اور عملیات کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔

فون کرنے کے اصول

(۱) جہاں پر آپ رہتے ہیں، اس گھر، علاقے، محلے کے ذاتی فون (پی ٹی سی ایل) جو آپ کے شناختی کارڈ پر ہوں، اور پی سی او سے فون نہ کریں۔

(۲) فون کرنے سے پہلے سوچیں کہ کون کون سی باتیں کرنی ہیں اور نکات بنالیں۔ (۳) پی سی او والے کو سلام نہ کہیں۔

(۴) نمبر خود ڈائل کریں تاکہ آپ کا نمبر پی سی او والے کے پاس نہ جائے۔ خاص طور پر تب جب آپ قبائلی علاقہ جات کی طرف فون کریں۔

(۴) کوشش کریں کہ کیبن میں جاکر بات کریں۔ کئی پی سی او والوں نے فون ٹیپ پر لگائے ہوتے ہیں۔ اس سے احتیاط کریں۔

(۵) جس پی سی او میں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوں، وہاں سے فون کرنے سے گریز کریں۔

(۶) ساتھی آپس میں کوڈ طے کریں، اگر خطرے کا کوڈ ہو اور آپ کو شک پڑ جائے تو خطرہ مول نہ لیں اور فوراً احتیاط شروع کردیں۔ لاپرواہی اور سستی ہرگز نہ کریں۔

(۷) اگر آپ کو شک پڑ جائے یا کوئی مشکوک بات ہو تو ملاقات اور فون سے گریز کریں، جب تک شک دور نہ ہو جائے۔

(۸) کوڈ وَرڈ، سادہ الفاظ میں ہوں، مشکوک نہ ہوں۔ آپ مکمل کور سٹوری کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔ مثلاً: دو ساتھی آپس میں طالبِ علم بن کر بات کر سکتے ہیں۔ اور کوڈ بھی اسی کے مطابق طے کریں، مثلاً: آج انگلش کا لیکچر اچھا نہیں تھا وغیرہ۔ یعنی آج کوئی خطرناک واقعہ ہوا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ کوڈ وَرڈ مشکوک نہ ہو۔ اور نہ ہی اس کو مشکوک کریں کہ یہی کوڈ وَرڈ آپ کو مشکوک کر دے۔

(۹) ایک فون سے سب کو فون نہ کریں۔ کوشش کریں کہ پی سی او ہی تبدیل کر لیں۔ تاکہ ایک لِنک نہ بنے۔ خاص طور پر جب قبائلی علاقہ فون کریں تو پھر اسی پی سی او سے شہر کے ساتھیوں سے رابطہ نہ کریں۔ اگر ایک فون کے بعد دوسرا فون کرنا ہے اور دوسرا پی سی او دستیاب نہیں تو ایک فون کر کے دوسروں کو موقع دیں۔ پھر دوبارہ دوسرا نمبر ملائیں۔ یا پھر کئی فون ویسے ہی ڈائل کریں اور رانگ نمبر ملائیں۔ پھر جو فون کرنا ہے، وہ کریں۔

(۱۰) اگر ایک سے زیادہ فون کرنے ہیں تو ایک ہی نام سے کریں۔ ورنہ پی سی او تبدیل کریں۔

(۱۱) جس پی سی او سے مشکوک، مطلوب نمبروں، قبائلی علاقہ جات میں فون کیا، وہ پی سی او دوبارہ استعمال نہ کریں۔ اگر ایسا ہو تو فون کرنے کے بعد اس جگہ کو فوراً چھوڑ دیں۔

(۱۲) اگر آپ کو کسی نے فون کیا ہے اور آپ اُسے نہیں جانتے تو فون کرنے والے کو یہ یقین نہ دلائیں کہ آپ اُسے نہیں جانتے۔ اپنا تعارف نہ کرائیں اور نہ ہی کسی قسم کی معلومات فراہم کریں۔ اور کسی دوسرے کا فون نمبر بھی نہ دیں۔

(۱۳) موبائل فون تھرتھراہٹ (وائبریشن) پر رکھیں اور دائیں بائیں دیکھ کر کال موصول کریں۔

(۱۴) موبائل پر ۰۱ء فیصد بھی خطرہ مول نہ لیں۔ اگر شک پڑ جائے تو فوراً ختم کریں، چاہے اس کے لیے تمام ساتھیوں کے موبائل ختم کرنے پڑیں۔

(۱۵) موبائل فون پر موبائل کمپنی کی جانب سے فراہم کردہ 'نیوز اَپ ڈیٹ' لگوا لیں۔ ہر وقت کی خبریں آپ کو ملتی رہیں گی۔

(۱۶) انٹرنیٹ کے لیے علیحدہ سے دوسرا موبائل استعمال کرسکتے ہیں، لیکن مکمل سیکورٹی کے ساتھ۔

(۱۷) موبائل فون کال سننے کے لیے رکھیں، کال کرنی ہو تو پی سی او استعمال کریں۔

(۱۸) سم اور موبائل فون اپنے علاقے سے نہ خریدیں۔ بلکہ ان کی مخصوص بڑی مارکیٹیں سے لیں، وہاں سے یہ چیزیں بھی سستی ملے گی۔

(۱۹) ایزی لوڈ اپنے محلے، علاقے سے بالکل نہ کروائیں۔

(۲۰) کارڈ اپنی رہائش، علاقہ یا محلے سے ہرگز لوڈ نہ کریں۔ کیوں کہ کمپنی والوں کے پاس کارڈ لوڈ کرتے وقت کا مکمل ریکارڈ موجود ہوتا ہے کہ کارڈ کتنے کا، کہاں سے، کس وقت، علاقہ، جگہ سے لوڈ ہوا۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۲۱) ایزی لوڈ سے خصوصی طور پر پرہیز کریں۔

(۲۲) اگر انتہائی ضرورت کے تحت موبائل رکھنا پڑے تو کسی دوسرے کے شناختی کارڈ پر اپنی سم رجسٹر کروائیں۔

(۲۳) ساتھیوں سے موبائل پر بات کرنے کا وقت طے کرلیں اور اسی وقت بات کریں۔

(۲۴) جب گھر میں موجود ہوں تو موبائل بند کر دیں اور بازار وغیرہ میں ساتھیوں کی کال آنے کی صورت میں فون استعمال نہ کریں۔ موبائل کو ٹریس ہونے میں ۳۰ سیکنڈ لگتے ہیں۔ سام سنگ کے سیٹ کے اندر بھی ایک بیڑی ہوتی ہے کہ جس سے گھڑی چلتی رہتی ہے۔ چائنہ سیٹ کے IMEI نمبر ایک ہی ہوتے ہیں۔

(۲۵) ساتھیوں سے ملاقات کے وقت سیٹ بند کر دیں۔

(۲۶) گرفتار ہونے کی صورت میں ساتھی جب دوسرے کو کسی جگہ پر بلائے تو مخصوص کوڈ استعمال کرے۔ پھر دوسرا ساتھی پہلے کو کسی دوسرے جگہ پر آنے کا کہے۔ اور تحقیق کرے کہ واقعتاً پہلے نے مجھے بلایا ہے یا ایجنسی والوں کی طرف سے پھندہ تیار کیا گیا ہے۔

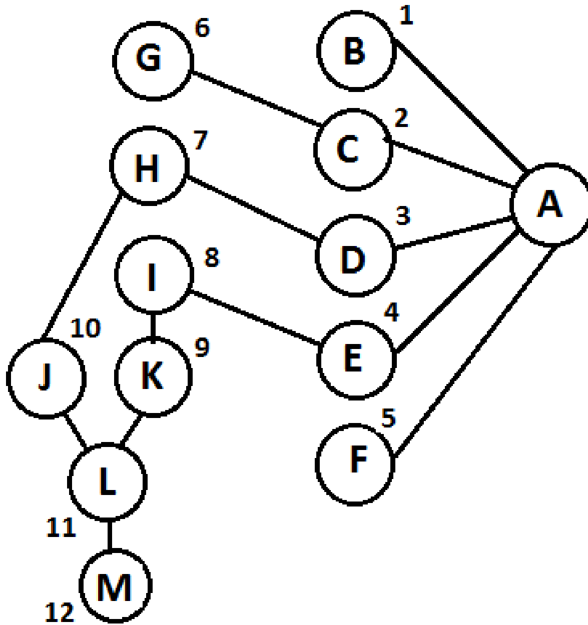
موبائل نمبر ٹریس ہونے کی وجوہات

- جب کوئی ساتھی گرفتار ہو جائے اور اس کے موبائل یا ڈائری سے دشمن کو آپ کا نمبر مل جائے، یا اس کے موبائل نمبر سے آپ کا کوئی رابطہ بنتا ہو۔ دشمن ساتھی پر تشدد کر کے آپ کا نمبر حاصل کر لیں۔
- ایسا نمبر جو دشمن ساتھی سے نکلوا لیں اور وہ ٹریس ہو رہا ہو یا کسی اور وجہ سے ٹریس ہو رہا ہو اور آپ اس نمبر پر رابطہ کریں تو آپ کا نمبر بھی ٹریسنگ کی فہرست میں داخل ہو جائے گا۔ اگر آپ کی فائل دشمن کے پاس پہلے سے بنی ہوئی ہے یا آپ کا نام دشمن کی مطلوبہ فہرستفہرست میں درج ہے تو آپ کے خلاف فوری عملی اقدام کیا جائے گا۔
- اسی طرح کچھ نمبر ایسے ہوتے ہیں کہ دشمن ان کو ٹریس کرتا ہے اور اس ساتھی کو بھی نظروں میں رکھتا ہے تاکہ ساتھی کے ساتھ جن جن کا رابطہ ہے، ان کا بھی پیچھا کرے اور پھر معلومات ہونے پر ان کے خلاف رد عمل کرتا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں جس کا نمبر ٹریس ہو رہا ہو، اس نمبر پر کال کریں اور نہ ہی اس ساتھی سے بلواسطہ ملنے کی کوشش کریں۔
- ٹریسنگ نمبروں کے عزیز و اقارب کے نمبر بھی ٹریس ہو رہے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ساتھی دشمن کو مطلوب تھا۔ اس نے ٹریسنگ نمبر کے بجائے اقارب کو فون کیا، جس ساتھی کا نمبر ٹریس ہو رہا تھا، اس پر نہیں، بلکہ اس کی بیوی کے نمبر پر فون کیا اور فون کسی دوسرے علاقے کے پی سی او سے کیا۔ اور اس کی بیوی کا نمبر بھی ٹریس ہو رہا تھا۔ بعد میں دشمن نے مطلوب ساتھی کی آواز بذریعہ اس کے خاندان کی مدد سے پہچان لی اور ایکشن کو زیادہ سخت کر دیا گیا۔

- اسی طرح کوئی بھی آپ پر شک کرے۔ ہمسائیوں میں سے، یا دوکان داروں میں سے اور وہ آپ کا نمبر دشمن کو دے دے۔ یا آپ اپنے نمبر سے مشکوک نمبر پر فون کریں۔
- موبائل فون یا سم چوری کی ہو اور اُس کا مالک شکایت درج کر دے۔

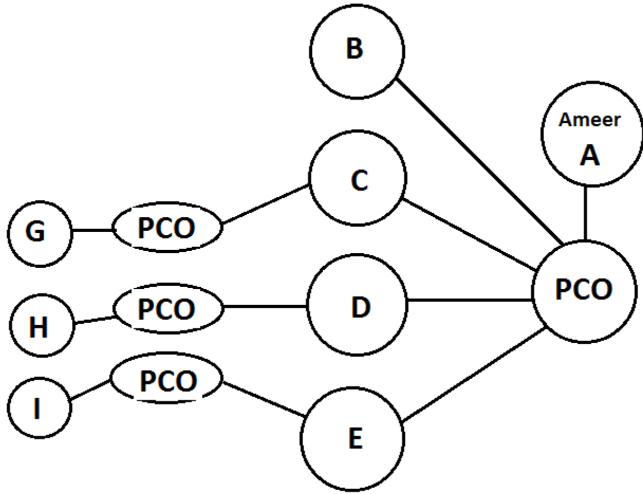
نمبر ٹریس ہونے کی صورت میں اقدامات

- جب بھی کوئی ساتھی گرفتار ہو جائے اور اس کے پاس آپ کا نمبر ہو (یا جن جن ساتھیوں سے اس کا رابطہ تھا) یا اس کے موبائل پر آپ کا نمبر محفوظ ہو جائے۔ اس نے اپنے موبائل فون سے آپ کو فون نہ کیا ہو اور نہ ہی آپ نے۔ لیکن نمبر کی موجودگی ہے تو فوراً موبائل، سم علیحدہ علیحدہ کر لیں اور پھر ضائع کر دیں۔
- اسی طرح اگر آپ کا اور آپ کے ساتھیوں کا ایک دوسرے سے موبائل فون سے رابطہ تھا تو یہ زیادہ خطرناک بات ہے تو فوراً اس نمبر، موبائل فون کو ہمیشہ کے لیے ختم کریں۔ مثال کے طور پر



- ’اے‘ ساتھی گرفتار ہو گیا اور اس کا رابطہ ’ایف‘ تک تمام ساتھیوں سے تھا تو تمام موبائل مکمل طور پر ختم کریں گے۔ اسی طرح ’جی‘ سے ’آئی‘ کا رابطہ بلواسطہ نہیں تھا، لیکن ان کا بھی اور ان کے آگے ’جے‘، ’کے‘ سے رابطہ تھا۔ اسی طرح ’ایل‘ اور ’ایم‘ کا موبائل بھی فوری طور پر ختم کر دیں۔
- ایک مکمل مجموعہ یعنی پوری چین، ایک شہر کی ختم ہوئی۔ پہلے ایک عام بندے کا موبائل ٹریس ہوا جو کہ ساتھیوں کا کزن تھا اور وہ کاموں میں نہیں تھا۔ پھر اسی کے ذریعے آگے آگے مکمل روابط گرفتار ہوئے۔ چھاپوں کے وقت: ساتھی شہروں میں آپس میں رابطوں کو ختم کریں اور ایک دوسرے کے موبائل سے فون نہ کریں بلکہ پی سی او استعمال کریں۔ امیر خود اپنے پاس بالکل بھی موبائل فون نہ رکھے۔ اِلاّ یہ کہ کوئی خاص کام کے لیے ۔ اس کام کے بعد موبائل فون کا استعمال فوراً ترک کر دیں۔
- موبائل فون ڈکشنری میں ساتھیوں کے نمبر / نام محفوظ نہ کریں۔
- جب موبائل ختم کر دیں تو نئے موبائل اور سم سے دوبارہ اُنھی پرانے رابطوں پر فون نہ کریں۔
- کچھ ساتھی صرف سم کی تبدیلی کو کافی سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ کافی نہیں ہے، بلکہ سم اور موبائل دونوں کو تبدیل کرنا ہو گا۔
- جس نمبر سے ساتھیوں سے رابطہ ہے، وہ نمبر کسی اور کو مت دیں۔
- مشکوک کالیں نہ کریں اور موبائل فون اور سم نئی استعمال کریں۔
- اچھی کور سٹوری اور کوڈ وَرڈ میں بات کریں۔

سب سے محفوظ طریقہ



امیر کا سب سے رابطہ ہو اور وہ خود موبائل نہ استعمال کرے۔ باقی کسی کا بھی آپس میں رابطہ بالکل نہ ہو، نہ ہی ایک دوسرے کے پاس نمبر ہو۔ ہاں اگر کسی خاص کام کی ضرورت ہو تو پی سی او سے رابطہ کریں اور ساتھی کا نمبر یاد نہ کریں۔ کام ختم ہونے کے بعد نمبر فوراً ضائع کر دیں۔ امیر، پی سی او کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دے، جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

انتشار کی صورت میں

آپ کو اطلاع مل گئی ہے کہ کسی ساتھی کی گرفتاری ہو گئی ہے تو دیگر ساتھیوں کو اس کی فوری اطلاع دیں اور اس کام میں سستی نہ کریں۔ کچھ عرصہ احتیاط کریں، جب تک حالات معمول پر نہیں آتے۔ کیوں کہ شروع کے دن خطرناک ہوتے ہیں۔ کچھ معلوم نہیں کہ دشمن کیا وار کرنے والا ہے اور کہاں سے حملہ آور ہو گا۔ اسی لیے آپس میں رابطے ختم کریں، جگہیں چھوڑیں اور اگر زیادہ خطرہ ہو تو شہر کو چھوڑیں۔ صبر کریں اور معاملات کی تحقیق کریں۔ معاملہ ٹھنڈے ہونے پر واپسی کریں۔ دوسرے مجموعات کے ساتھیوں کا اگر رابطہ تھا تو ان کو بھی ضرور بہ ضرور اطلاع کریں۔ تاکہ وہ اپنی حفاظت کا انتظام کر سکیں۔

ثبوت

(۱) سم۔ (۲) رابطوں کی فہرست۔ (۳) آئی ایم ای نمبر۔

سم دو نمبر استعمال کریں۔ سم چالو کروانے کے لیے مطلوبہ مواد بینک والوں سے حاصل کی جا سکتا ہے۔ ووٹر لسٹوں سے بھی یہ کام ہو سکتا ہے۔ موبائل کو بالکل بے ضرر بنانے کے لیے سم کے علاوہ بیٹری بھی نکال دیں۔ اور ایک قسم کے رابطے دوسری قسم کی سم سے نہ رکھیں۔ امیر موبائل رکھے، اور لوگوں سے پی سی او کے ذریعے رابطہ کرے۔

دو بڑی غلطیاں

(۱) مطلوب افراد کے رشتہ داروں اور جاننے والوں کے نمبر بھی ٹریس ہوتے ہیں۔

(۲) بیٹری نہ نکالنا بڑی غلطی ہے۔

موبائل کی چند مزید احتیاطیں

موبائل پر اسلامی الفاظ استعمال نہ کریں۔ امیر کے تحت جو ساتھی ہوں، ان کا آپس میں موبائل سے رابطہ نہ ہو۔ جو ساتھی موبائل کی احتیاط نہیں کرتا، اُسے موبائل یا موبائل نمبر نہ دیں۔ امیر پی سی او سے رابطہ کرے، لیکن یہ پی سی او محلے کا نہ ہو۔ اور مختلف پی سی او استعمال کرے۔ موبائل فون پر تھوڑا سا شک پڑ جائے تو اِسے فوراً چھوڑ دیں، خطرہ مول نہ لیں۔ ساتھیوں کے نمبر کوڈز میں لکھیں۔ بہتر ہے یاد رکھیں۔ موبائل میں کسی ساتھی کا نمبر نہ لکھیں۔ ڈائری میں لکھنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کریں۔

03002624277

1100

2624

2770

6494/

کاروائی کے لیے موبائل ضرور استعمال کریں۔ تاکہ غلط فہمیاں نہ ہوں۔ امنیت کی وجہ سے کام نہ چھوڑیں۔ جہاں امنیت اور عملیات میں یکسانیت نہ آسکے تو وہاں عملیات کو ترجیح دیں۔

واقعے سے سبق:

ایک دفعہ ایک ساتھی کو شہر کی ذمہ داری دی گئی۔ تو وہ خود موبائل استعمال نہ کرتا اور نہ ہی بلا ضرورت اس کا استعمال کرتا۔ باقی تمام ساتھیوں کو موبائل دے رکھے تھے، جن سے وہ پی سی او سے رابطہ کرتا تھا۔ امیر نے ساتھیوں کی جگہ نہیں دیکھی تھی اور نہ ہی ساتھیوں نے امیر کی جگہ دیکھی تھی۔ اور نہ ہی ساتھیوں نے آپس میں ایک دوسرے کی جگہ دیکھ رکھی تھی۔ اور نہ ہی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ موبائل سے رابطہ رکھا۔ اور جب ملاقات کی ضرورت ہوتی تو کسی عام جگہ پر ملاقات کر لیتے۔ مثلاً: کالج، سٹاپ یا ہسپتال وغیرہ۔ اور جب کسی دوسرے کی جگہ جانے کی ضرورت ہوتی تو کالی عینک کے اوپر کالی ٹیپ لگا کر چلے جاتے۔ اس سے ایک دوسرے کے علاقے اور جگہ کا علم نہ ہوتا۔ اسی طرح جب امیر کو موبائل کی ضرورت ہوتی تو وہ استعمال کے بعد موبائل بند کر دیتا۔ صرف کاروائیوں کے لیے کچھ وقت کے لیے موبائل استعمال کرتے۔ بعد میں فوراً ضائع کر دیتے۔ اور پرانے موبائل سے رابطہ رکھتے۔ ساتھیوں کے جس موبائل پر امیر کا رابطہ ہوتا، ساتھی اُس موبائل سے اپنی فیملی سے ہر گز ہر گز رابطہ نہ رکھتے۔

انٹرنیٹ کی امنیت

بذریعہ ای میل اور چیٹنگ رابطہ موبائل کی نسبت محفوظ ہے۔ ای میل استعمال کرتے ہوئے مندرجہ بالا امور کا خیال رکھنا بہتر ہے۔

ای میل وغیرہ کے لیے انٹرنیٹ کیفے استعمال کریں۔ جو آپ کے علاقے، رہائش سے دور ہو۔

- ساتھی آپس میں وقت طے کر لیں۔
- ایک ہی ای میل ایڈریس تمام ساتھیوں کو مت دیں۔
- انٹرنیٹ کیفے میں دیکھ لیں کہ وہاں کیمرے تو نصب نہیں۔
- انٹرنیٹ پر کوڈ رکھ لیں۔ اسلامی نام استعمال نہ کریں۔
- جس ای میل ایڈریس سے قبائلی علاقہ میں رابطہ ہو، اس سے شہر کے ساتھیوں سے رابطہ نہ رکھیں۔
- میل چیک کرتے ہوئے ۵ سے ۷ منٹ کا وقت ہی لگائیں۔
- بہترین کوڈ کا ذریعہ ' اسرار المجاہدین ' ہے۔

- 'انکرپٹ' اور 'ڈی کرپٹ' کا کام انٹرنیٹ بند کر کے کریں۔ بہتر ہے یہ کام اپنی جگہ پر کریں۔ کیفے میں جا کر صرف ای میل بھیجنے کا کام کریں۔
- مین سرور کا بھی دھیان رکھیں۔
- غیر شادی شدہ افراد انٹرنیٹ کے استعمال کے وقت اذکار کرتے رہیں۔
- جس ای میل ایڈریس سے قبائلی علاقہ جات میں رابطہ ہو، اس کو احتیاط سے چیک کریں۔ ہمیشہ اپنے علاقے سے دور انٹرنیٹ کیفے استعمال کریں۔
- ایسی ویب سائیٹس، جن سے آپ کے نظریات کا علم ہو، اپنے مقام سے نہ دیکھیں۔
- ہر ساتھی کے لیے الگ الگ ای میل ایڈریس استعمال کریں۔
- ای میل ہفتے میں ایک دو بار ضرور دیکھیں۔
- جب ای میل ہیک یا ٹریس ہو جائے تو دوسرا ای میل اور پاس وَرڈ ہاتھ کے ہاتھ دیں۔

نوٹ: اگر آپ کو اسرار المجاہدین استعمال کرنا ہے تو انکرپٹ، ڈی کرپٹ کا کام گھر سے کر کے لائیں۔ انٹرنیٹ پر صرف کاپی پیسٹ کا کام کریں۔ اور انٹرنیٹ کیفے سے فوراً نکلیں۔ مثال کے طور پر آپ انٹرنیٹ کیفے میں ۵ ۲ منٹ ویسے ہی ادھر ادھر کے کام کرتے رہیں اور آخری ۵ منٹ میں اپنا خطرناک کام (جو ای میل آپ نے قبائلی علاقہ جات میں کرنی ہے، وغیرہ) کر لیں۔ انٹرنیٹ کیفے والوں سے ہوشیار رہیں۔ جیسے ایک دفعہ ایک ساتھی انٹرنیٹ کیفے ہی میں انکرپٹ، ڈی کرپٹ کا کام کر رہے تھے۔ جب ساتھی نے اپنی یو ایس بی لگائی تو انٹرنیٹ کیفے والوں نے ساتھی کی یو ایس بی ہیک کر لی۔ ان کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ الحمد للہ انھوں نے اس ساتھی کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا۔ لیکن یہ کہا کہ اس جگہ سے دہشت گردوں (مجاہدین) کا کام نہ کیا کرو۔

خط

یہ رابطے کا قدیم اور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم طریقہ بھی ہے۔ جو نہایت آسان، سستا اور موبائل فون کی نسبت بہت محفوظ بھی ہے۔ شہر میں ساتھیوں کو کوشش کرنی چاہیے کہ موبائل کا استعمال نہ کریں۔ صرف مجبوری کے وقت ایسا کریں، پھر استعمال ترک کر دیں۔ یا کاروائی کے وقت لازم استعمال کریں۔ بعد میں اس کو

فوراً ترک کر دیں۔ ایسا کرنا ممکن ہے۔ جن گروپوں نے شہروں میں کام کیا ہے، انہوں نے باقیوں کی نسبت دشمن کو زیادہ ضربیں لگائی ہیں اور ان کا یہی طریقہ رہا ہے۔

خط لکھنے والے کے اوصاف

- تعلیم یافتہ ہو، تا کہ اچھے کوڈ پڑھ سکے اور لکھ بھی سکے۔
- زیادہ دیر نہ لگائے۔
- انٹیلی جنس کا ماہر ہو کہ تا کہ کوڈ لکھنے سے پہلے ہر پہلو پر غور کر لے۔
- کسی بھی پیغام یا تحریر کو پہلے سے طے کردہ طریقے کے مطابق کوڈ اور ڈی کوڈ کرنے کا ماہر ہو۔
- حالات کو پیشِ نظر رکھے۔
- سادہ الفاظ میں کوڈ بنانا جانتا ہو۔

خط لکھنے کے اوصاف

- سوچ سمجھ کر لکھے، پوائنٹ ٹو پوائنٹ لکھے۔ لمبی چوڑی تحریر نہ لکھیں (بعض اوقات لمبا خط بھی لکھا جاتا ہے۔ اس میں عام بات چیت کر کے پھر خاص بات کوڈ میں کی جاتی ہے۔ تا کہ پڑھنے والا اتنا لمبا خط پڑھے تو یہی سمجھے کہ عام روٹین کی باتیں ہیں۔
- فضول باتیں نہ لکھیں، بعض اوقات فضول باتوں سے امنیت خراب ہو جاتی ہے۔
- اصل پیغام کوڈ میں لکھیں۔ کور اور کور سٹوری بنائیں اور سادہ الفاظ بنائیں۔
- اور آپس میں پہلے سے کوڈ طے کریں۔ ورنہ دشواری پیش آتی ہے۔
- ہر گروپ یا فرد کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کوڈ اور کور سٹوری طے کریں۔ انتشار کی صورت میں پریشانی نہیں ہوتی۔

خط چھپانے کے طریقے یا جگہیں

- قلم کے اندر اس طریقے سے رکھیں کہ پتہ نہ چلے۔
- ٹوتھ پیسٹ کے اندر خط کو کور کریں۔ پھر اچھی طرح ٹیپ چڑھا دیں۔ ٹیپ اچھی قسم کی ہو۔
- ادویات کی ڈبیاں، ٹیوب کے اندر۔

- کافی سارے کاغذات کے اندر۔
- عورتوں، بچوں کے کپڑوں کے اندر، نیفے میں۔
- کپڑوں کے کف یا تہہ دار جگہ کے اندر سلائی کیا جاسکتا ہے۔
- اسی طرح سفری بیگ کے اندر سلائی کیا جا سکتا ہے۔ جہاں پر محسوس بھی نہ ہو اور کوئی شک بھی نہ کرے مثلاً بیگ کی سب سے نچلی تہہ کے اندر۔
- عورتوں کی پردے والی جگہوں پر، کیوں کہ عورتوں کی تلاشی نہیں ہوتی۔
- تعویذ کے اندر۔
- سگریٹ کے اندر ڈال کر تمبا کو واپس ڈال دیں۔

وہ جگہیں جہاں خط نہ چھپایا جائے

- پیسوں میں۔
- بٹوے میں۔
- جاذب نظر چیزوں میں۔
- جسم کے ساتھ نہ باندھا جائے۔

نوٹ: یہ طریقے میموری کارڈ اور یو ایس بی کو چھپانے کے لیے بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

خط بھیجنے اور رکھنے کے طریقے

کوریئر، ڈاک وغیرہ کو استعمال نہیں کریں گے۔ کیوں کہ اس سے آپس کا ربط بنے گا اور پتے کی ترصد کا خطرہ ہے۔ اور خط کے لیک ہونے، پکڑے جانے کا خطرہ ہے اس لیے خط بذریعہ ملاقات دے سکتے ہیں۔ یا کسی دوسرے کے ہاتھ بھجوا دیں۔ بس جو اپنے روٹین اور وقت اور روٹ پر چلتی ہو اس کے اندر خفیہ جگہ پر کوئی ساتھی رکھ دے اور دوسرا حاصل کرلے۔ کسی درخت کے اندر سوراخ، قبرستان میں کوئی جگہ، مثلاً: مقدس اوراق کے ڈبے کے پاس، کسی دوکان دار، ہسپتال، یونی ورسٹی کالج وغیرہ میں سے کوئی جگہ طے کی جا سکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان طریقوں سے ملاقات ثابت نہیں ہوتی۔ اور چہرہ شناسی سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ یہ طریقے کام کے ہیں اور ان پر عمل جاری ہے۔ کوئی ناممکن یا مشکل چیز نہیں۔

ملاقات

ملاقات کے عمومی معاملات

- عوامی مقامات پر طے شدہ وقت کے مطابق کریں۔
- مشکوک حرکتیں نہ کریں۔
- ملنے سے پہلے جگہ کا معائنہ کرلیں کہ کہیں مشکوک افراد تو نہیں کھڑے۔
- وقت طے کرلیں کہ آدھے گھنٹے تک انتظار ہو گا، اس کے بعد واپس آجائیں۔
- ملاقات کی جگہ بدلتے رہیں۔

ملاقات کی احتیاطیں

- اپنے کام سے کام رکھیں۔ غیر ضروری طور پر ملنے سے احتیاط کریں۔ ملاقات کے علاوہ چارہ نہ ہو تو پھر ملاقات کا اہتمام کریں۔
- لڑائی جھگڑوں میں نہ پڑیں۔
- جلوس، احتجاجی مظاہروں اور لڑائی جھگڑوں کی جگہوں سے اجتناب کریں۔
- آتے اور جاتے وقت راستہ تبدیل کریں۔
- ملاقات کی جو جگہ طے ہو، وہاں جانے سے پہلے دور سے مشاہدہ کریں۔ کسی قسم کی مشکوک حرکت ہونے پر احتیاط کریں، مثلاً: پولیس کی نفری، گاڑیوں کی بہت زیادہ موجودگی (پراڈو، ٹو ڈی وغیرہ)۔ کیوں کہ یہ گاڑیاں اکثر ایجنسی والے استعمال کرتے ہیں۔
- خطرے، انتشار اور گرفتاری وغیرہ کے اشارہ جات پہلے سے طے کر لیں۔ اسی طرح آپس میں نشانی، کوڈ بھی طے کرلیں۔
- جس ساتھی سے ملاقات کرنی ہے، وہ آپ کو بلائے تو پھر جائیں۔ اپنے طے کیے ہوئے کوڈ سے اگر دوسرا ساتھی بات نہیں کر رہا تو ملاقات کی کوشش نہ کریں۔
- ایسے ملیں، جیسے دو فرد آپس میں راستے میں ملتے ہیں۔ چلتے چلتے اچانک ملیں۔ تاکہ دیکھنے والا شک نہ کریں۔ بلکہ دیکھنے والا محسوس کرے کہ اچانک ملاقات ہوئی ہے۔

- ملتے ساتھ ہی کام کی بات نہ کریں۔ بلکہ پہلے حالات معلوم کریں، گپ شپ لگائیں، جگہ تبدیل کریں۔
- اگر کوئی چیز دینی ہے تو اس انداز سے دیں کہ کوئی خاص چیز معلوم نہ ہو۔(۱۱) عام حرکات کریں، عام انداز استعمال کریں۔
- اسی طرح دوسرے سے چیز موصول کریں۔
- ہجوم والی جگہ یا عام امور کی جگہ پر ملیں۔ مثلاً: سٹاپ، ہسپتال، مارکیٹ، بازار، کالج، یونی ورسٹی وغیرہ۔
- بات کی تفصیل جانے بغیر امیر کی اطاعت کریں۔
- ساتھی سے ملاقات کا تعین ہو تو فون، ایس ایم ایس یا ای میل پر اس کا ہرگز ذکر نہ کریں۔
- اس بات کا خیال رکھیں کہ جب ملاقات کا وقت دیں تو دوسرے ساتھی کا بھی خیال کریں تاکہ وہ بھی وہاں پہنچ سکے۔ ساتھی سے ملاقات کے وقت انتظار کا انتہائی وقت مقرر کر لیں۔ جو ساتھی حساس ہو جائے، وہ غیر حساس ہو کر کام نہ کرے۔ کسی بھی صورت میں مقرر شدہ وقت سے زیادہ انتظار نہ کرے۔
- کسی بھی ساتھی سے ملاقات سے قبل اپنی جیبیں اچھی طرح چیک کر لیں۔ ایسا نہ ہو کہ بے دھیانی میں کوئی ایسی چیز آپ کے پاس ہو، جس سے دونوں کر بعد میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔
- امنیات میں مشکلات ہیں، لیکن حفاظت ہے۔ مشکلات کو چھوڑ کر آسانی کی طرف جایا جائے تو خطرہ شروع ہوتا ہے۔

واقعے سے سبق:

ایک ساتھی کی گرفتاری ہوئی تو ایجنسی والوں نے گرفتار ساتھی سے دوسرے کو فون کرایا اور اس ساتھی کو کہلوایا کہ فلاں مقام پر مجھے ملو۔ دوسرا ساتھی جب ملنے گیا تو گرفتار ساتھی نے اپنے ساتھی کو بچانے کے لیے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا۔ لیکن دوسرا ساتھی اس کے پاس آیا اور اس سے ملا۔ اسی دوران ایجنسی والے، جو اس کے پاس ہی کھڑے تھے، نے دوسرے ساتھی کو بھی پکڑ لیا۔ اس لیے جب بھی کسی ساتھی کی گرفتاری کا آپ کا علم ہو تو اس ساتھی سے موبائل وغیرہ پر ہر قسم کا رابطہ منقطع کر دیں۔

فیکس

فیکس موبائل فون کا بہترین متبادل ہے ۔اور فوراً پیغام بھیجنے اور موصول کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔اس کی حفاظتی تدابیر سم کی طرح کی ہیں۔ہم اس کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرسکتے ہیں۔

- اکثر و بیش تر پی سی اوو الوں کے پاس فیکس کی سہولت موجود ہوتی ہے۔جہاں سے آپ فیکس بھیج اور موصول کرسکتے ہیں۔اس کے مختلف اخراجات ہیں۔
- آپ انہی عام لوگوں کی طرح ان کے کور میں فیکس بھیج بھی سکتے ہیں اور موصول بھی کرسکتے ہیں، لیکن مکمل کور اور کور سٹوری کے ساتھ۔مثلاً : آپ میڈیکل ریپ کا کور بنا کر فیکس بھیجیں اور موصول کریں۔
- فیکس کو اپنی رپورٹ کے مطابق تیار کریں۔یا کسی میڈیکل ریپ سے ان کی رپورٹ کا صفحہ لے کر اس کی مزید فوٹو کاپیاں کروا کر آپ استعمال کرسکتے ہیں۔کیوں کہ یہ اپنے کام کی رپورٹ روٹین کے مطابق اپنے باس کو بھیجتے رہتے ہیں۔اور پی سی او کا استعمال کرتے ہیں۔

فیکس کے فوائد

آپ میں رابطہ جلدی ہو گا۔بغیر کسی ثبوت اور ربط کے آپ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ۔پی سی او وقتاً فوقتاً تبدیل کرتے رہیں۔اور فون کی احتیاطوں پر عمل کرتے رہیں۔

باب سادس

دشمن کی امنیات جاننا

تعارف

دشمن کی حرکات، ڈیٹا، معمولات، عملیات، تدبیرات کو جاننا، دشمن کی امنیت کہلاتا ہے۔یہ امنیت کا دوسرا اہم ترین حصہ ہے۔دشمن کے بارے میں یہ جاننا کہ کون کیا ہے؟اس نام سے کتاب پڑھ سکتے ہیں۔اور یہ جاننا کہ آپ کے علاقے کی انتظامیہ کون ہے؟آپ کے علاقے سے منسلک تھانہ کون سا ہے؟اپنے شہر کے ایس ایچ او،ڈی آئی جی، آئی جی کی مکمل معلومات حاصل کرنا۔فوجی چھاؤنی کی مکمل معلومات رکھنا۔ایجنسی کے دفاتر اور ان کے گھروں کی معلومات رکھنا۔گورنمنٹ کی عمارتوں کا علم رکھنا۔یہ سب معلومات اکٹھی کرنا بہت آسان ہے۔

فوائد

ساتھیوں کی گرفتاری کی صورت میں رہائی کی تدبیر آسان ہو جاتی ہے۔مثال کے طور پر ایک ساتھی کی گرفتاری کی صورت میں باقی ساتھیوں نے متعلقہ تھانے کے ڈی ایس پی کے بیٹے کو اُٹھالیا اور دھمکی دی کہ اگر مقررہ وقت اور جگہ پر ہمارا ساتھی نہ پہنچا تو تمہارے بیٹے کی خیر نہیں۔اس فوری اقدام سے ساتھی کی رہائی عمل میں آئی۔

(۱)اقدامی۔(۲)بدلہ۔(۳)معلوم۔ضعیف العدو دان انت ضربت۔فضایدزیاد۔

معلومات کے ذرائع

انٹرنیٹ(گورنمنٹ ویب سائٹ)۔نقشے۔معلوماتی کتابیں۔وغیرہ۔

دشمن کی اقسام

پاکستان میں دشمن کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- عسکری دشمن
- سیاسی دشمن
- اعلامی دشمن

عسکری دشمن

ہر وہ فرد ،ادارہ ، فوج یا جماعت جس کا آپ سے مسلح سامنا ہو ۔مثلاً: پولیس، فوج ،رینجرز،امن لشکر،شیعہ، آغاخانی، قادیانی وغیرہ۔

ہم آپ کوپاکستان،بطورِخاص پنجاب میں موجود عسکری دشمن کی کچھ معلومات،کام کاطریقہ کار،ڈھانچہ اور ان کوہدف بنانے کے آسان طریقے بتاتے ہیں لیکن یہ معلومات وقت، جگہ اور حالات کی تبدیلی کے حساب سے مختلف ہوسکتیں ہیں۔

پولیس

پولیس صوبائی ادارہ ہے۔وفاقی ادارہ وہ کہلاتا ہے جوپورے ملک کے اندر ایک قیادت کے تحت کام کررہاہوتا ہے اور صوبے کی قیادت ایک صوبے کی حدتک آکر ختم ہو جاتی ہے۔ جیسے پنجاب اور سندھ کی پولیس اور اس کا نظام علیحدہ علیحدہ ہے۔وفاق صوبے سے کام لیتا ہے۔یہ وزیرِ اعلیٰ کے تحت کام کرتے ہیں۔ہر صوبے کے اندر قریباً آٹھ سے دس ڈویژن ہوتے ہیں۔ جیسے پنجاب کے آٹھ ڈویژن ہیں۔لاہور، ملتان،ڈی جی خان وغیرہ وغیرہ۔یہ سب علیحدہ علیحدہ ڈویژن ہیں۔ہر ڈویژن کا ایک ڈی آئی جی ہوتا ہے۔ہر ڈویژن کے اندر تین یاچار اضلاع ہوتے ہیں۔ان سب ضلعوں کوڈی پی اوکنٹرول کرتا ہے۔ جس کے تحت پورا ضلع ہوتا ہے۔یہ اس کا عہدہ ہوتا ہے۔اور اس کا رینک عموماًایس پی ہوتا ہے۔اس طرح ضلع کی سطح پر پولیس کے خاص شعبے ہوتے ہیں۔ جیسے

ایلیٹ فورس

اس کا کام بڑے افسروں کو سیکورٹی فراہم کرنا اور خاص مجاہدین کے خلاف کام کرنا ہے۔ یہ بنائی ہی مجاہدین کے خلاف گئی تھی۔ اور اس کو خاص ٹریننگ بلیک واٹر اور فوج نے دی تھی۔ اس کو شہباز شریف نے ۱۹۹۶،۹۷ء میں بنایا تھا۔ اس وقت یہ خاص لشکرِ جھنگوی کے خلاف استعمال کی گئی۔

کیو آر ایف

کویک رسپانس فورس (جلد ردِ عمل کرنے والی پولیس)۔ یہ ضلع کی سطح پر بنائی گئی ہے۔ اس کا کام جہاں کہیں واقعہ ہو، وہاں جلد از جلد پہنچ کر اس کا ردعمل ظاہر کرنا ہے۔

اے ٹی ایف

اینٹی ٹیرارسٹ فورس۔ یہ خصوصی پولیس والے ہوتے ہیں۔ ان کی ٹریننگ خاص طرز پر کی جاتی ہے۔ یہ کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔ ان سب کا مشترکہ مقصد مجاہدین کے خلاف ردِ عمل ہے۔ یہ اور ایلیٹ فورس والے پولیس کمانڈوز کہلاتے ہیں۔ ایلیٹ والے پرانے ہیں اور ان کی ٹریننگ سب سے زیادہ ہوئی ہے۔ ان کو امتر صدوں نے بھی ٹریننگ دی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ باقی کو بھی انھوں نے ٹریننگ دی ہو، لیکن ظاہر صرف انھی کو ہی کیا گیا ہے۔

سی آئی ڈی

انتظامی لحاظ سے یہ وفاقی وزارتِ داخلہ کے تحت ہے۔ اسی طرح سی آئی ڈی سپیشل برانچ کا ایک ڈی ایس پی ہوتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ڈی ایس پی ہی ہو۔ اگر شہر میں افسران کم ہیں تو ڈی ایس پی کی جگہ انسپکٹر بھی کام کر سکتا ہے۔ سی آئی ڈی کا خاص کام جاسوسی کا ہوتا ہے۔ یعنی یہ ایک ایجنسی کا ادارہ ہے۔ جو خاص پولیس کے تحت آتا ہے۔ اسی طرح سی آئی اے پولیس والوں کا بھی یہی کام ہوتا ہے۔

آئی جی	IG ⇩	صوبہ
ڈپٹی انسپکٹر جنرل	DIG ⇩	ڈویژن
ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر	DPO (SP) ⇩ DSD DSP ⇩ Allied, QRF,CID,ATP,Traffic Police	ضلع
.....	DSP ⇩	تحصیل
ایس ایچ او یا (انسپکٹر)	SHO ⇩	علاقہ
سب انسپکٹر	SI ⇩	چوکیاں

ان سب کو ضلع کی سطح پر ڈی ایس پی کنٹرول کرتا ہے۔ ہر ضلع کے اندر عموماً تین سے چار تحصیلیں ہوتی ہیں۔ یہ علاقہ کے اوپر منحصر ہوتا ہے۔ اگر علاقہ بڑا ہے تو تحصیلیں زیادہ ہو جائیں گی۔ تحصیل کی سطح پر ایک ڈی ایس پی ہوتا ہے۔ تحصیل کے اندر جتنے بھی تھانے، چوکیوں ہوتی ہیں، سب کو ڈی ایس پی دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح تحصیل کے تحت تھانے آتے ہیں۔ سٹیشن ہیڈ آفیسر (تھانے کا سربراہ)۔ تھانوں کے بڑے افسر کو ایس ایچ او کہتے ہیں۔ یہ عموماً انسپکٹر ہوتا ہے۔ اس کے بعد چوکیاں آتی ہیں۔ جیسے تین چار گاؤں ہیں اور ان کا تھانہ شہر ہے۔ یہ چوکیاں اپنے تھانے کے تحت کام کرتی ہیں۔ چوکیوں سے نکل کر پولیس چھاپے، ناکے اور دیگر کاروائیاں کرتی ہے۔ چوکی عموماً سب انسپکٹر کے تحت ہوتی ہے۔ چھوٹی چوکیوں میں اسسٹنٹ آف انسپکٹر بھی ہو سکتا ہے۔

ایک ایم این اے کو دو تین پولیس والے ملے ہوتے ہیں۔ جو ضلع کی سطح پر کام کرتے ہیں، ان کی سیکورٹی پولیس والے ہی دیتے ہیں۔ جو جتنا خطرناک ہو، اس کو اتنی زیادہ سیکورٹی دی جاتی ہے۔

کن کو ہدف بنایا جائے؟

ان کو کہاں ہدف بنایا جائے کہ ان کی کمر ٹوٹے۔ تو عموماً بعض نام مشہور ہو جاتے ہیں کہ فلاں ڈی ایس پی یا ایس پی مجاہدین کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یا فلاں نے بہت چھاپے مارے۔ اسی طرح لشکرِ جھنگوی کے دور میں ڈوگر نام سے ایک پولیس افسر جو آئی جی کے عہدے تک گیا، بہت مشہور تھا۔ جن لوگوں نے اسلام اور مجاہدین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے، انھیں سب سے پہلے نشانہ بنایا جائے گا تو آئندہ یہ ایسی حرکات

نہیں کریں گے۔ عموماً پولیس کے اندر شیعہ سب سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ علما کی جاسوسی کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اپنی ڈیوٹی کے دوران دینی بغض کی وجہ سے ڈیوٹی کے علاوہ کام کرتے ہیں۔ دوسرے پولیس والے کے ذمہ کام لگایا جائے تو وہ یہ کام کرے گا۔ لیکن اس خبیث شیعہ کا جہاں ہاتھ پڑے گا، یہ کام کرے گا۔

پولیس کی معلومات کے ذرائع

پولیس کی معلومات حاصل کرنے کے لیے یعنی پورے ضلع میں سیکورٹی کی حرکت، ایجنسی والوں کی حرکات آپ کو ایس پی کے دفتر کے پی اے سے بآسانی حاصل ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح سپیشل برانچ والا۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ پی اے کے پاس معلومات بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ شہر میں کوئی تبدیلی آرہی ہے، سیکورٹی کہاں زیادہ ہو رہی ہے۔ کن خاص لوگوں پر نظر رکھنے کا حکم آیا ہے۔ ایجنسیاں کن کے پیچھے لگی ہوئی ہیں۔ یہ سب کچھ عموماً اس بندے کو پتہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ یہ ایس پی کے ساتھ رہتا ہے اور ضلع کو ایس پی کنٹرول کر رہا ہوتا ہے۔ پی اے سے ڈی ایس پی کے دفتر میں کام کرنے والے بندے سے کوئی پولیس کا ڈیٹا وغیرہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر ایسا رابطہ ہو تو جن دنوں میں پولیس والوں کی ڈیوٹیاں لگتی ہیں، مثلاً: الیکشن کے دنوں میں ، محرم کے دنوں میں، ان دنوں میں انھیں ایک چھوٹی سی کتاب دی جاتی ہے، جس میں ان کی ڈیوٹی کے متعلق ہدایات لکھی ہوتی ہیں۔ اور ایلیٹ، ون فائیو کے افسروں کے علاوہ ڈی ایس پی کے رابطہ نمبر بھی دیے ہوتے ہیں۔ آپ اپنے روابط استعمال کر کے یہ سب چیزیں بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

پولیس ایک ایسا ادارہ ہے جو عوام کے ساتھ محلے کی سطح پر جا کر رابطہ رکھتا ہے۔ یہ عوام کی سطح پر معلومات حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ گھروں کی سب سے زیادہ معلومات تھانے کی پولیس کے پاس ہوتی ہے کہ کون کیا کر رہا ہے؟ جب کسی ایجنسی والوں کو معلومات کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ سب سے پہلے پولیس سے رابطہ کرتے ہیں۔ پولیس کو بھی علم ہوتا ہے کہ ایجنسیاں کس شخص کے پیچھے ہیں۔ اس طرح ایجنسی والوں کو آپس میں تعلق ہوتا ہے اور سب کو ایک دوسرے کی معلومات ہوتی ہیں۔ اس طرح انھیں یہ بھی علم ہوتا ہے کہ ایجنسی والوں کا دفتر اور میٹنگ کی جگہ کس جگہ ہے۔ غالب گمان ہے کہ ایس پی کے پی اے کو یا سپیشل برانچ کو ان معلومات کا علم ہوتا ہے۔ پی اے کی کوئی سیکورٹی نہیں ہوتی۔ پولیس والوں نے شہروں میں امن

کمیٹیاں بنائی ہوتی ہیں جو عام عوام کو کنٹرول رکھتی ہیں اور ان پر دباؤ ڈالتی ہیں۔ان سے معلومات لیتی ہیں ۔ان کا سربراہ اکثر ناظم ہوتا ہے۔

پولیس تنصیبات

عموماہر بڑے شہر کے اندر ان کی مندرجہ ذیل عمارات ہوتی ہیں۔

مین پولیس لائن 15،عمارتیں DPO,SSP'S,DSP'S,ALLIEDS FORCE,QRF,ATS,CID,CIA,۔

گھر DPO,SSP'S,REST HOUSE,DIG,IG,OTPO,CPLC

POLICE TRAINING CENTER'S,JAIL,JAIL SUPREDENT HOUSE,TRAFFIC POLICE OFFICE,وغیرہ وغیرہ . آپ شہر کے نقشے سے آسانی سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

آسان اہداف

پولیس کی موبائل گاڑیاں رات سے لے کر صبح ساڑھے سات بجے تک تھانوں، چوکیوں کے باہر بغیر کسی سیکورٹی کے کھڑی ہوتی ہیں۔ان پر مقناطیسی مائن لگائی جاسکتی ہے۔

اسی طرح ایس ایچ او، ڈی ایس پی اور ایس پی کے لیے جو موبائل گاڑیاں، جیپیں مخصوص ہوتی ہیں، انھیں اکثر و بیشتر ان کے ڈرائیور رات کو گھر لے جاتے ہیں اور صبح صبح اپنی ڈیوٹی پر نکلتے ہیں۔کیوں کہ ان کے گھروں میں ان گاڑیوں کو کھڑا کرنے کی جگہ نہیں ہوتی۔اس لیے یہ گاڑیاں باہر ہی بغیر کسی سیکورٹی کے کھڑی ہوتی ہیں۔ہاں ان میں لگے سیکورٹی نظام سے احتیاط برتی جائے اور جب یہ گاڑیاں پولیس والوں سے بھری ہوں، تب انھیں دھماکے سے اُڑایا جاسکتا ہے۔اسی طریقے سے ایلیٹ فورس کی موبائل گاڑیوں کو بھی تباہ کیا جاسکتا ہے۔

شہروں میں اکثر جگہ پولیس ناکوں کے لیے جگہ مختص ہوتی ہے۔یہ جگہیں رات کے وقت خالی ہوں تو وہاں مائن وغیرہ لگائی جاسکتی ہے۔اسی طرح ایس پی، ڈی ایس پی، ڈی آئی جی جن راستوں سے گزر کر دفتر سے گھر

جاتے ہیں، وہاں خراب سڑک جگہ جگہ مل جائے گی، جہاں سے آپ ان کو مارنے کی تدابیر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح تھانوں، چوکیوں کی عمارت کے پچھلی طرف سے بھی انھیں تباہ کرنے منصوبے بنائے جاسکتے ہیں۔

ان میں سے کچھ کام ہوا جو کہ کامیاب اور آسان رہا۔ باقی کے بارے میں اللہ آسانی کرنے والا ہے۔ فجر سے پہلے یا فوراً بعد کا وقت دشمن پر مائن لگانے کے لیے بہترین ہے۔ اس وقت دشمن غافل ہوتا ہے۔

فوج

(افسر) سیکنڈ لیفٹیننٹ	ایک پھول
لیفٹیننٹ	دو پھول
کیپٹن	تین پھول
میجر	چاند تارا
لیفٹیننٹ کرنل	ایک پھول، ایک چاند تارا
کرنل	دو پھول، ایک چاند تارا + کالر
بر گیڈ یئر	تین پھول + چاند تارا + کالر
میجر جنرل	ٹو سٹار جنرل
لیفٹیننٹ جنرل	تھری سٹار جنرل
جنرل	فور سٹار جنرل

کن کو ہدف بنایا جائے؟

جو لوگ جنگ میں موجود ہیں، مثلاً: کیپٹن، میجر، کرنل اور بر گیڈ یئر، ان کو ہدف بنانا چاہیے۔ ان کی ڈیوٹی کے اوقات کے علاوہ اور کوئی سیکورٹی نہیں ہوتی۔ ان میں سے جو لوگ جنگ میں موجود ہوتے ہیں، وہ لمبی چھٹیوں پر گھر آتے ہیں۔ مجاہدین، دین دار، اخلاق والے ہوتے ہیں۔ ان کی عزت معاشرے میں زیادہ ہوتی ہے۔ جس کے محلے، گاؤں، شہر میں کوئی فوجی ہو تو وہ پتہ لگائے کہ اس کی ڈیوٹی کہاں لگی ہے؟ تر صد اُمراء تک پہنچائیں۔ جس کا گھر کینٹ میں ہو وہ روزانہ کے معمول کے مطابق کینٹ سے گھر آتا ہے۔ ایسے موقعوں

سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ جیسے اسلام آباد میں بریگیڈیئر کو ہدف بنایا گیا۔ حالانکہ یہ لوگ کینٹ میں نہیں رہتے تھے۔

فوج کی معلومات کے ذرائع

فوج کا ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے آپ آفیسر کے پی اے سے تعاون حاصل کرسکتے ہیں۔ یا جی ایچ کیو میں جاننے والا ہو تو اس کے ذریعے بھی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ایسا فرد جو اپنے آپ کو معاونت کے لیے پیش کرے۔ فوجوں کے دفاتر میں غیر فوجی بھی کام کرتے ہیں۔ جیسے کلرک وغیرہ۔ ایسے لوگوں کو خرید کر، بلیک میل کرکے اپنا مقصد حاصل کی جاسکتا ہے۔

بڑے افسروں کے بچے کالج، سکول وغیرہ میں پڑھنے آتے ہیں۔ ان کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اسی طرح کسی افسر کی بیوی کے ساتھ کسی عورت کا تعلق اچھا ہو تو بہت ساری معلومات اخذ کی جاسکتی ہیں۔ کیوں کہ فوج میں یہ بات مشہور ہے کہ افسر کی بیوی اس سے ایک رینک آگے ہوتی ہے۔ ریٹائیرڈ افسران، فورسز کلب، کینٹ پارک، کینٹ شاپنگ سنٹر وغیرہ۔ فوجی فاؤنڈیشن کی فیکٹریاں، این ایل سی، وہ ادارے ہیں جو فوج کے مکمل تحت ہو کر کام کرتے ہیں۔

آسان اہداف

پنجاب میں جی ٹی روڈ کو فوج کی رسد کے لیے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو راستے چھاؤنیوں کی طرف جاتے ہیں۔ اسی طرح شہروں میں بھی اکثر ان کے کانوائے کے دن مخصوص ہوتے ہیں۔ کیوں کہ یہ چھاؤنیوں کے قریبی راستوں کو اس دن ریڑھی والوں سے خالی کروالیتے ہیں۔ سڑک پر مائن لگانا مندرجہ ذیل طریقوں سے آسان ہے۔

(۱) خراب سڑک۔ (۲) چھوٹے پُلوں کے نیچے، جو فصلوں، نالوں پر بنے ہوتے ہیں۔ (۳) فٹ پاتھ (سڑک کے درمیان والے حصے) ان میں گندگی، سبزے اور پودوں کے اندر۔ (۴) پلاسٹر آف پیرس سے مختلف شکلوں، مثلاً: اینٹ یا بلاک کی شکل کی مائن بناکر راستوں میں لگائی جاسکتی ہے۔ پلاسٹر آف پیرس بآسانی دستیاب ہوتا ہے۔ اور جس مرضی شکل میں چاہیں، آپ اسے ڈھال سکتے ہیں۔ (۵) اسی طرح سڑکوں کے کناروں پر بھی مائن لگائی جاسکتی ہے۔

تیل بردار ٹرک (کنٹینر) اکثر و بیش تر جی ٹی روڈ پر دیکھے گئے ہیں۔ یہ فوج کو تیل مہیا کرتے ہیں۔ ان کو لانے لے جانے والے ڈرائیور شہروں میں موجود ہوٹلوں، پٹرول پمپ پر کھانا کھانے اور آرام کرنے کے لیے رکتے ہیں۔ ایسے موقعوں پر ان پر مائن لگائی جاسکتی ہے۔ اور جب یہ ٹرک چھاؤنیوں میں داخل ہوں تو ان کو دھماکے سے اُڑادیا جائے۔

اسی طرح پولیس اور ایلیٹ فورس کی گاڑیاں بڑی منڈیوں میں سودا لینے کی غرض سے آتی ہیں۔ فوج کے لیے این ایل سی کی گاڑیاں یہ کام کرتی ہیں۔ ان پر اسی قسم کی تدابیر کارگر ثابت ہو سکتی ہیں۔

سیاستدان

وزرا میں اہم سیٹیں مالیاتی وزیر (وزیر خزانہ)، وزیر خارجہ، جو ملک سے باہر رابطے کا کام کرتا ہے۔ مذاکرات، امور طے کرنے ہوں تو اس کے ذریعے طے ہوتے ہیں۔ وزیر داخلہ کے تحت پولیس اور ایجنسیاں ہوتی ہیں اور اس کے حکم پر چلتی ہیں۔ البتہ آئی ایس آئی فوج کے ماتحت ہے اور سیاست دان خود فوج کے زیرِ اثر ہوتے ہیں۔

وفاق	صوبہ
صدر	صوبائی گورنر
وزیرِ اعظم	وزیرِ اعلیٰ
وفاقی وزرا	صوبائی وزرا
ایم این اے	ایم پی اے

حکومت سیاست، عدلیہ اور سیکورٹی کے بغیر نہیں چلتی۔ سیاست دان قانون بناتے ہیں۔ عدلیہ سزاؤں کے فیصلے کرتی ہے۔ اور سیکورٹی ادارے پولیس وغیرہ قوت فراہم کرتے ہیں اور قانون کو نافذ کرتے ہیں۔ (اس بارے میں مزید معلومات آپ سکولوں، کالجوں کے نصاب میں شامل مطالعہ پاکستان کی کتب سے لے سکتے ہیں۔)

ایجنسیاں

انٹیلی جنس والے شہروں میں مجاہدین کے خلاف جو نیٹ ورک چلاتے ہیں، وہ کم از کم ۳۰ اور زیادہ سے زیادہ ۵۰ افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ یہ افراد مجاہدین کی گرفتاریوں سے کافی تجربہ کار ہو چکے ہیں۔ اور مجاہدین کے طریقہء کار، نفسیات، چال ڈھال وغیرہ سے بہ خوبی واقف ہیں۔ کیوں کہ چند لوگ مسلسل اسی کام میں دن ورات مصروفِ عمل ہیں۔ یہ لوگ تقسیم در تقسیم کے اصول کے تحت چلتے ہیں۔ مثال: ایک بر گیڈ ئیر کی ذمہ داری عرب مجاہدین کی نگرانی ہے تو دوسرے کے ذمہ پنجابی مجاہدین ہوں گے۔ پھر کاموں میں بھی یہ اپنے آپ کو تقسیم کرتے ہیں۔ کچھ عملیات کا کام کرتے ہیں تو کچھ تفتیش کا کام سنبھالتے ہیں۔ مثلاً: انٹیلی جنس کے ایک بر گیڈ ئیر کے تحت ایک افسر کاؤنٹر انٹیلی جنس کا ہوتا ہے، جو نیچے کے تمام لوگوں کو دیکھتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے۔ رپورٹ بر گیڈ ئیر کو کرتا ہے۔ اس کاؤنٹر آفیسر کے تحت مختلف لوگ کام کرتے ہیں۔ یہ کاؤنٹر میجر ایک شہر میں کئی گروہوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کی تعداد ہر شہر میں کام کی نوعیت کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ اس کاؤنٹر آفیسر کے تحت اس ادارے کے لوگ ہوتے ہیں، جو مستقل ایجنٹ ہوتے ہیں۔ اور یہ عام لوگوں میں سے کام کے لیے ایجنٹ بناتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وہ مختلف لوگوں کو خرید کر، بلیک میل کر کے اپنا کام کرواتے ہیں۔ مثلاً: نائی، سبزی والا، ڈرائیور اور امام مسجد۔ جو اس مستقل ایجنٹ کو رپورٹ کرتے ہیں اور اسی کے حکم پر چلتے ہیں۔ ان ایجنٹوں میں دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک عارضی طور پر کام کرنے والے، دوسرے مستقل طور پر کام کرنے والے۔ عارضی طور پر کام کرنے والے پورے اعتماد کے لوگ نہیں ہوتے۔ جبکہ مستقلاً کام کرنے والے ان کے اعتماد والے ہوتے ہیں، جنہیں ان کے ادارے والے خصوصی تربیت فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح میجر کے تحت مختلف لوگ ہوتے ہیں، جن کے لیے انفارمر (معلومات فراہم کرنے والے) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ جو مختلف علاقوں میں افراد کی معلومات میجر کو فراہم کرتے ہیں۔ ان کو مختلف لوگوں کی ترصد کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نیٹ ورک
انٹیلی جنس
کاؤنٹر انٹیلی جنس
ایجنٹ

انفارمر

1.FBI
2.ISI
3. CIA
4.MI
5.IB
6.FIA
7.CID
8.SIU

دشمن کی عسکری حرکات

اعلانیہ حرکات۔ خفیہ حرکات۔

اعلانیہ حرکات

ناکے۔ گشت کی پارٹیاں۔ فوجی کانوائے۔ سی سی ٹی وی کیمرہ۔ وغیرہ۔

خفیہ حرکات

علاقے میں موجود ایجنسی والے افراد کا پتہ لگانے کے لیے عموماً علاقے میں ڈرائیور، دوکان دار، ڈاکٹر، امام مسجد، خطیب، موچی، نائی وغیرہ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ معلومات فراہم کرتے ہیں یا ایجنسی والے خود ان کا روپ اختیار کر کے علاقے کی خفیہ حرکات سر انجام دیتے ہیں۔

عملیات (دشمن کا چھاپہ مارنے کا طریقہ)

دشمن کوشش کرتا ہے کہ آدمی کو کمزور حالت میں گرفتار کرے۔ جیسے تنہائی اور سفر وغیرہ کی حالت میں، تا کہ وہ جواب نہ دے سکے۔ اکثر گرفتاریاں دشمن نے اسی حالت میں کی ہیں۔ گھروں پر چھاپے بہت ہی کم پڑیں ہیں۔ کیوں کہ اس صورت میں اسے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر انہوں نے کسی گھر پر چھاپہ مارنا ہو تو پہلے گھر، علاقہ کا گھیراؤ کرتے ہیں۔ پھر آپریشن کرتے ہیں اس کا مزید ذکر رہائش کے باب چھاپہ میں گزر چکا ہے۔ وہاں سے رجوع کریں۔

☆....☆....☆

کتاب العملیات

باب اول

سیٹ اَپ (شہری عسکری تنظیم)

شہری عملیات کا طریقہ کار

شہر میں عسکری کاروائیاں کرنے کے لیے مختلف قسم کے مجموعہ جات کا تشکیل پانا اور پھر ان کا اپنی مخصوص ذمہ داریاں انجام دینا ضروری ہے۔ ایک شہری کاروائی بنیادی طور پر مندرجہ ذیل مجموعہ جات کے تعاون سے سرانجام پاتی ہے:

۱۔ قیادت

اس میں امیر اور دیگر مجموعات کے امیر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مجموعہ قیادت کو دوسرے مجموعات سے رابطے کے لیے رابطہ کنندگان (لنکر) ہوتے ہیں۔ یہ صرف امیر سے رابطے میں ہوتے ہیں۔

۲۔ معلومات فراہم کرنے والے

ذہین اور جلد مشاہدہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ چہرہ شناس اور نقشے بنانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ اور باتوں کا تیز ہو۔

۳۔ مجموعہ تجہیز

ان میں وہ افراد لیے جائیں جن کے تعلقات وسیع ہوں۔ خصوصاً صنعتی شعبوں سے منسلک لوگ، مثلاً: سمگلری، ڈاکوؤں اور دو نمبر کاغذات کی تیاری جاننے والے۔ سب چیزیں ان میں ہوں تو بہت اچھا ہے۔ لیکن اگر نہ ہو تو پھر بھی کام کرتا ہو گا۔ ساتھی جعلی طریقوں سے سامان جمع کرنا جانتے ہوں۔

۴۔ مجموعہ تنفیذ

اس میں اچھی عسکری تربیت یافتہ لوگ لیے جائیں مستقل کور ہو اور اسی کو اپنائیں اور مشکوک حرکات سے بچیں ان تمام کے روابط علیحدہ اور خفیہ ہوں گے جس میں ہم انٹرنیٹ اور کوڈورڈ کا استعمال کریں گے۔

عسکری مجموعہ

تعارف

شہر میں عسکری مجموعہ کاروائیاں سر انجام دیتا ہے اور عسکری مجموعہ کی مضبوط بنیاد سیٹ اپ پر ہوتی ہے جتنا سیٹ اپ مضبوط ہو گا اتنی کاروائیاں بہتر اور دشمن کمزور اور ساتھی محفوظ ہونگے۔ شہر میں کارواءیاں کرنے کے لیے تنفیذ گروپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کامیاب ایکشن 'تنفیذ' گروپ وہ کہلاءے گا جو ضرب و اقدام کی صلاحیت کے ساتھ جب دشمن اقدام کرے تو اس کی ضرب کے دفاع کی صلاحیت بھی رکھتا ہو۔ کسی گروپ میں صرف ضرب کی صلاحیت پیدا کرنے سے وہ عسکری گروپ نہیں کہلاءے گا۔

مقاصد

اللہ کے حکم کے بعد ظاہری اسباب کے لحاظ سے عسکری گروپ جنگ میں فتح و شکست کا ذریعہ بنتا ہے۔ تو اس گروپ کے مقاصد نفاذ شریعت کی راہ میں حائل عسکری طاقتوں کو ختم کرنا ہوتا ہے۔

اصول

ضرب، دفاع، حرکت

طریقہ کار

شہر میں کام کرنے کے لیے بنیادی طور پر چار چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ا۔ امیر: رہائش کے بندوبست اور معمولات و حالات پر نظر رکھتا ہے۔ امیر کو منتخب کرنا سنت ہے اس کا کام لاءحہ عمل بنانا اپنے علاقہ کے حالات پر نظر رکھنا۔ اہداف کا چناءو کرنا اور عملیات ترتیب دینا۔ امیر کی بہت اہمیت ہوتی ہے سب کی حفاظت کے ساتھ اپنی حفاظت کا خاص طور پر خیال رکھے۔

۲۔ ترصد: یہ کام امیر خود بھی کر سکتا ہے اور دوسروں سے بھی کرا سکتا ہے۔

۳۔ سامان: سامان محفوظ جگہ پر رکھنا اور آگے پیچھے کرنا۔ یہ کام بھی امیر خود کر سکتا ہے اور دوسروں سے بھی کرا سکتا ہے۔

۴۔ عملیات: کاروائی کی نوعیت دیکھ کر فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کتنے لوگوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ کام مندرجہ بالا لوگ کر سکیں تو مزید لوگوں کی ضرورت نہیں۔

کوشش یہ ہو کہ ایک شہر میں مستقل چار سے زیادہ لوگ نہ ہوں۔ جتنے زیادہ لوگ ہوں گے، اتنا زیادہ نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ ایک بات جو سب سے زیادہ ضروری اور اہم ہے، وہ یہ کہ آپس میں کسی قسم کا کوئی ربط نہ ہو۔ کسی کو کسی کی رہائش کا علم نہ ہو۔ جس شخص کی سامان کی ذمہ داری ہو، صرف اسی کو اس کا پتہ ہو۔ امیر کے علاوہ کسی کو کسی دوسرے کی ذمہ داری کا علم نہ ہو۔ جیسے ۱۱/۹ کی مثال ہے۔

یہ سب کام (رہائش، معمولات کی دیکھ بھال) صرف دو افراد بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن سامان امیر دیکھے اور ساتھ میں ایک معاون رکھے۔ اور جب بڑی کاروائی میں زیادہ افراد کی ضرورت پڑے تو دوسروں کو بلا لے۔ یہ لوگ صرف عملیات کے لیے آئیں۔ باقی ان کو کسی کے معمولات کا علم نہ ہو۔ سامان کہاں سے آیا اور کون کیا کرتا ہے؟ دوسرے ساتھی کہاں رہتے ہیں؟ کوشش کریں کہ ان کو عام جگہ پر بلا کر ان کو ان کا کام بتا دیا جائے۔ اور ہدف دکھا دیا جائے۔ پھر کام سے فراغت کے بعد ہر کوئی اپنی اپنی منزل کو چل پڑے۔ ان کو کسی کے بارے میں پتہ نہ ہو اور نہ کسی کو ان کے بارے میں پتہ ہو۔

ایسے کام کرنے کی عملی مثالیں بھی موجود ہیں۔ اس سے اگر ایک کو بھی نقصان ہو تو باقی سب محفوظ رہتے ہیں۔ نہیں تو خدانخواستہ پوری کی پوری ترتیب پکڑی جاتی ہے۔

مثلاً ایک دفعہ ایک ساتھی کے ذمے ایک شہر کی ذمہ داری لگائی گئی۔ وہ اکیلا شہر میں منتقل ہوا، اپنے اور دوسروں کے لیے رہائش کا بندوبست کیا، سامان رکھنے کی جگہ کا بندوبست کیا۔ اور وہ ساتھ ساتھ خود ہدف کی ترصد اں بھی کرتا رہا۔ جب ہدف کا چناؤ کر لیا گیا۔ عین وقت پر اسے مزید دو ساتھی عملیات کے لیے دے دیے گئے۔ اور مزید ۲ ساتھی بھی ان کے ساتھ مصروف کر دیے گئے۔ اسی وقت پہلے ساتھی نے باقیوں کو ہدف دکھایا اور اسی دن یا اگلے دن کاروائی سرانجام دے دی گئی۔ اللہ کے حکم سے سب اپنی منزلوں پر چل دیے اور کسی کو دوسرے کے بارے میں کوئی علم نہ تھا۔ اور دشمن کو اللہ نے بہت زیادہ نقصان سے دوچار

کیا۔اور چند دن بعد وہ نئی کاروائی کے لیے تیار تھے۔اور پھر اللہ نے ان سے کام لیا۔اللہ کی طرف سے آزمائش آئی اور کچھ سامان پکڑا گیا۔الحمد للہ جان بچ گئی۔اس سے یہ ہوا کہ سب سے پہلے ساتھی جنہوں نے اکیلے ہی کام شروع کیا تھا،نے سب کام چھوڑااور کسی اور جگہ منتقل ہو گئے۔اور دشمن کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔اگر خدانخواستہ کچھ ہوتا تو صرف اسی ساتھی کو ہوتا،باقی سب محفوظ رہتے۔

مراد یہ کہ جو طریقہ اس تحریر میں بیان کیا گیا ہے،وہ ساتھیوں کا عرصہ دراز کا تجربہ ہے۔اس کے عملی پیمانے بھی موجود ہیں اچھے نتائج بھیبر آمد ہو رہے ہیں۔

خطرناک طریقہ کار

ایک شہر میں سات ساتھی بھیج دیے گئے۔کچھ وقت کے بعد ایک ساتھی گرفتار ہو گیا۔ان تمام ساتھیوں کا آپس میں ربط تھا۔یعنی ایک دوسرے کی جگہ،گھروں میں آنا جانااور فون سب معلوم تھا۔اس طرح آہستہ آہستہ تمام ساتھی گرفتار ہو گئے اور کام ختم ہو گیا۔

نوٹ:غلط طریقہ کار کے تحت ایک آدھ کام کے بعد سب کچھ ختم ہو جاتا ہے اور دوبارہ نئے سرے سے نیا سلسلہ شروع کرنا پڑتا ہے۔سب سے پہلے اپنے آپ کو محفوظ بنائیں،پھر اللہ پر توکل کر کے عملیات کا آغاز کریں۔اس طرح آپ اللہ کے حکم سے کاروائی بھی کر لیں گے،دشمن کو نقصان بھی پہنچائیں گے۔گوریلا پہلے اپنے آپ کو،اپنے لوگوں کو اور سامان کو محفوظ کرتا ہے۔اس کے بعد صبر و تحمل اور تدبیر سے کاروائی سرانجام دیتا ہے۔نفع ونقصان دیکھتا ہے۔اللہ پر توکل کے بعد کام سرانجام دیتا ہے۔

ان تمام معمولات،کاموں کا انحصار امنیت پر منحصر ہے۔پہلے امنیت کو اچھے طریقے سے جان لیں۔پھر کوئی کام کریں۔

شہری سیٹ اپ کی اقسام

شہر میں عسکری مجموعہ کاروائیاں سرانجام دیتا ہے اور عسکری مجموعہ کی مضبوط بنیاد سیٹ اپ پر ہوتی ہے جتنا سیٹ اپ مضبوط ہو گا اتنی کاروائیاں بہتر اور دشمن کمزوراور ساتھی محفوظ ہونگے باذن اللہ سیٹ اپ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اجتماعی سیٹ اپ۔۔۔۔۔۔۔غلط طریقہ کار

ا۔اس میں ایک شہر میں کچھ ساتھی کام کرتے ہیں۔سب ساتھی آپس میں مربوط رہتے ہیں یعنی ایک دوسرے کی جگہ،گھر،فون نمبرز وغیرہ تقریبا سب معلومات آپس میں رکھتے ہیں اور جب ان میں سے کچھ وقت کے بعد کوئی ساتھی گرفتار ہو،انتشار ہو یا ان کی مغبری ہو جائے تو پھر سب کے سب منتشر ہو جاتے ہیں اور سیٹ اپ مکمل کا مکمل ختم ہو جاتا ہے۔اور دشمن کا ان تک پہنچنا ان کو ہدف بنانا انتہائی آسان ہوتا ہے۔

مثال کچھ ساتھیوں نے ایک شہر میں کافی اچھی کاروائیاں کیں آخر ان میں سے ایک ساتھی ٹریس ہو گیا پھر استخبارات والوں نے اس کے ذریعے بآسانی سب تک رسائی حاصل کی یہ کام دشمن ایک کمرے میں بیٹھے موبائل ٹریس کے ذریعے آرام سے کر سکتے ہیں کیونکہ سب کا آپس میں ربط ہے۔دشمن نے ریکی کرنے کے بعد سب پر اچانک چھاپہ مارہ کسی کو فرار ہونے اور دوسرے ساتھیوں کو اطلاع ملنے سے پہلے ہی دشمن نے اپنا کام مکمل کر دیا اور سب کو منتشر کر دیا۔حالانکہ وہ سب مختلف جگہوں میں رہ رہے تھے لیکن آپس میں ان کا لنک،چین اور ثبوت موجود تھا۔قدر اللہ ماشاءاللہ فعل

اسی طرح ایک شہر میں کچھ ساتھی ایک ہی گھر میں رہتے تھے وہی کاروائیاں ترتیب کرتے وہی سے نکلتے۔انہوں نے بہت اچھی کاروائیاں کیں کہ دشمن ہل کہ رہ گیا۔اور کاروائی کے بعد اسی گھر میں سب آکٹھے ہوتے تو آخری کاروائی کے دوران جب وہ گھر آئے تو دشمن پہلے سے ہی ان کا منتظر گھر کے اندر گھات لگائے بیٹھا تھا جیسے جیسے ساتھی اندر داخل ہوتے گے ایک ایک کو پکڑ کر باندھتے گے۔ قدر اللہ ماشاءاللہ فعل

ب۔امیر شہر میں اپنے لیے،دوسرے ساتھیوں کے لیے اور اسلحہ کے لیے جگہ کا بندوبست کرتا ہے۔سامان رکھنے کی جگہ علیحدہ سے ہے لیکن اس جگہ کا علم سب کو ہے کیونکہ یہی سے کاروائی کے وقت اسلحہ لیا اور واپس رکھا جاتا ہے۔اور ساتھ ساتھ امیر خود ہدف کا ترصد بھی کرتا ہے۔ساتھیوں کے اخراجات،رہائش اور اسلحہ مکمل طور پر امیر کے ذمے ہوتے ہیں۔سب کے سب ساتھی امیر پر منحصر ہوتے ہیں اور امیر ساتھیوں پر۔اس میں امنیت پہلے والے سیٹ اپ کی نسبت کچھ بہتر ہے لیکن اس ترتیب میں اگر امیر کو کچھ ہو یا ساتھی سے کوئی غلطی ہو یعنی انتشار کی صورت میں تو سارے کا سارہ سیٹ اپ ختم ہو جاتا ہے۔کیونکہ سب آپس میں ایک دوسرے پر منحصر ہیں لنک،چین سسٹم موجود ہے جو کہ دشمن کے لئے کافی ہے۔مثال اس طرح کے سیٹ اپ میں امیر گرفتار ہو جائے تو سب کا سب سیٹ اپ ختم ہو جاتا ہے۔اور ایسا کئی دفعہ ہوا بھی ہے کہ

امیر کی گرفتاری کی وجہ سے سارہ کا سارہ سامان پکڑا گیا اور سب کے سب ساتھی منتشر ہو گے۔اور مکمل کا مکمل سیٹ اپ ختم ہو گیا۔

نقصانات: اجتماعی سیٹ اپ کے تحت ایک آدھ کام کے بعد سب کچھ ختم ہو جاتا ہے ساتھی ،سامان، انصار اور امیر محفوظ نہیں ہوتے دشمن کی رسائی آسان ہوتی ہے اور دوبارہ نئے سرے سے نیا سیٹ اپ شروع کرنا پڑتا ہے۔سب سے پہلے اپنے آپ کو محفوظ بنائیں، پھر اللہ پر توکل کرکے عملیات کا آغاز کریں۔اس طرح آپ اللہ کے حکم سے کاروائی بھی کرلیں گے، دشمن کو نقصان بھی پہنچائیں گے۔گوریلا پہلے اپنے آپ کو، اپنے لوگوں کو اور سامان کو محفوظ کرتا ہے۔اس کے بعد صبر و تحمل اور تدبیر سے کاروائی سرانجام دیتا ہے۔ نفع ونقصان دیکھتا ہے۔اللہ پر توکل کے بعد کام سرانجام دیتا ہے۔

نوٹ: شہر میں اصل کام عملیات سے پہلے وخاص بعد امیر کو، ساتھیوں کو، انصار کو اور سامان کو محفوظ کرنا اور دشمن سے مخفی رکھنا ہے۔شہر میں ہمارہ اصل دشمن جس کا ہمیں سامنا ہے وہ استخبارات ہے تو سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ یہ لوگ کس طریقے سے مجاہدین کے خلاف کام کرتے ہیں اور پھر ہمیں دشمن کو اپنے تک پہنچنے والے تمام راستے ختم کرنے چاہیے۔اگر ہم ان کی کمزوریاں، حدود، طریقہ کار کو جان لیے تو پھر ان سے نبٹنا باذن اللہ آسان ہو گا۔دشمن استخبارات کام کے طریقے، چھاپے کے طریقے اور کمزوریوں کا آپ پیچھے مطالعہ کر آئے ہیں۔

انتباہ: اجتماعی سیٹ اپ شہر میں اختیار کیا جاسکتا ہے لیکن عارضی طور پر اور تقسیم پر تقسیم وکٹ اف کے اصول کے تحت۔

انفرادی سیٹ اپ ۔۔۔۔ محفوظ طریقہ کار

طریقہ اول

اس میں اکیلا افرد ہی پوری فوج ہوتا ہے وہ انفرادی سطح پر اپنی استطاعت کے مطابق کاروائیاں کرتا رہتا ہے۔امیر کی اطاعت کے تحت ااس کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اور بس اس میں اپنا علاقہ، رہائش ،اہداف اور کاروارئیوں کا پینترہ تبدیل کرتے رہنا چاہیے۔ایسی کاروائیاں دشمن کو بہت زیادہ نفسیاتی کرتی ہیں اور عامہ الناس میں ایک بہترین نمونہ چھوڑتیں ہیں۔

واقعہ سے سبق:

روس سے جنگ کے دوران کے دور میں ایک آدمی مرد مجاہد پشاور میں ہر روز شام کو اپنے روٹین کے کام مکمل کر کے نکلتا اور کافر سیکولر کو اپنی چھری (خنجر) سے قتل کرتا اور واپس آجاتا۔ کچھ ماہ بعد جب مقتول کی تعداد میں لوگوں نے مسلسل اضافہ ہوتے محسوس کیا تو پورے ملک میں ہلچل مچ گئی۔

۲۔ محمد مراح نے فرانس میں ایک پولیس والے سے اسلحہ چھینا پھر مختلف کاروائیاں کیں، یہودی ادارے اوزار کے سامنے گن سے فائرنگ کر کے چار یہودیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا پھر دو الگ الگ واقعات میں تین چھاتہ بردار فوجیوں کو ہلاک کیا جب کے چار کو زخمی کیا اور پھر وہ محفوظ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ اسرائیل سے فرانس تک تمام کفار کی راتوں کی نید اور دن کا سکون تباہ ہو گیا۔ پورے ملک میں ہلچل مچ گئی۔

شیخ یوسف رمزی، شیخ عمر عبدالرحمن، ایمل کانسی، تنویر شہزاد، محمد صدیق، رابے عثمان سعید احمد (معرکہ میڈرڈ کو سر انجام دینے والے مجاہد) عراقی ڈاکٹر بلال عبداللہ (جو کہ گلوایئر پورٹ پر کاروائی کے دوران گرفتار ہوئے اور انہیں ۲۳ سال قید کی سزا سنائی گئی)، حسن نضال، عمر فاروق عبدالمطلب، زرین احمد زئی، نجیب اللہ زازئی، تیمور عبدالوہاب، فیصل شہزاد، سید فہد ہاشمی، مجاہد ملیکہ الرہد اور انکے شوہر معیز گار سلوئی یہ سب مثالیں انفرادی سیٹ اپ کی ہیں۔

جن علاقوں میں آپ عسکری کام شروع کرنا چاہتے ہوں اور افراد و وساءل کی کمی ہو تو اگر آپ کے پاس ایسا افرد ہو جو کارواءیاں کرنے میں دلچسپی رکھتا ہو تو آپ کے لیے وہ اکیلا فرد مجموعہ کا کام فراہم کر سکتا ہے۔ آپ اسے مطلوبہ سامان فراہم کریں۔ اور آسان اہداف ایسی اہداف جن کو ہدف بنانا ساتھی کے لیے آسان ہو اور وہ محفوظ رہے۔

واقعہ سے سبق:

افغانستان میں ایسے واقعات بے شمار ہیں۔ ساتھی کی ذمے داری پر ایسے افراد کو امیر سامان مہیا کرتا ہے اور اہداف متعین کر دیتا ہے۔ ساتھی حالات و موقعہ اور اپنی استطاعت کے مطابق اہداف کو نشانہ بناتا رہتا ہے۔

امریکی رپورٹ خود اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایک گاوں میں ایک بزرگ اور ان کے بیٹے امریکی کانوائے پر مائن لگاتے ہیں اور ساتھ اپنی زندگی کے معاملات جاری رکھتے ہوئے۔ ایک دفعہ امریکیوں نے ان باباجی کے گھر میں چھاپہ مارہ کوئی ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے بزرگ کو گرفتار نہ کر سکے۔ جب چھاپہ کے بعد امریکی واپس جارہے تھے تو ان پر پھر مائن پھاڑ دی اور امریکی زخمی ہو گے تو یہ بزرگ زخمیوں کے لیے

ٹھنڈا پانی لے گئے تاکہ سیاسی حمایت حاصل ہو جائے اور ٹھنڈا پانی پی کر مزید زخم خراب ہوں،اس طرح واحد فرد ایک مکمل مجموعہ کا کام کرتا تھا۔

نوٹ:اس طریقہ کار میں جماعت اور اطاعت امیر کا مکمل خیال رکھا جائے۔ تاکہ مقاصد عظمی کو حاصل کیا جاسکے اور تیسری طاقت اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہونے پائے۔

طریقہ دوئم

اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ بات ہمارے بس میں نہیں کہ امنیات کو کسی خاص ڈھانچے میں ڈھالیں۔ بلکہ سیکورٹی کی بحالی کے لیے ابتدائی طور پر جو ممکن ہو تیاری کی جائے،جو آئندہ پروگراموں کے مطابق ہو۔ قیادت اور افراد کو مثالی امنیات کے قیام کر لیے مسلسل جدوجہد کرنی چاہیے۔

ا۔امنیات:

امنیات و عملیات سب امیر ہی کی اطاعت و حکم پر چلیں گیں لیکن ہر ساتھی خود انفرادی طور پر اپنے اخراجات،رہائش،کور،انصار،سیف ہاوس اور اسلحہ کی حفاظت کرے گا یہ سب کام نہ تو مشکل ہیں اور نہ ہی نا ممکن لیکن جو ساتھی یہ سب نہ کر سکے اور جو مطلوب ساتھی ہیں تو امیر ان کی مدد کرے،ان ساتھیوں کو کسی دوسرے ذمے دار بھائی یا انصار کے سپرد کر دیا جائے۔ سب کو آپس میں مکمل طور پر کٹ اوٹ رکھا جائے گا کسی کو کسی کے بارے میں کسی قسم کی معلومات نہ دی جائیں گی حتی کہ امیر کو بھی کسی کی رہائش ،انصار،سیف ہاوس،کور وغیرہ کا علم نہ ہو گا الا کہ کسی ضروری کام کے تحت۔ اور اگر کسی بڑی عملیات کے پیش نظر اگر ساتھیوں کو اکٹھا رکھنا پڑے تو وہ وقتی ہو اور پھر سب کو علیحدہ کر دیا جائے اور اکٹھا رکھنے کے لیے کسی غیر معروف جگہ کا انتظام کیا جائے جو کسی ساتھی کا ذاتی گھر یا انصار کی جگہ نہ ہو یعنی ایسی جگہ نہ ہو کہ جس کے ذریعے سے دشمن آپ کو اور آپ کے معاونین تک رسائی کی چین حاصل کر سکے۔

اسلحہ کو آپس میں تقسیم کر کے رکھا جائے گا جو کہ ذاتی حفاظت کے طور پر بھی استعمال کیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ غیر ضروری اسلحہ نہ رکھا جائے اور بڑا اسلحہ ،بارود وغیرہ کی علیحدہ سے امیر ترتیب کرے گا جس کا علم صرف امیر یا نائب امیر کو ہو گا اور سب حقیقی کور اختیار کرتے ہیں۔ امیر موبائل استعمال نہیں کرتا امیر ساتھیوں سے پی سی او کے ذریعے رابطہ کرتا ہے۔ امیر ساتھیوں سے بائی روڈ ملاقات کرتا ہے اس طریقہ سے مائن، قتل، فدائی کاروائیاں ایسے اہداف جو چھوٹی سطح پر ہوں بآسانی محفوظ طریقے سے سر انجام

دے جاسکتے ہیں۔ رہائش، ذرائع ابلاغ، سفر اور اسلحہ کی امنیات و حفاظت کے طریقے کے لیے امنیات کے نوٹس سے رجوع کریں۔

۲۔ عملیات:

عموماً یہ ہوتا آرہا ہے کہ ایک ہی سیٹ اپ کو شہر میں سب کام مائن کاری، قتل، غنائم، فدائی کاروائیاں وغیرہ سپرد کر دیے جاتے ہیں اور اسی طرح اہداف بھی پولیس، فوج، استخبارات وغیرہ سب دے دیے جاتے ہیں حالانکہ ان سب کاروائیوں کی ریکی، ترتیب، امنیات و عملیات اور کورسب مکمل طور پر مختلف ہیں اور ساتھی اچھے مقاصد حاصل نہیں کر پاتے اور اگر کر لیں تو کام کے زیادہ ہونے کی وجہ سے غلطیاں کرتے ہیں جس سے دشمن کی رسائی آسان ہو جاتی ہے اور سیٹ اپ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ ایک شہر میں ایک ہی سیٹ اپ متحرک ہوتا ہے جس کے منتشر ہونے کے بعد شہر میں کام ختم ہو جاتا ہے۔ اور اگر دوسرہ سیٹ اپ موجود بھی ہو تو ان کو آپس میں کٹ اوف نہیں رکھا جاتا ایک کے انتشار سے دوسرہ سیٹ اپ خود بہ خود منتشر ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں اہداف کے حساب سے اپنے سیٹ اپ کو تقسیم کرنا اور ان کو آپس میں کٹ اوف کرنا ہو گا۔

سیٹ اپ۔۔۔۔۔۔ آسان طریقہ کار

جب کسی شہر میں کام کرنا مطلوب ہو تو تین مختلف طریقوں سے آپ کاروائیاں کر سکتے ہیں۔ سیٹ اپ کو زیادہ تفصیلی اس لئے بیان کیا جارہا ہے کہ مختلف طریقے کار کام کے ہمیں سمجھ آجائیں۔ پھر ان طریقوں میں سے جو طریقہ ہمارے علاقہ و حالات و وسائل کے مطابق آسان ہو ہم کر سکیں۔ اور آسان و محفوظ طریقہ کار کیلئے کوشش کرتے رہیں تاکہ اقدام کے ساتھ دفاع کی طاقت میں اضافہ کیا جاسکے۔

(الف)۔ جس شہر میں آپکو کام کرنا مطلوب ہے اور وہاں ایک مقامی ساتھی مہیا ہو اور یہ مقامی بھائی کی امنیت اچھی ہو حکومت کو مطلوب نہ ہوں۔ تو ایسے بھائی کو اپنے خاندان، معاشرے وروزمرہ کے معمولات سے نہ کاٹا جائے جس طرح کی پہلے معمول کی زندگی گزار رہے تھے ویسی ہی گزاریں۔ معلومات و تجہیز کا کام کریں۔ کاروائی کے وقت یہ ساتھی ایکشن گروپ کو بائے روٹ سامان مہیا کرے یا کاروائی کے کچھ روز پہلے سامان ایکشن گروپ کے امیر کے حوالے کیا جائے جب ایسا ممکن نہ ہو تو سامان کاروائی کے وقت مقامی بھائی

بائے روٹ ایکشن گروپ کو مہیا کریں۔ مائن کاروئی میں تو سامان کی واپسی کی کوئی ترتیب کی ضرورت نہیں کیونکہ مائن تو استعمال ہو جائے گی۔ اگر استعمال نہ ہو تو عارضی طور پر اسی جگہ پر دفنائی جاسکتی ہے۔ کہ وہاں سے دوبارہ حاصل کر کے استعمال کی جاسکے یہی طریقہ اسلحہ کا ہو سکتا ہے۔ یاں ایکشن گروپ کے ساتھی اپنی جگہ لیے جائے کوشش کی جائے کہ ایکشن گروپ کے ساتھیوں کے پاس سامان عارضی رکھا جائے۔

واقعہ سے سبق

ایک دفعہ بی ایم کی کاروائی کے وقت ٹائمر ساتھیوں سے راستے میں گم ہو گے اب بی ایم جل بھی نہ سکتے تھے اور نہ ہی ان کو واپس لے کر جایا جاسکتا تھا تو بی ایم کو وہی کسی ویران علاقہ قبرستان میں جھاڑیوں وغیرہ میں چھپایا اور ایک ساتھی دور سے نگرانی کرتا رہا جب دوسرے ساتھی نئے ٹائمر لے آئے تو وہاں موجود ساتھی سے اوکیے کا سگنل لے کر بی ایم شارٹ کیے۔ اسیطرح بی ایم کی کاروائی میں جگہ کے ترصد کے بعد کاروائی سے پہلے محفوظ جگہ پر اسلحہ ڈیمپ کر دیا گیا اور عین وقت نکال کر استعمال کیا گیا۔

واقعہ سے سبق

ایک دفعہ مائن کاروئی جو کہ دو عدد کی اور ۲۵ سے ۳۰ کلو کی تھی دشمن کی بلڈنگ کی دیوار پر نصب کرنا تھی ۔ تجہیز والے ساتھی ہدف کے قریب مائن چھوڑ کر چلے گے جن میں سے ایک ساتھی کور کیلئے دور کھڑا ہو گیا رات کا وقت تھا پھر فوراً عملیات کے ساتھی آئے اور طے شدہ جگہ ہے سامان وصول کر کے مائن لگائی۔

فائدہ۔ اس طریقے کار میں تجہیز والا ساتھی حقیقی کور میں ہے ایسے ساتھی کو سامان صرف ضرورت کے مطابق فراہم کیا گیا ہے یا اس نے خود تیار کیا ہے جو کہ اضافی نہیں ہے۔ اخراجات نہ ہونے کے برابر ہیں ایک فرد مکمل مجموعہ کا کام سرانجام دے رہا ہے۔ محفوظ طریقہ کار ہے اگر ساتھی کو کوئی نقصان ہو تا ہے تو اکیلے فرد کی حرکت آسان ہوتی ہے۔ باقی سب ساتھی محفوظ رہیں گے کوئی لنک وچین نہیں بنتی۔

(ب)۔ مطلوبہ شہر جہاں کاروائیاں کرنی ہو اگر وہاں آپ کے پاس مقامی ساتھی موجود نہیں ہے جو تجہیز کا کام کر سکے تو پھر کام مشکل ہو جائے گا انشاء اللہ ناممکن نہیں اس صورت حال میں آپ اس شہر میں دو گودام یا فیملی کے طریقے کار کے ذریعہ کام کر سکتے ہیں۔ ایک یا دو ساتھیوں کو اس شہر میں تجہیز کیلئے رکھنا پڑے گا۔ اور اگر یہ ساتھی اس شہر میں اجنبی ہوں تو کام اور زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہو جائے گا یہ طریقہ کار عارضی طور پر استعمال ہو سکتا ہے یا صرف ایک آدھ کاروائی کے لیے مستقل اس طریقہ کار پر عمل مشکل اور ساتھیوں کے

لیے خطرے کا سبب بن سکتا ہے اس لئے ساتھیوں نے اس طریقہ پر عمل کر کے چھوڑ دیا ہے جب اتنی زیادہ مشکلات واخراجات سامنے آئے تو طریقہ اول اپنایا۔ اس طریقہ کار کو عارضی طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن مستقل کاروائیوں کے لیے زیادہ مفید نہیں ہے۔

نوٹ۔ یہاں پر جن طریقہ کار کو خطرناک اور جن کو بہترین کہا ہے ممکن ہے کہ کسی مجموعہ کے لیے خطرناک طریقہ محفوظ اور یہاں بیان کردہ آسان طریقہ مشکل ہو ممکن ہے یہاں جن طریقوں کو اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے وہ کسی مجموعہ کے لیے اختیار کرنا ممکن نہ ہو۔پہلے بات ہو چکی ہے کہ امنیت کو کسی خاص دائرے میں رکھ کر بیان کرنا و عمل کرنا ممکن نہیں۔ یہاں سب طریقوں کو بیان کرنے کا اصل مقصد مجاہدین کے شہر میں حاصل شدہ تجربات کی روشنی سے فائدے و نقصانات کو واضح کرنا ہے تاکہ اپنے آپ کو مزید محفوظ بنایا اور دشمن کو زیادہ نقصان پہنچایا جا سکے۔

سیٹ اپ۔۔۔خاص مقاصد کے لیے

جب آپ اپنے مضافاتی علاقوں کو مستحکم کرنے اور پرانے شہروں میں مصروف ہیں یعنی ایسے شہر جہاں آپ مستقل کاروائیاں کر رہے ہیں اور اپنے مزید مقاصد کو حکومت سے منوانے کے لیے آپ ملک کے ایسے احساس شہر جہاں کاروائیاں ملک میں انتشار اور حکومت کا درد سر بن جائے ایسے حساس شہروں میں پہلے سے ایک سیٹ اپ تیار رکھا جائے جو وہاں پر کوئی غیر قانونی افعال نہ کریں یہ فوری عارضی سیٹ اپ تیار رکھا جائے جب حکومت کو لگام دینی ہو تو اس سیٹ اپ کو متحرک کیا جائے ایسے سیٹ اپ سے قیدیوں کی رہائی اور فوج کو مزید آپریشن کرنے سے روکا جا سکتا ہے۔ اللہ مستعان

ایک فرد کا سیٹ اپ

ایسے افراد مکمل مجموعہ ہوتے ہیں جو امیر کی رہنمائی میں تنفیذ، تجہیز اور معلومات کا کام کرتے ہیں۔ امیر ایسے افراد کو آسان ترین اہداف اور تین سے چار کاروائیوں کا سامان فراہم کر دیتا ہے۔ پھر وہ خود اپنے آپ کو محفوظ بناتے ہوئے کاروائیاں کرتا رہتا ہے ایک دفعہ ایک افغانی نوجوان امیر صاحب سے تین چھوٹی مائن وصول کر کے لے گیا اور اس افغانی نوجوان نے بتایا کہ اس کے گاوں سے دور امریکی و ملی اردو اپنی روٹین کے

مطابق آئیں گے تو پیدل آنے والی فوج پر درخت پر چھپا کر مائن لگائے گا۔ اسی طرح باقی مائن استعمال کرے گا۔

فائدہ: ایسے افراد کو کم سامان اور آسان اہداف پر عملیات کی اجازت دینے سے دشمن کو منتشر اور پھر دفاع پر مجبور کیا جا سکتا ہے ایسے علاقہ جات جہاں طاقت و وسائل موجود نہ ہوں وہاں ایک فرد کی طاقت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

بڑی کاروائیوں کیلئے۔۔۔۔ سیٹ اپ

ایسے سیٹ اپ عارضی ہوتے ہیں اور ہر کاروائی کیلئے نیا سیٹ اپ بنایا جاتا ہے۔ مثال کامرہ، مہران جیسی فدائی کاروئیاں اور پشاور ائیر پورٹ کراچی سی آئی ڈی بلڈنگ جیسی کاروائیاں کی جا سکتی ہیں۔ ایسی کاروائیوں کا طریقہ کار یہ ہو گا کہ جس شہر و علاقہ میں آپ کو کاروائی کرنی ہے وہاں آپ ایک فرضی کور کے ذریعے فیکٹری، دو گودام یا فیملی کے کور والا طریقہ یہ کور ایک نمبر اور دو نمبر طریقہ کار سے بھی اختیار کیے جا سکتے ہیں اس گھر میں اول کاروائی کا سامان اکٹھا کیا جائے پھر فدائی یا ساتھی رکھے جائیں اس رہائش کا لنک کسی دوسری مستقل یا عارضی رہائش سے نہ بننے پائے۔ اگر کسی غلطی کی وجہ سے لنک بن بھی جائے تو کاروائی کے بعد اس رہائش کو بھی ختم کرنا ہو گا۔ کاروائی کے وقت یہاں سب اکٹھے ہو کر مسلح ہوں اور کاروائی کیلئے روانہ ہوں۔ اللہ نے اسباب زیادہ فراہم کیے ہیں تو ساتھیوں کو علیحدہ کور و رہائش میں رکھا جائے اور سامان کو علیحدہ کور سے رکھا جائے جو کہ زیادہ بہتر ہے۔ کاروائی کے فوری بعد ایکشن گروپ، سامان اور فیملی کو فوری طور پر منتقل کیا جائے گا اگر کور و رہائش ایک نمبر طریقہ سے حاصل کی تھی تو ایک نمبر طریقے یعنی اصول و قانون کے ساتھ کوئی بہانہ کر کے منتقل ہو جائے گا۔

واقعہ سے سبق

ایک دفعہ دو نمبر طریقے پر گھر لیا گیا، اول کور کو مضبوط کیا گیا مالک مکان اور ہمسائیوں کو یہ بتایا گیا کہ یہاں چاول اور آٹے کا گودام ہے۔ ہفتے میں ایک دو بار چاول وآٹا گودام سے گھر اور گھر سے گودام منتقل کیا جاتا تا کہ امنیت برقرار رہے ساتھ ساتھ چاول و آٹا کے ساتھ اسلحہ اس گھر میں منتقل کیا گیا اور امیر نے ساتھ ساتھ ریکی مکمل کی جب فدائی آئے تو ان کو مہمان کے طور پر لوگوں میں ظاہر کیا۔ ہدف کی فائنل ریکی فدائیوں سے کروائی گئی آخر ایک گاڑی میں اسپورٹ کھلاڑیوں کے کور میں سب فدائیوں کو ہدف تک پہنچایا گیا

سپورٹ کے بیگ کلاشن کے لیے اور وردی میں فدائی بیلٹ چھپائی اس کور سے اس طرح سے فائدہ حاصل کیا گیا۔ فدائیوں کو ہدف تک پہچانے کے لیے اوپی کا طریقہ استعمال کیا گیا۔

بعض بڑی کاروائیاں بغیر گھر کے بھی کی جا سکتی ہیں وہ ایسے کہ سامان انصار یا دو گودام کے طریقے پر رکھا جائے اور فدائیوں کو کام مکمل تیار ہونے کو بعد عین وقت پر بلایا جائے فورا نقشہ پر اور حقیقی طور پر ریکی کر وائی جائے ایک آدھ رات گزارنے کے لیے عارضی جگہ دیکھی جائے مثال ہپتال جہاں عام لوگ رات گزارتے ہیں، مساجد، مدارس، تبلیغی مراکز، کواٹر وغیرہ اگر زیادہ وقت کے لیے کسی مسئلہ کی وجہ سے رہنا پر جائے تو کالی ٹیپ والی عینک یا آنکھیں نیچی کر کے رہائش میں لے جایا جائے۔ کاروائی کے وقت ایک ساتھی فدائیوں کو ہدف کے قریب لائے اور ایک ساتھی اسلحہ لائے کسی ایسی جگہ فدائیوں کو مسلح کیا جائے جہاں لوگوں کا ہجوم نہ ہو اور نہ ہی لوگوں کی وہاں نظر جمے اور اگر اس دوران لوگ دیکھ لیں تو کوئی مسئلہ نہیں پولیس اسلحہ دیکھ کر نہیں نظر آتی بہت جلدی میں یہ کام کیا جائے اگر دشمن کو خبر بھی ہو تو وہ کام پائے تکمیل تک پہنچ جائے اس لیے تجہیز والے ساتھی اور فدائی کو خود مسلح ہونے کی مشق کروائی جائے۔ وقت کا بھی خیال رکھا جائے تجہیز والے ساتھی فدائی کو ان کی منزل کی طرف گامزن کر کے اپنی منزل ہوں لیں۔

واقعہ سے سبق

ایک دفعہ فدائی کاروائی کا سامان وریکی تجہیز والے افراد نے کی جب فدائی آئے تو ان کو ریکی کروادی گئی اور جب رات ٹھہرانے کی ضرورت پڑی تو فدائی ساتھی کو ٹیپ والی کالی عینک پہنا کر سواری پر انصار کے گھر رکھا گیا دوسری کاروائی میں فدائی کو ہسپتال میں جہاں سب لوگ اپنے مریضوں کی عیادت کے لیے سوئے ہوتے ہیں وہاں فدائی ساتھیوں کو سولایا گیا۔ فدائی بھائی کو ہدف کی بار بار ریکی کروائی گئی جب تک کے وہ مطمئن نہ ہو جائے کاروائی کے وقت ایک ساتھ فدائی بیلٹ کلاشن اور جو یہ لایا دوسرہ ساتھی فدائی بھائیوں کو لایا ہدف کے نزدیک فدائی بھائیوں کو مسلح کیا فدائی کو لانے والا کور دیتے ہوئے نکل گیا دوسرہ تجہیزی ساتھی فدائی کو مسلح اور ہدف تک پہنچا کر واپس ہوا۔

نوٹ: پاکستان میں اتنی زیادہ بڑی کاروائیاں ہو چکی ہیں کہ دشمن نے ان کاروائیوں کے لیے بہترین دفاع کیے ہوئے ہیں یہ کاروائیاں کروانا تو آسان ہیں اب ایسی کاروائیوں کی بجائے مائن وٹار گٹ کلنگ کی ضرورت ہے جب مجاہدین نے کامرہ کے بعد مہران پھر پشاور ائیر بیس پر کاروائی کی تو زیادہ فائدہ حاصل نہ ہوا بلکہ مجاہدین کی جانیں زیادہ گئیں۔

مافیا سسٹم۔۔۔ڈاکوں کا طریقہ کار

مافیا سسٹم دنیا میں معروف ترین طریقہ کار ہے۔ یہاں اس طریقہ کو تفصیلی دیکھیں کہ ڈاکو لوگ بھی اپنے کام کو کس طرح منظم کرتے ہیں اور قانون نافظ کرنے والے اداروں سے کس طرح سیاسی و عسکری دفاع کرتے ہیں۔

محفوظ پناگاہیں

ڈاکوؤں کی محفوظ پناہ گاہیں مشہور و معروف ہوتیں ہیں جہاں حکومت ضرورت پڑنے پر آپریشن بھی کرتی ہے ڈاکوؤں کے یہ علاقے شہروں سے دور ایسے علاقے ہوتے ہیں جہاں حکومت کی رٹ نہیں ہوتی ڈاکو ایسی جگہوں پر اپنے مستقل ٹھکانے رکھتے ہیں جن کے راستے مشکل ترین دشوار والے ہوتے ہیں حکومت کا جہاں حرکت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اپنے خاندان کو یہاں رکھتے ہیں۔ اسلحہ یہاں محفوظ رکھتے ہیں ڈاکوؤں کے بڑے یہاں ہوتے ہیں جو اپنے لوگوں کو یہاں سے تیار کرکے وارداتوں کے لیے بھیجتے ہیں تاوان کی وارداتوں کے مغوی یہاں منتقل کیے جاتے ہیں۔ ان علاقوں میں مکمل کام ہوتا ہے یہ علاقے دور ویران اور دشوار ہوتے ہیں ۔جہاں پولیس والے آنے سے بھی ڈرتے ہیں حکومت کو مطلوب بڑے ڈاکو انہی علاقوں میں رہتے ہیں۔ پولیس یہاں نہیں آسکتی اگر یہاں کوئی پولیس پوسٹ موجود بھی ہو گی تو وہ ڈاکوؤں کو ماہانہ پیسے فراہم کرے گی ورنہ ان پولیس والوں کی جان خطرے میں ہوتی ہے ایسے کچے کے علاقے کہلاتے ہیں جو جنوبی پنجاب دریا کے کنارے موجود ہوتے ہیں جو کہ سندھ اور بلوچستان سے ملتے ہیں۔ اکثر حکومت آپریشن پنجاب کے علاقہ کی طرف سے کرتی ہے تو یہ لوگ دریا پار کر کے دوسری طرف چلے جاتے ہیں۔ آپریشن ختم ہونے پر پھر واپس آجاتے ہیں۔

کام کا طریقہ کار

ایک ڈاکو بھائی کو اللہ نے ہدایت دی وہ مجاہد ہو گے انہوں نے بتایا کہ اسلحہ اور نشہ آوار اشیاء وغیرہ بڑے بڑے ٹرک ڈرائیوروں کے ذریعے مختلف شہروں میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ ڈرائیور اضافی کرایہ وصول کرتا ہے۔ راستوں میں چیک پوسٹوں کو رشوت کے اخراجات بھی طے ہوتے ہیں۔ بائے روڑ شہر میں موجود ڈاکو سامان وصول کرتے ہیں۔ شہر میں سامان رکھنے کے لیے علیحدہ سے افراد موجود ہوتے ہیں جن کا کام صرف

سامان رکھنا اور بر وقت بائے روٹ ضرورت کے مطابق فراہم کرنا ہوتا ہے جو ڈاکو سامان رکھتا ہے اس کی جگہ کا علم کسی کو نہیں ہوتا۔ اور تجہیز والا ڈاکو جو سامان رکھتا ہے منظم طریقے سے ڈیمپ کرکے رکھتا ہے یا مزید اپنے جاننے والوں کے پاس تقسیم کرکے رکھتا ہے ان لوگوں کا کام اعتماد پر چلتا ہے اصول و قانون طے شدہ کے خلاف کرتا ہے وہ آئندہ کے لیے کام میں شامل نہیں ہو سکتا یہ لوگ ایک کی غلطی کی وجہ سے سب کو نقصان میں نہیں ڈالتے اعتماد کی بنیاد پر یہ سامان رکھتے اور بیچتے ہیں۔

حرکت کی طاقت

ڈاکوؤں کی حرکت کا مکمل نظام ہوتا ہے جو کہ دو حصوں میں تقسیم کرکے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خاص حرکت

جب ان کے علاقوں میں آپریشن ہوتا ہے تو وہ پہلے ہی انتظام مکمل رکھتے ہیں سامان و افراد کو متحرک کرنے کا نظام ترتیب دیا ہوتا ہے اسی طرح شہروں میں جہاں یہ لوگ عارضی کام کرتے ہیں اول تو ان کا شہروں میں سیٹ اپ عارضی ہوتا ہے جو کام کے بعد ختم ہو جاتا ہے یا ہر دفعہ کام کے لیے سیٹ اپ بناتے ہیں اور کام کے بعد ختم کرتے ہیں اور آئندہ کام کے لیے نیا سیٹ اپ ترتیب دیتے ہیں۔ شہروں میں جہاں یہ لوگ کام کرتے ہیں اگر وہاں چھاپہ وغیرہ کا خطرہ ہو تو اس کا مکمل نظام ترتیب دے کر رکھتے ہیں اور اگر کوئی گرفتار ہو جائے تو اس کو سیاسی طریقے سے رہائی کا بندوبست کیے رکھا ہوتا ہے۔ شہروں میں ان لوگوں کے ٹھکانے خفیہ اور کور کی آڑ میں ہوتے ہیں۔ اگر ان پر چھاپہ پڑ جائے تو انہوں نے سیکورٹی کے لیے پہرے کا نظام مقرر کیا ہوتا ہے مثال اگر چھاپہ پڑ جائے تو چھت پر موجود پہرے دار کا کام ہوتا ہے کہ خاص آواز یا کبوتر اڑا کر سب کو اطلاع کرے جس سے سب کو اطلاع مل جاتی ہے پولیس کے پہنچنے سے پہلے پہلے یہ لوگ خفیہ راستوں سے اپنا کام و ثبوت سمیٹتے ہوئے نکل جاتے ہیں۔

سامان کی حرکت

کے لیے مختلف کور اپناتے ہیں اور آئے روز یہ طریقے تبدیل کرتے رہتے ہیں تاکہ پولیس و ایجنسی والوں سے محفوظ ہوں سکیں۔ یہ لوگ ثبوت ختم کرتے، لنک وچین سسٹم نہیں بناتے اور تقسیم پر تقسیم کے اصولوں کے تحت کام کرتے ہیں۔

سیاسی طریقہ کار

یہ لوگ جن علاقوں میں وارداتیں کرتے ہیں وہاں ان کو صرف پولیس والوں سے ہی خطرہ ہوتا ہے تو یہ لوگ پولیس والوں کو کمیشن یا ماہانہ کی بنیاد پر ساتھ ملا لیتے ہیں جس سے یہ آفیسر ان کو سیاسی سپورٹ فراہم کرتے ہیں، ورداتوں کی ریکیاں بھی فراہم کرتے ہیں، مشکل میں یہ آفیسر ڈاکوؤں کو نکلنے میں، رہائی میں مدد فراہم کرتے ہیں اگر ان پر چھاپہ مارنا اس آفیسر کی مجبوری بن جائے اوپر سے حکم ہو تو وہ پہلے ہی ان کو بتا دیتا ہے تاکہ یہ لوگ فرار ہو جائیں، اگر ان کا کوئی فرد گرفتار بھی ہو جائے تو ایسے آفیسر کی مدد، سفارش و علمداری کے ذریعے رہائی میں آسانی ہو جاتی ہے۔

واقعہ سے سبق

ایک دفعہ ایک ڈاکو نے چوری کے دوران کسی بڑے ایجنسی آفیسر کی بیوی کو قتل کر دیا اور جب اس ڈاکو پر چھاپہ پڑا تو اس نے مقابلہ میں دو تین ایجنسی والوں کو بھی قتل کر دیا۔ گرفتاری کے ہفتے بعد رہا بھی ہو گیا۔

ایک ڈاکو کو اللہ نے ہدایت دی تو اس نے وارداتیں چھوڑ دیں پولیس آفیسر نے اس ڈاکو کو دوبارہ سے وارداتیں کرنے پر مجبور کیا کہ تمہارے فراہم کیے ہوئے حصہ سے ہم عیاشی کرتے تھے جو کہ بند ہو گئی اگر تم نے کام دوبارہ شروع نہ کیا تو ہم تمہیں گرفتار کر لیں گیں۔

فائدہ: بے شک ڈاکو لوگ فاجر فاسق ہوتے ہیں۔ ہمارے لیے نمونہ نہیں ہیں ایسے افراد کو علاقوں سے دور کر کے مجاہدین مسلمانوں کی حمایت حاصل کر سکتے ہیں اور دشمن ڈاکوؤں سے مجاہدین کی مغبریاں بھی کرواتا ہے ان کے شر سے لوگوں کو بچانے سے مجاہدین بھی ان سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ مافیا طریقے کو یہاں تفصیلی بیان کرنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ کام کو سمجھتے ہوئے اپنے کام میں مزید غلطیوں کو حل کریں۔

شہری کاروائی میں مجموعوں کا کردار

عملیات

شہروں میں عملیات کا بہتر طریقہ یہ ہی ہے کہ عملیات کی مختلف اقسام کو گروپوں میں تقسیم کیا جائے ہوتا یہ آرہا کہ ایک ہی گروپ کو تمام اہداف دیے جاتے ہیں جس سے غلطیوں کا امکان زیادہ ہوتا ہے اور دشمن کے

جال زیادہ ہوتے ہیں۔ شہر میں موجود امیر کو چاہیے کہ عملیات کی نوعیت کے لحاظ کے سے ٹولیوں میں تقسیم کر دیا جائے مثال شہر میں موجود ایک عسکری مجموعہ کے پاس سات ساتھی ہیں تو وہ عملیات کی نوعیت کے لحاظ سے ساتھیوں کو اس طرح ٹولیوں میں تقسیم کر سکتا ہے۔ شروع میں افرادی طاقت کم ہو تو ان میں سے کوئی ایک گروپ بنایا جاسکتا ہے جب ایک گروپ ہی بنایا جائے تو معلوماتی ساتھی کی مزید ضرورت پڑے گی اور یہ ہی معلومات ساتھی جس کا کسی ایکشن گروپ سے رابطہ نہ ہو گا سب کے لیے کار آمد ہو گا سب معلومات امیر کے پاس آ کٹھی ہوں گی اب وہ دیکھ کر فیصلہ کرے گا کہ ہدف کو کس طریقے سے قتل کرنا آسان ہو سکتا ہے مثال قتل یا مائن سے ہدف کو ہٹ کرنا آسان ہو گا تو ریکی اس نوعیت کے گروپ امیر کو فراہم کی جائے گی اور وہ گروپ اس پر کام کریں گیں، لیکن کوشش کریں کہ ایک ہی گروپ کو تمام انواع کی عملیات نہ دیں اگر افرادی قوت زیادہ ہے تو ان کو گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

ا۔ مائن گروپ

مائن مجموعہ کو سب مجموعات، سیٹ اپ سے علیحدہ کیا جائے گا کیونکہ کفار و مرتدین کو مائن کاری سے بہت تکلیف پہنچتی ہے شہر میں ایک مائن کے بلاسٹ ہونے سے پوری کی پوری آٹھوں ایجنسیاں متحرک ہو جاتیں ہیں مائن کاری گوریلہ جنگ کا ایک بہترین ہتھیار ہے افغانستان اور عراق میں مجاہدین نے اللہ کی مدد کے بعد مائن کاری سے دشمن پر کاری ضربیں لگا کر ان کو اپنی زمینوں سے نکال باہر پھینکا۔ اور یہ ایسی کامیاب کارووائی ثابت ہوئی کہ دشمن اس کا آج تک توڑ نہ نکال سکا مائن کاری کو شہروں میں عام کرنے عوام کا خاص خیال رکھتے ہوئے کی اشد ضرورت ہے ہم اس مجموعہ کو تفصیلی دیکھتے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس مجموعہ کا فرضی خاکہ دیکھیں۔ اس مجموعہ کو ہم دو حصوں میں تقسیم کریں گے۔

ابتدا:

امیر

امیر اپنے کام کے مطابق حقیقی کور اختیار کرے گا، مائن کاری کا مکمل سامان وریکی مہیا کرے یاں ساتھی خود یہ کام کر سکتے ہیں اگر ساتھی کو معلوم نہ ہو تو امیر ساتھی کو معلومات اور طریقہ کار فراہم کرے۔

ساتھی

ایک ساتھی مائن کاری کے لیے معلومات حاصل کرے گا، جس کا رابطہ صرف امیر سے بغیر کسی لنک کے ہو گا مثال بائے روڈ، ای میل وغیرہ موبائل فون کے ذریعے بھی رکھا جا سکتا ہے لیکن جب اشد ضرورت ہو گی پھر کام کے بعد موبائل کو ختم کر دیا جائے گا نئی کاروائی کے لیے نئے موبائل کا انتظام کیا جائے گا۔

ایک ساتھی ایسا حقیقی کور اختیار کرے گا جو معلومات، ریکی اور کام میں تقویت کا ذریعہ بنے گا مثال رکشہ یا ٹیکسی ڈرائیور وغیرہ مائن کاری کے لیے اہداف روڑ پر ہی مہیا ہوتے ہیں۔ اگر ساتھی کو ڈرائیور والا کور اختیار کرنا پڑے تو یہ عارضی اور ضرورت کے مطابق ہو گا بہترین یہ ہے کہ اول کوشش کی جائے کہ ڈرائیور حضرات جیسے دوست، ایجنٹ وغیرہ پیدا کیے جائیں جو معاشرے کا حصہ ہوں اور ایسے دوست حضرات سے ایسے غیر قانونی کام نہ لیے جائے کہ دشمن ہاتھ ڈال سکے۔ مثال اسلحہ، بارود، ایکشن گروپ کے ساتھی رکھوانا وغیرہ

کل تین ساتھی تنفیذ، عملیات کا کام سرانجام دیں گے۔ ایک ساتھی جو عملیات کا امیر ہو گا

اسلحہ ومائن کاری کی تیاری

بڑا اسلحہ، اضافی اسلحہ اور اضافی تیار سامان امیر اپنے ذمے میں رکھے گا عملیات والے ساتھیوں کو ضرورت کے مطابق فراہم کرے گا۔ کاروائیاں شروع کرنے سے پہلے سامان کی تیاری کا کام کیا جائے گا کم از کم دس پندرہ کاروائیوں کا مکمل سامان پہلے سے ہی اس شہر میں عملیات کے امیر کے پاس رکھا جائے گا۔ شہر میں اسلحہ رکھنا اور حرکت کرنے کے طریقے امنیات کے باب 'شہر میں اسلحہ رکھنے کا طریقہ کار' میں بیان ہو چکا ہے۔ کیو نکہ شہر میں ہر کاروائی کے بعد دشمن زیادہ متحرک ہو جاتا ہے اور اس دوران عملیات کے علاقہ میں دوبارہ کاروائی کے لیے سامان اکٹھا کرنا خطرے سے باہر نہیں ہوتا۔

رہائش

سب انفرادی طور پر رہیں گے ایک دوسرے سے مکمل طور پر کٹ اوٹ رہیں گے کوئی کسی کی رہائش نہیں جانے گا حتی کہ امیر بھی الا کہ ایمر جنسی یا کوئی ضروری کام تحت۔ دو ساتھی عملیات کے شہر سے دور مضافاتی علاقہ میں رہیں گے اگر اسی شہر میں ان کی اصلی رہائش موجود ہے اور اس کی امنیت ٹھیک ہے اور حقیقی کور موجود ہے تو پھر اس سے بہتر کوئی جگہ نہیں۔ امیر کا عملیات والے شہر میں رہنا ضروری نہیں قریب کے شہر میں رہنا بہتر ہے امیر کی امنیت زیادہ ضروری ہے

اہداف

اصلا اہداف دو قسم کے ہوتے ہیں اول آئمتہ الکفر دوئم عامتہ الکفر تو ان دونوں اہداف مین یقینا آئمتہ الکفر اہم ہیں۔ پولیس، فوج، استخبارات کے آفیسرز اور عام ملازمین۔

رابطہ

جنگ میں محفوظ رابطہ قائم کرنا جنگ کی اساس میں سے ہے اس لئے دشمن نے اس پر زیادہ کام کر کے مجاہدین کے لیے موبائل وغیرہ جیسے جال پھیلائے ہوئے ہیں جنگ میں دروست و محفوظ رابطہ بہت ضروری عمل ہے۔ اول کوشش کی جائے کہ ساتھی آپس کے رابطہ کے لیے موبائل مستقل استعمال نہ کریں ہاں موبائل کو بلکل اپنے پاس نہ رکھنا یہ شہر میں نہ ممکن ہے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور ضرورت کے وقت استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن پھر بعد میں فورا ختم کیا جائے۔ ہر کام کے لیے علیحدہ موبائل استعمال کیا جائے مثال رشتے داروں کے لیے، کاروبار کے لیے، ساتھیوں کے لیے، کاروائی کے لیے۔ شہر میں رابطہ کے بہترین طریقہ کار امنیت کے تحت ہم امنیت کے باب میں پڑھ آئے ہیں مزید تفصیل کے لیے امنیت کے باب سے رجوع کریں۔

امیر موبائل استعمال نہ کرے گا اور امیر باقی ساتھیوں سے پی سی او کے ذریعے سے رابطہ کرے گا۔ ملاقات بائے روڈ کی جائے گی مثال بازار، ہسپتال، پارک، کالج وغیرہ ای میل بھی رابطے کا فوری ذریعہ ہے اور اگر موبائل کو امینت کے اصولوں کے مطابق استعمال کیا جائے تو کافی محفوظ طریقہ بھی ہے۔

علاقہ

ضلع کی سطح پر کام کیا جائے، ضلع کی سطح پر ہی حکومت لوگوں پر اپنا کفریہ قانون نافظ کرتی ہے۔ جب دشمن پیچھے پر جائے تو علاقہ تبدیل کیا جائے یاں پرنے ساتھیوں کی جگہ نئے ساتھی لائیں جائیں اور سیٹ اپ کو مکمل تبدیل کیا جائے مزید تفصیل کے لیے 'دشمن استخبارات کا توڑ' میں دیکھیں چاہے کام کو کچھ وقت کے لیے روکنا پڑے۔

ریکی

اول اپنے علاقہ کی ریکی مکمل کر لی جائے گی اپنے علاقہ کی معلومات حاصل کرنے کے طریقے ہم 'دشمن کی امنیات جاننا' میں پڑھ آئے ہیں۔ اور کم از کم دس سے پندرہ اہداف کی فائنل ریکی امیر پہلے سے اپنے پاس رکھے گا۔

کاروائی سے پہلے امیر عملیات والے امیر کو ہدف دیکھائے گا مشورہ کرے گا اور کاروائی کا طریقہ کار مکمل کیا جائے گا۔ پھر عملیات کا امیر عملیات والے ساتھیوں کو ہدف کی مکمل فائنل ریکی کروائے گا ہدف کے راستوں کی بھی مکمل معلومات ساتھوں کو فراہم کی جائیں گی کاروائی سے ایک آدھ روز پہلے ہدف کی فائنل ریکی عملیات والے ساتھیوں کو کروائی جائے گی۔

کاروائی

عملیات والا امیر جس کے پاس سامان و اسلحہ ہے وہ کاروائی کا سامان طے شدہ وقت و جگہ پر لائے گا ہدف کے قریب سے عملیات والے ساتھی سامان وصول کریں گے۔ اگر ممکن ہو سکے تو ساتھی اپنی جگہ سے اپنا اپنا حفاظتی سامان لیے کر آئیں گے ورنہ سامان کے ساتھ وصول کریں گے۔ دوئم طریقہ کہ امیر عملیات والے ساتھیوں کو پہلے سے ہی سامان فراہم کر دے اور سامان ان کے پاس عارضی رکھا جائے استعمال کے بعد اضافی سامان واپس کیا جائے کوشش کریں کہ ایکشن گروپ کے پاس اضافی سامان نہ رکھا جائے۔

عملیات والا امیر عملیات والے ساتھیوں کو دور سے کور دے گا تا کہ مدد کے وقت ساتھیوں کو بآسانی مدد فراہم کر سکے۔ ایک ساتھی مائن لگائے گا دوسرہ ساتھی اس کی معاونت کرے گا اور نزدیک سے کور دے گا۔ کاروائی کے دوران ساتھی آپس میں موبائل ضرور استعمال کریں گے جو کہ ہر کاروائی کے لیے نیا ہو گا اور بعد میں ضائع کر دیا جائے گا۔ کاروائی کی واپسی پر ساتھیوں کے پاس صرف اپنا حفاظتی اسلحہ ہو گا جو کہ اپنی اپنی جگہ پر لیے جائے گے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو طے شدہ جگہ پر عملیات کا امیر ان سے وصول کر لے گا۔

مسائل و حل

ا۔ اکثر ایسا ہو تا ہے کہ طے شدہ وقت پر کاروائی نہیں ہو پاتی یا ایک آدھ دن بعد پر منتقل ہو جاتی ہے یا کبھی کاروائی کا وقت ہی ایسا ہو تا ہے کہ شہر میں رات رکنا ضروری ہو تا ہے تو جو ساتھی دوسرے شہروں سے آئیں ہونگے وہ تو ساتھی کی جگہ پر نہیں رہ سکتے امنیت کا مسئلہ ہے پھر کیا کیا جائے؟

حل:

بلکل ایسا ہی ہے اس کے لیے مختلف انتظامات کیے جاسکتے ہیں۔ اول ساتھیوں کے پاس اس شہر میں رہنے کی کوئی حقیقی جگہ موجود ہے، کوئی رشتے دار، دوست وغیرہ جن کے ہاں رہنے سے کوئی امنیت خراب نہ ہو گی تو یہ جگہ بہت بہتر ہے ورنہ امیر پہلے سے ان کے رہنے کی جگہ کا انتظام کرے گا اور وہ جگہ دو نمبر طریقے سے حاصل کی جائے گی۔ مثال ایسا کمرہ یا کواٹر جیسے مہمانوں، سٹوڈنیٹ، مارکیٹر وغیرہ کے کور پر لیا جائے یعنی مالک و ہمسائیہ کے علم میں ہو کہ جگہ صرف مہینے میں ایک آدھ دن کے لیے استعمال کی جاتی ہے تاکہ وہاں کے لوگ تجسس نہ کریں۔

۲۔ جب کوئی بھی موبائل استعمال نہیں کرے گا، ساتھیوں سے فوری رابطہ کرنا ممکن نہ ہو گا اور ساتھیوں نے ایک دوسرے کے گھر بھی نہ دیکھے ہونگے تو ایمر جنسی یا انتشار کی صورت میں تو اس سے الٹا موبائل نہ استعمال کرنے سے زیادہ نقصان ہو سکتا ہے؟

حل:

امیر سب سے ہفتہ میں ایک بار ملاقات کرے گا یا میل چیک کرے گا میل پر روز کے حساب سے آپ چیٹنگ سینٹر پر لوگ ان ہو کر طے شدہ نام پر مثال mir وغیرہ پر بغیر کسی امنیاتی مسئلہ کے بات کر سکتے ہیں لیکن انٹر نیٹ کی امنیت کے تحت۔ اس طرح کے آپ مختلف کوڈ بھی رکھ سکتے ہیں کہ امیر صاحب نے مسلسل تین ہفتے رابطہ نہ کیا تو خطرے کی گھنٹی ہے وغیرہ

اور آپ کو جب شہر میں کوئی ایمر جنسی ہو یا کوئی ضروری کام ہو تو وقتی طور پر آپ موبائل استعمال کریں اور بعد میں ختم کر دیں۔

<u>واقعہ سے سبق:</u>

کاروائی والے شہر میں ایک معلوماتی ساتھی جو کہ انصار تھا اور حقیقی زندگی گزرتا تھا جس کا کسی ساتھی سے کوئی لنک نہ تھا سوائے امیر کے امیر نے اس کا گھر نہ دیکھا تھا امیر اس سے بائے روڈ ملاقات کرتا اور معلومات حاصل کرتا تھا۔

A ایک ساتھی جس کی امنیت ٹھیک تھی وہ اپنے حقیقی کور میں اپنی حقیقی زندگی کے روٹین کے کاموں میں مصروف رہتے اور اپنی امنیت بر قرار رکھتے۔ اپنے اخراجات خود اٹھاتے اور اپنے انصار بھی پیدا کر رکھے تھے امیر صاحب نے ان کو سامان دے رکھا تھا جس کی جگہ کا انتظام وحفاظت وہ ساتھی خود کرتے تھے اور

کاروائی کے روز سامان فراہم کرتے اور کور کا کام سر انجام دیتے۔امیر صاحب اور عملیات کے دو ساتھی عملیات کے شہر سے باہر رہتے اپنی اپنی جگہ میں رہتے سب ایک دوسرے کی رہائش سے نہ آشنا تھے امیر صاحب نے اضافی اسلحہ وبارود وغیرہ کا انتظام اپنی رہائش سے علیحدہ ایک مضبوط کور کے ذریعے کر رکھا تھا۔کاروائی سے قبل عملیات والے ساتھیوں کو فائنل ریکی کروادی جاتی عملیات کے طے شدہ وقت پر ساتھی اس شہر میں آجاتے اور A ساتھی سامان فراہم کرتا اور کور کا کام کرتا۔کاروائی کے اختتام میں سب اپنی اپنی منزل کو ہو لیتے۔انتشار کی وقت ساتھی الحمد اللہ محفوظ نکلنے میں کامیاب ہوگے۔سوائے گھریلوں سامان،اور حفاظتی اسلحہ کے دشمن کے ہاتھوں کچھ نہ لگا۔الحمد اللہ تمام اسلحہ وسامان بھی محفوظ رہا۔دشمن سے کوئی چین نہ بن پائی ساتھی وسامان تک کوئی لنک نہ بنا سکا الحمد اللہ

امیر صاحب اور عملیات کے دو ساتھی اس شہر سے باہر رہتے اپنی اپنی جگہ میں رہتے سب ایک دوسرے کی رہائش سے نہ آشنا تھے امیر صاحب نے اضافی اسلحہ وبارود وغیرہ کا انتظام اپنی رہائش سے علیحدہ ایک مضبوط کور کے ذریعے کر رکھا تھا۔

کاروائی سے قبل عملیات والے ساتھیوں کو فائنل ریکی کروادی جاتی عملیات کے طے شدہ وقت پر ساتھی اس شہر میں آجاتے اور A ساتھی سامان فراہم کرتا اور کور کا کام کرتا۔کاروائی کے اختتام میں سب اپنی اپنی منزل کو ہو لیتے۔

انتشار کی وقت ساتھی الحمد اللہ محفوظ نکلنے میں کامیاب ہوگے۔سوائے گھریلوں سامان،اور حفاظتی اسلحہ کے دشمن کے ہاتھوں کچھ نہ لگا۔الحمد اللہ تمام اسلحہ وسامان بھی محفوظ رہا۔دشمن سے کوئی چین نہ بن پائی ساتھی وسامان تک کوئی لنک نہ بنا سکا الحمد اللہ.

۲۔ قتل گروپ

تعداد: تین افراد جن میں سے ایک گروپ امیر یہ شہر کے امیر سے لائحہ عمل اہداف حاصل کرے گا۔سب نفرادی سیٹ اپ کی سطح پر کام کریں گیں۔شہر میں معلومات،ریکی امیر کرے گا باقی ساتھی اس میں معاونت کر سکتے ہیں۔سامان شہر کا امیر ضرورت کے مطابق گروپ امیر کے ذمے کرے گا گروپ امیر چاہے تو خود رکھے یا ساتھیوں میں تقسیم کردے۔ اور کاروئی کے وقت امیر یا ایک ساتھی کور کا کام کرے گا۔ باقی مزید تفصیل مائن گروپ میں گزر چکی ہے۔تنفیذ کا طریقہ کار آگے آئے گا۔انشاء اللہ

انٹیلی جینس گروپ

اہداف

جاسوسوں اور ایجنسی والوں کی چین پکڑنا ان کے سیٹ اپ کو ختم کرنا۔ خاص جن جن لوگوں نے مجاہدین اور انکے اہل آیال کو نقصان پہنچایا ہے ان کی معلومات حاصل کر کے چن چن کر ہدف بنانا۔ مخالف جج، وکیل، جیل عملہ و جیل وسپرٹینڈ کو ہدف بنانا۔ ساتھیوں کی رہائی کے لیے کاروائیاں کرنا۔

امور

تفتیش، جاسوسی کا نظام، تعاقب، قتل، اغواء، ریکی۔ اس سیٹ اپ کو اصل میں چار کاموں اور ترتیب کی ضرورت ہو گی

امیر

تمام انتظامی، امنیتی، عسکری، معلوماتی کاموں کو دیکھنا انتظام وترتیب کرنا ہے۔

معلومات اور ریکی

یہ گروپ اپنے کام کے لیے معلومات مختلف طریقوں سے حاصل کر سکتا ہے مثال مجاہدین اور اپنے حلقہ احباب سے، رہاشدہ مجاہدین سے، ایسا دوست تلاش کرنا کو آپ کے منہج کا حامی ہو اور وہ صحافی، ڈرائیور ہو ورنہ اپنا ساتھی ان دو کور کے ذریعے سے معلومات وریکی کا کام کر سکتا ہے۔

سیل

تفیتش ماہر اور اس کا معاون مزید ایک ساتھی یہ تینوں مل کر سیکورٹی کا کام بھی کریں گے۔ ان کام صرف مغویوں کو سمبھالنا اور تفتیش کرنا اور مزید اہداف کی معلومات اخذ کر کے امیر کو فراہم کرنا ہے۔

جن علاقوں میں جیل و تفتیش کا نظام بنانا م، کل ہو وہاں تاقب کر کے ایجنسی والوں کو قتل کیا جا سکتا ہے اس گروپ کا خاص کام استخبارات کو ہدف بنانا ہے اور ساتھیوں کی رہائی کے لیے ممکن کوشش کرنا ہے۔ سیل میں مکمل سیٹ اپ بنایا جائے گا جس میں کم از کم پانچ قیدیوں کی جگہ کا انتظام ہو اور سیل کے لیے ایسے علاقوں کا انتخاب کیا جائے گا جہاں حکومت کی رٹ نہ جہاں مغوی کو منتقل کرنا آسان ہو حکومت آسانی سے نہ پہنچنے

پائے۔مثال سرحد میں اس گروپ کا سیل قبائل میں رکھا جائے، سندھ، کراچی، جنوبی پنجاب میں اس گروپ کا سیل بلوچستان یا کچے کا علاقہ میں رکھا جائے جہاں کام میں آسانی ہو اور خطرہ نہ ہو۔ رہائش گاہ ایسی ہو کہ جس کے دو راستے اور اس میں تے خانہ کے اندر ایک خفیہ تے خانہ ہو جگہ ایسی ہو جس ڈارچنگ کرنا، تفتیش کرنا آسان ہو باقی تفصیل رہائش کے باب میں دیکھیں۔

تنفیذ

اس میں وہ افراد ہوں گے جو ایکشن کریں گے پھر مغوی کو امیر کے ذریعے سیل والوں کے حوالے کریں گے تنفیذ والے ساتھیوں کو سیل جگہ معلوم نہ ہو گی۔ یہ کام علیحدہ سے مرتب دینے کی ضرورت نہ پڑے گی بلکہ یہ کام اغواء کے ایکشن گروپ کر سکتا ہے، جب ہدف کو اغواء کرنا مقصود نہ ہو بلکہ قتل یا مائن سے نشانہ بنانا مقصود ہو تو اس کام کی ریکی قتل، مائن گروپ کو فراہم کر کے حاصل کی جا سکتی ہے۔

وسائل

اول کوشش کی جائے کے ہر کوئی اپنے اور کام کے اخراجات خود برداشت کرے اس کے وسائل تلاش کرے تو کام بہت آسان ہو جائے گا، جتنے وسائل اللہ نے مہیا کیے ہیں ان سے کام شروع کیا جائے شروع میں ہمیشہ کمزور اور کم وسائل سے کام شروع کیا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ انشاءاللہ مضبوط ہو جاتا ہے اسی طرح افراد بھی اور ان کی تربیت و سمجھ بھی لیکن کام کے انتظام، سب کی حفاظت کا انتظام، ترتیب وغیرہ میں کوئی کمی نہ چھوڑی جائے کسی قسم کی غلطی کا امکان باقی نہ رکھا جائے۔

فدائی گروپ

فدائی گروپ کا اصل کام فدائی کروانا تجہیز کا کام ہوتا ہے نہ کہ خود فدائی کرنا جو گروپ تجہیز کا کام کرتا ہے اس کی ذمے داری سامان، جگہ، ریکی کرنا اور فدائی کروانا ہوتا ہے۔اس گروپ کی تفصیل بڑی کاروائی کے مضوع کی تفصیل میں بیان ہو چکی ہے۔

اغواء گروپ

اغواء گروپ کی تفصیل انٹیلی جنس گروپ میں بیان ہو چکی ہے اور تنفیذ آگے آئے گی۔

باب ثانی

ترصد / ریکی

تعارف

شہری جنگ کا مکمل دارومدار ترصد پر ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ترصد جنگ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کا ترصد جتنا اچھا ہو گا، اُتنا ہی آپ دشمن کی کمزوریاں معلوم کرنے کی کوشش کریں گے، اتنی ہی زیادہ عملیات اچھی ہوں گی۔

ترصد کا طریقہ

ترصد کا طریقہ، حالات اور وقت کی نوعیت کے مطابق ہو گا۔ مضبوط کور اور کور سٹوری کے ذریعے زیادہ اچھا ترصد کیا جا سکتا ہے اور اپنے آپ کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ترصد کرتے وقت خیال رکھنا ہے کہ آپ کی حرکات مشکوک نہ ہوں۔ ایک ہی دن میں ترصد کو مکمل نہ کریں۔ اگر ایک دن میں پورا ترصد ممکن نہیں تو آپ مختلف دنوں میں وقفے کے ساتھ ترصد پورا کریں۔ اپنا حلیہ ماحول، حالات اور کور کی نوعیت کے مطابق بنائیں۔ خوف اور رنگ کے نیلے پیلے ہونے کی کیفیت میں آپ دشمن کو نہ دیکھیں۔ چیونگم کھائیں۔ اپنی مکمل توجہ اپنے کام پر دیں۔ خود اعتمادی کے ساتھ کام کریں۔ ہچکچاہٹ بالکل نہ کریں۔ اپنے اندر سے دشمن کے خوف کو نکالیں۔

ترصد کی احتیاطیں

اپنی جگہ سے نکل کر ہدف کے ترصد کے لیے جاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

(۱)ہر روزایک ہی راستہ اختیار کرنے کے بجائے راستہ تبدیل کریں۔ تاکہ آپ کسی دوسرے کے ترصد سے بچ سکیں۔(۲) ایک ہی رنگ اور طرز کالباس استعمال نہ کریں۔ اس لیے کہ ایک ہی رنگ اور طرز کالباس ،مثلاً: سرخ رومال ، جالی والی جیکٹ اور ٹوپی آپ کی شناخت کی علامت بن جائے گی۔ جس سے پیچھا کرنے والے کو آپ کو پہچاننے میں آسانی ہو گی۔(۳) اوقات:یعنی اپنے معمولات میں تبدیلی لاتے رہیں۔ یعنی ناشتہ ، کھانا، سبزی لانے کے اوقات، ترصد کے لیے آنے جانے کے اوقات میں تبدیلی کرتے رہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ تاکہ آپ کا دشمن آپ کے ان بدلتے ہوئے اوقات سے آپ کے خلاف کوئی مؤثر منصوبہ بندی نہ کر سکے۔ضروری نہیں کہ ایک ہی دن کے اندر ترصد کیاجائے۔ بھیس تبدیل کریں۔ ثبوت نہ چھوڑیں۔ مضبوط کور سٹوری بنائیں۔ کیمروں سے احتیاط کریں۔ جیسا دیس ،ویسا بھیس اپنائیں۔ خود اعتمادی اپنائیں۔ کوشش کریں کہ ترصد کرنے والا شخص عملیات میں شامل نہ ہو۔ ترصد کو اچھی طرح ذہن نشین رکھیں۔ محفوظ مقام پر پہنچ کر اس کا نقشہ بنائیں۔ ترصد کے دوران کوئی خطرہ محسوس ہو تو خطرہ مول نہ لیں، پسپائی اختیار کریں اور حفاظتی اقدام کریں۔ یاکچھ عرصہ تک ترصد ملتوی کر دیں۔

مختلف بھیس

اگر آپ کے بڑے بال ہیں تو انھیں چھوٹا کر لیں یا سر پر استرا پھر والیں۔ بال اگر بہت چھوٹے ہیں تو بڑے کر لیں۔ مونچھیں اگر چھوٹی ہیں تو بڑی اور اگر بڑی ہیں تو بلیڈ سے چھوٹی کر لیں۔ ڈاڑھی بڑی ہے تو خط کر لیں اور اگر چھوٹی ہے تو کلین شیو کر والیں۔ اسی طرح اگر کلین شیو ہے تو بڑی مونچھیں رکھ لیں۔ اگر آپ کا حلیہ پہلے اسلامی ہے تو دنیاوی حلیہ اختیار کریں۔ پینٹ شرٹ پہن لیں۔ اسی طرح اگر آپ کا حلیہ دنیاداروں جیسا ہے تو مدرسوں کے طالب علموں جیسا حلیہ اختیار کر لیں۔

چہرے کی تبدیلی کے لیے آپ عینک اور لینز وغیرہ استعمال کریں۔ اس طرح آپ گلے میں لاکٹ، بڑا تعویذ، ہاتھوں میں کڑا، بینڈ، انگوٹھیاں پہن کر اپنا حلیہ تبدیل کر سکتے ہیں۔ چہرے پر زخم کا نشان بنالیں۔ یا ویسے ہی پٹی کر لیں۔ میک اَپ کے ذریعے اپنا چہرہ جلاہوا بنالیں۔ ایسے صابن استعمال کریں کہ جس سے جلد سکڑ کر جلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ٹی کیپ کے ذریعے اپنے منہ کو چھپایا جا سکتا ہے۔

ایسا بھیس استعمال نہ کریں

آپ کی شخصیت اسلامی ہے اور آپ نے لمبی داڑھی رکھی ہوئی ہے۔اور بھیس کی تبدیلی کے لیے آپ نیکر اور جوگر پہن لیں۔یاٹائیٹ پینٹ شرٹ پہن لیں۔اس طرح آپ عجیب لگیں گے۔اگر آپ کی داڑھی ہے تو اپنی شخصیت کے مطابق ڈریس پینٹ شرٹ اور جوتا استعمال کریں۔اور نظر کے صفر نمبر والے چشمے استعمال کریں۔اس طرح آپ کا بھیس تبدیل ہو جائے گا اور آپ کی شخصیت میں نکھار پیدا ہو جائے گا۔

بھیس کی احتیاطیں

بھیس ایسا ہو کہ آپ اس معاشرے میں ضم ہو جائیں۔عام سا بھیس اختیار کریں۔بھیس میں میانہ روی اختیار کریں۔ایسے صابن کا ستعمال کریں، جس سے جلد کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ٹی کیپ اور گلاسز سے اپنی شخصیت کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ایسی اشیا استعمال کریں کہ جس سے آپ کی شخصیت تبدیل ہو جائے۔شخصیت کی تبدیلی کے لیے،جو بھیس اپنانا ہو،اس کے مطابق لباس اختیار کریں۔

کاروائی کے وقت حلیہ ضرور بدلیں۔جیسے چور،ڈکیت وغیرہ کا۔دشمن کا بھیس بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔کاروائی کے دوران ایسا بھیس استعمال کریں، جسے آپ بآسانی تبدیل کر سکیں۔ڈاکوؤں،چوروں کے روپ میں جائیں۔اور واپسی شریف شہری کے کور میں کریں۔ممکن ہو سکے تو ڈبل کپڑے پہنیں۔یعنی شلوار قمیص کے اوپر پینٹ شرٹ، قمیص کو شرٹ کے طور پر استعمال کریں۔کاروائی کے دوران پینٹ شرٹ اور واپسی پر شلوار قمیص استعمال کریں۔باقی کپڑے ایسی جگہ ضائع کریں کہ جہاں دشمن کے ہاتھ لگنے کا اندیشہ نہ ہو۔

بہترین ترصد کے ذرائع

(۱)اچھے ترصد یہ ہے کہ دشمن کی زیادہ سے زیادہ کمزوریوں کو جانا جائے۔(۲)ریٹائیر افسران کو اُٹھا کر ان سے پوچھ گچھ ۔(۳)اپنے جاننے والوں سے ان کے متعلق پوچھنا۔ (۴) اداروں میں آپ کے افراد۔(۵)مخابرہ پر شکاری لگانا۔(۶)عمارت کے ترصد کرنے کے لیے اس میں کام کرنے والے ملازم کو اُٹھا یا جا سکتا ہے۔(۷)پین کیمرہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔کیمرہ یا موبائل کیمرہ بھی استعمال ہو سکتا ہے۔(۸)کال

ٹریکر مل جاتا ہے۔(۹) ذرائع ابلاغ سے بھی معلومات مل سکتی ہیں کہ گذشتہ کاروئیاں کیسی رہیں۔(۱۰)نقشہ جات ،مثلاً:وکی پیڈیا اور گوگل اَرتھ ڈاٹ کام وغیرہ استعمال کریں۔(۱۱)ہیکنگ کے ذریعے۔(۱۲)مہنگے تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلبا میں افسران کے بچوں کو تلاش کرنا۔اُو،اے لیول سکولوں میں۔(۱۳) بینک،سکول اور نادرا کے دفاتر۔(۱۴۱)انٹرنیٹ پر معلوماتی ویب سائٹ کے ذریعے۔(۱۵)پنج ستارہ ہوٹلوں کا ترصد۔مثلاً میریٹ اور پی سی وغیرہ۔بلیک واٹر عموماً انھی ہوٹلوں میں قیام پذیر ہوتے ہیں۔آپ کچھ دیر ان ہوٹلوں کے باہر کھڑے ہونے سے ان کے حالات معلوم کرسکتے ہیں۔جتنی تعداد میں ملکی ہوٹل سے باہر نکلتے ہیں، اس سے زیادہ تعداد میں غیر ملکی آپ کو ہوٹل سے باہر نکلتے نظر آئیں گے۔(۱۶)کلب ، کمیونٹی فورس،نائٹ کلب۔(۱۷)میکڈونلڈ،کے ایف سی کے سپلائیر ذریعے۔(۱۸)پوش علاقوں کے دوکان داروں ،درزی،نائی۔وغیرہ وغیرہ۔

تنصیبات کی سیکوریٹی اور ترصد

تنصیبات کی سیکوریٹی

تنصیبات کا ترصد کرتے ہوئے تنصیبات کی سیکوریٹی سے واسطہ پڑتا ہے۔تنصیبات کی سیکورٹی چار حصوں پر مشتمل ہوسکتی ہے۔

(۱)انسانی سیکورٹی (۲)حیوانی سیکورٹی (۳)الیکٹرک سیکورٹی (۴)زمینی سیکورٹی

(۱)انسانی سیکورٹی

یہ پہرے داروں کے ذریعے ہوتی ہے۔اس کی دو اقسام ہوسکتی ہیں۔

(i)ظاہری پہرے دار:جو وردیوں میں مسلح آپ کو نظر آئیں گے۔

(ii)خفیہ پہرے دار:ایسے پہرے دار جو آپ کو نظر نہ آئیں،جو تنصیبات کی چھتوں اور راستوں میں سادہ کپڑے پہنے اسلحے کو چھپائے پہرہ دیتے ہیں۔

(۲)حیوانی سیکورٹی

تربیت یافتہ کتوں کے ذریعے، جن کے سننے اور سونگھنے کی حِس، انسانی حس سے تیز ہوتی ہے۔ جو زمین کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ بطخیں، جو انسان کو کاٹتی اور اس کے پیچھے بھاگتی ہیں۔

(۳) الیکٹرک سیکورٹی

سی سی ٹی وی کیمرہ جات۔ انفراریڈ لہریں۔ کرنٹ کے ذریعے۔ خفیہ الارم۔ ایف ایم مائیک کو کسی جگہ لگا کر باتیں یا آوازیں دور بیٹھ کر بآسانی سنی جاسکتی ہیں، جو اس کے قریب ہوتی ہیں۔

(۴)زمینی سیکورٹی

خندق۔ زمین دوز ہال وغیرہ۔ دلدل۔ کانٹے دار راستے۔ اینٹی پرسنل مائن۔ مختلف قسم کے پھندے۔ مثلاً: زمین کو ہموار کر کے اس میں گڑھا بنادیا جائے۔

عمارات (تنصیبات) کا ترصد

عمارتوں وغیرہ کے ترصد میں مندرجہ ذیل چیزوں کو دیکھا جائے گا۔

عمارت کی سیکورٹی۔ افراد کی تعداد۔ خارجی اور داخلی راستے۔ اہم دفاتر۔ بیرکیں۔ دشمن کے اکٹھے ہونے کے اوقات۔ سیکورٹی کی تبدیلی کا وقت۔ بلڈنگ کو چاروں اطراف سے دیکھنا۔ دشمن کی سیکورٹی کے غفلت کے اوقات۔

عمارت کے ترصد کے ذرائع

آپ کا آدمی اندر ملازمت کرتا ہو۔ کسی ملازم کو گرفتار کر کے معلومات اکٹھی کرنا۔ ہدف کے عملے کا کوئی فرد آپ کا جاننے والا ہے۔ بلڈنگ کے اندر رہنے کے لیے آمنے سامنے کی بلڈنگ پر چڑھ کر فائدہ حاصل کریں۔ عملے کی ڈیوٹی کی تبدیلی کا وقت۔ ڈیوٹی کے شروع کے اوقات سخت ہوتے ہیں، پہرہ دار چوکنے کھڑے ہوتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پہرے دار کمزور پڑ جاتے ہیں۔ سخت سردی اور گرمی کے موقع پر سیکورٹی بہت کم ہوتی ہے۔ ان اوقات میں نظر رکھیں۔ چور راستہ، کچا راستہ یا ٹوٹی دیوار تلاش کریں۔ جیسے مہران بیس کی پچھلی طرف بارکیں ٹوٹ گئی تھیں۔ اس موقع کا ساتھیوں نے فائدہ اُٹھایا۔ اور ایس آئی یو کے خفیہ راستے کا مجاہدین کو پتہ چلا۔ وغیرہ۔ دیواریں کس نوعیت کی ہیں ۔ ان کی اونچائی

دیکھنا۔ عمارت کے اندر کون سی گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔ اور سادہ کپڑوں میں کون سے افراد آتے جاتے ہیں۔ ان میں سے اپنی کور سٹوری تلاش کرنا۔ پنج ستارہ، ست ستارہ ہوٹلوں میں منعقد کانفرنس وغیرہ پر نظر رکھنا۔ اسی طرح آپ کو مطلوبہ ہوٹل کی ویب سائٹ، استقبالیہ، لابی پر موجود روٹین بورڈ سے معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ کیوں کہ اکثر پولیس اور ایجنسی والوں کی کانفرنسیں، جن میں انعامات کی تقسیم ہوتی ہے، انہیں ہوٹلوں میں ہوتی ہیں۔

گھر یا شخص کا ترصد

گھر کی اقسام

اگر آپ کا ہدف کوئی گھر ہے تو یہ تین قسم کا ہو سکتا ہے۔

(ا) پوش علاقے

ان علاقوں کو بھی مزید دو حصوں میں تقسیم کی جا سکتا ہے۔

(الف) اول درجہ: یہ علاقے انتہائی سخت سیکورٹی پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہاں کسی قسم کی مشکوک حرکات کو برداشت نہیں کیا جاتا۔ جیسے کینٹ، ڈیفنس وغیرہ۔ ان علاقوں کے داخلی اور خارجی راستوں پر گیٹ لگے ہوتے ہیں اور سیکورٹی گارڈ متعین ہوتے ہیں، جو کسی اجنبی کو بغیر معلومات کے اندر داخلے کی اجازت نہیں دیتے، اور نہ ہی ان علاقوں میں کسی فقیر، ریڑھی والے کو داخلے کی اجازت ہوتی ہے۔

حل: اگر ایسے علاقوں میں سے کسی ایک میں آپ کا ہدف موجود ہے اور اس کا ترصد آپ کو مطلوب ہو تو اس کا حل موجود ہے۔ کیوں کہ یہ علاقے بڑے رقبے پر موجود ہوتے ہیں۔ اسلیے ایسے علاقوں میں داخلے کے لیے کہیں نہ کہیں سے داخلے کا کوئی چور راستہ مل جاتا ہے۔ مثلاً: کوئی ٹوٹی ہوئی دیوار، کوئی گلی وغیرہ۔ ایسے علاقوں میں جانے سے پہلے اچھا لباس پہن لیں۔ اور یہاں آپ مختلف کوروں کے ذریعے جا کر اپنا کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً: مالی، باورچی ، نوکر، سیکورٹی گارڈ ، سیل مین ، سیل آفیسر، ڈیکوریشن سپلائیر، سکول، ٹھیکیدار، مزدوری ، ہوم ٹیوشن وغیرہ وغیرہ۔ ضروری نہیں کہ جس گھر کا آپ کو ترصد مطلوب ہو ، اسی گھر میں آپ نوکری کریں۔ اس کے لیے آپ کو مطلوبہ گھر کے علاقے یا کالونی یا گھر کے

نزدیک کسی بھی گھر میں داخلے کا ذریعہ مل جائے تو آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اس علاقے میں مالی یا سیکورٹی گارڈ کے کور میں داخل ہو کر اس علاقے کے دوسرے سیکورٹی گارڈ یا مالی، جو ہدف کے گھر میں کام کرتا ہے، سے بآسانی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ گھر میں کام کرنے والی بھی آپ کو اچھی معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔ اکثر ان علاقوں کے رہائشیوں نے اپنی سیکورٹی کا نظام کسی سیکورٹی کمپنی کے حوالے کیا ہوتا ہے۔ کسی بھی ذریعے سے آپ ان سیکورٹی کمپنیوں سے ہدف کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

واقعے سے سبق:

ایک ساتھی کو ایسے ہی سخت سیکورٹی والے علاقے میں ایک گھر کا ترصد کرنا تھا۔ ہدف جیولری کا کاروبار کرتا تھا۔ ساتھی اس کی دوکان میں گیا اور اس سے سونے کے ریٹ معلوم کیے۔ اور باتوں باتوں میں ہدف سے اس کے بارے میں ذاتی معلومات حاصل کیں۔ اس کا وزیٹنگ کارڈ حاصل کیا، جس پر اس کا نام، موبائل نمبر، گھر کا نمبر موجود تھا۔ ساتھی نے پی سی او سے اس کے گھر کے نمبر پر فون کیا اور اپنے آپ کو کوریئر والا ظاہر کیا اور گھر والوں سے ہدف کا نام لے کر کہا کہ آپ لوگوں کی کوریئر اس نام پر آئی ہے، جس پر آپ کا فون نمبر تو درست لکھا ہے، لیکن گھر کا پتہ صحیح نہیں پڑھا جا رہا، اس لیے گھر کا پتہ لکھوا دیں۔ اس طرح ساتھی نے ہدف کے گھر کا پتہ بھی معلوم کر لیا۔ پھر ساتھی نے اس گھر کا ترصد کا اور اس میں موجود گاڑی اور موٹر سائیکل کا نمبر معلوم کیا۔

ایک ساتھی ہدف کے ترصد کے لیے ہدف کے دفتر میں گئے۔ ہدف اس وقت اپنے دفتر میں موجود نہ تھا۔ اس ساتھی نے ہدف کے نوکر کو یہ ظاہر کیا کہ میں ہدف کا دوست ہوں اور اسے دور سے ملنے آیا ہوں۔ اور اس سے باتوں باتوں میں ہدف کی معلومات گھر کا پتہ، گھر میں موجود افراد اور بچوں کی تعداد معلوم کر لی۔ جب ساتھی ہدف کے گھر گئے تو وہاں بچے کھیل رہے تھے۔ جس سے ان بچوں کا سکول کا نام بھی معلوم ہو گیا۔ پھر ان ساتھی نے گھر میں کھڑی گاڑی کا نمبر بھی نوٹ کر لیا۔ اللہ نے یہ کام چند گھنٹوں میں مکمل کرا لیا۔

(ب) کم درجہ: یہ ایسے علاقے ہوتے ہیں جو انتہائی مہنگے اور پوش کہلائے جاتے ہیں۔ ان کی سیکورٹی ہائی کلاس علاقوں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے۔ آپ آسانی سے ان علاقوں میں آ جا سکتے ہیں۔ داخلی اور خارجی راستوں میں سیکورٹی گارڈ موجود ہوتے ہیں، لیکن پوچھ گچھ نہیں کرتے۔ ایسے علاقوں میں فقیر، پھیری والوں کو داخلے کی اجازت ہوتی ہے۔

(۲) درمیانہ درجہ

ایسے علاقوں میں کوئی سیکورٹی سسٹم موجود نہیں ہوتا۔ آپ گھر کے آس پاس ریڑھی وغیرہ لگا سکتے ہیں۔ یا اس محلے کے دوکان دار سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ناظم کے دفتر میں اس کے اپنے پورے علاقے کی معلومات موجود ہوتی ہیں۔ یعنی یہ اپنے علاقے کا نادرا کا دفتر ہوتا ہے۔ ایسے علاقوں میں آپ مختلف کورسٹوری کے ذریعے آپ اپنا کام حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً: بے نظیر سکیم کا آفیسر بن کر، ٹیکس آفیسر بن کر، گورنمنٹ کا ملازم، پولیو قطرے، مردم شماری، فقیر، ریڑھی والا، پھیری والا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس طریقے سے آپ خود گھر والوں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے اوقات میں جائیں جب مرد حضرات گھروں میں موجود نہ ہوں اور خواتین، بچوں سے معلومات حاصل کی جا سکیں۔

(۳) کم درجہ

ایسے علاقوں کا ترصد اللہ کے حکم سے بہت آسان ہوتا ہے۔ یہاں ہر قسم کے لوگ رہتے ہیں۔ ہمسایوں کو ایک دوسرے کی خبر ہوتی ہے۔

<u>واقعے سے سبق:</u>

ساتھی نے اپنے آپ کو ہدف کے بھائی کا ملاقاتی ظاہر کیا اور ہدف کے گھر گیا۔ وہاں ہدف کو بتایا کہ مجھے ہدف کے بھائی سے نوکری کے سلسلے میں ملنا ہے۔ ہدف سے گپ شپ لگائی اور اس سے اس کا وزٹینگ کارڈ حاصل کر لیا۔ اور اس کے معمولات کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

فدائی کاروائی کا ترصد

فدائی کو بحافظت ہدف کے اندر داخل ہونے کا راستہ دیکھانا۔ ایسا داخلی راستے کا چناؤ کریں کہ فدائی کو نقصان نہ ہو۔ اگر خدانخواستہ داخل ہوتے ہی فدائی زخمی ہو جائے تو جنگ کرنا مشکل ہو گا۔ فدائی کاروائی اگر گاڑی سے ممکن نہ ہو تو پیدل، کمانڈو ایکشن سے کریں۔ معاون ساتھیوں کے واپسی کے راستے کا اچھے طریقے سے ترصد کریں۔ باقی بلڈنگ کے ترصد کے اصولوں پر عمل کریں۔ ہدف تک پہنچنے تک کے راستوں کا اچھے طریقے سے ترصد کریں تا کہ عین موقع پر مشکل کا سامنا نہ ہو۔ اس جگہ کا اچھے طریقے سے معائنہ کریں جہاں فدائی کو مسلح کرنا ہے۔ عوام الناس یعنی مسلمانوں کو ہر ممکن طریقے سے محفوظ بنا یا

جائے۔ کمانڈو فدائی اگر ایک سے زیادہ ہے تو ہدف میں داخلے کے بعد منتشر ہو جائیں۔ اور ہر ایک کو اپنی اپنی سمت کا بخوبی علم کروادیں۔ تاکہ ایک ہی فدائی سے دوسرے کو نقصان نہ ہو۔ یہ انتہائی نازل معاملہ ہے۔ ایسا کئی بار ہو چکا ہے کہ ایک ساتھی کے فدائی کی وجہ سے دوسرا ساتھی یا فدائی زخمی یا گرفتار ہو گیا۔ اس معاملے پر خاص توجہ نہ کرنے کی وجہ سے نقصان ہو ہے۔ عمارت کے اندر اہم دفاتر کس جگہ موجود ہیں۔ آفیسر ز کے دفاتر، میٹنگ کی جگہ، اوقات معلوم کریں۔ اگر ٹریننگ سنٹر ہے تو ٹریننگ کے اوقات، استاد، گھر اور کلاس وغیرہ کے اوقات اور جگہ جاننا۔ اسی کے ساتھ ٹریننگ کی نوعیت اور استاد کی معلومات حاصل کرنا۔ اسلحہ کی نوعیت اور تعداد جاننا۔

چھاپہ مار کاروائی کا ترصد

سب سے پہلے پسپائی کا راستہ دیکھا جائے گا۔ اس کاروائی کے لیے اصول یہ ہے کہ آپ کی کاروائی کے بعد دشمن کی ممکنہ حرکات کا آپ کو علم ہو کہ وہ آپ کے خلاف کیا ردِ عمل ظاہر کر سکتا ہے۔ اسلحہ لے جانے اور واپس لانے کے راستوں کا اچھی طرح معائنہ کریں، تاکہ کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ ہو۔ داخل ہونے کے لیے کمزور مقام کا تعین کریں، جہاں دشمن کا گمان بھی نہ ہو کہ اس طرف سے حملہ ہو سکتا ہے۔ اور جہاں دشمن کی پہنچ دیر سے ممکن ہو۔ ایک ایسا مقام طے کر لیں کہ جہاں کاروائی کے بعد اکٹھے ہونا ہے۔ تاکہ سب کی خیریت معلوم ہو جائے اور اگر کسی سے کوئی غلطی ہو گئی، کوئی ثبوت بنا یا کوئی ربط بنا تو اس کا ازالہ کیا جا سکے۔ ایسے انداز میں اکھٹے ہوا جا سکتا ہے کہ سب دور ایک دوسرے کو دیکھ لیں اور لوگوں کو بھی شک نہ ہو۔ یا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کاروائی کے لیے موبائل استعمال کریں۔۔ کون سا اسلحہ کتنا استعمال ہونا ہے تاکہ لے جانے اور لانے میں آسانی ہو۔ تاکہ ناکے، تلاشی، آپریشن وغیرہ کے وقت دشمن کاروائی کے وقت کونسے راستے بند کرتا یا استعمال کرتا ہے۔ کاروائی کے دوران دشمن کو کہاں کہاں سے کمک آنے کا امکان ہے۔ سب کی معلومات حاصل کر کے اس کے مطابق ان کا سدِّباب کرنا۔

شخصی ترصد

معمول کے اوقات، گھر آنے جانے کے اوقات، سیکورٹی کی تعداد، اسلحے کی نوعیت جاننا، سیر و تفریح کے اوقات، گرل فرینڈ سے ملاقات کے اوقات، ورزش وغیرہ کی جگہ، خریداری کے لیے استعمال ہونے والی جگہیں، قتل یا اغوا کرنے کی مناسب جگہ اور وقت، ہدف کے زیرِ استعمال ہونے والے راستے دیکھیں۔ ان راستوں میں سے ایسی جگہ تلاش کریں، جہاں آپ بآسانی ہدف بنا سکیں۔ اور آپ کی پسپائی آسان اور محفوظ ہو۔ کمزور نکات تلاش کرنا، جیسے شہباز بھٹی کی سیکورٹی تھی، لیکن کبھی کبھی وہ ماں کو ملنے اکیلے جاتا تھا۔ ہدف کی مشکوک حرکات اور اشارات پر نگاہ رکھیں۔ اگر آپ ہدف کے قریب ہیں تو اس کی فون کالز کو سنیں۔ شخص کی کمزوریوں کا پتہ لگائیں۔ سب سے بڑی کمزوری اس شخص کے نظام الاوقات ہیں۔ ہر کام وہ مخصوص وقت پر، اکیلا اور غیر مسلح ہو کر کرتا ہے۔ شام کے وقت اکیلا کب ہوتا ہے۔

مشکوک افراد کی پہچان کا طریقہ

(۱) شخصیت۔ (۲) ملنے کے لیے آنے والے لوگ۔ (۳) سیکورٹی۔ (۴) گاڑی۔ (۵) معمولات۔

راستوں کی ترصد

راستوں پر ریڑھی لگا کر اور، پھیری والا بن کر راستوں کی ترصد کی جا سکتی والے پھل وغیرہ کو سائیکل یا ٹوکری سر پر اُٹھا کر بیچتے ہیں اور گھریلو سامان بھی بیچتے ہیں، جیسے پٹھان وغیرہ یاد رہے کہ یہ طریقہ ایجنسی والے بھی استعمال کرتے ہیں، اس لیے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ بس سٹاپوں پر کھڑا ہو کر، پولیس اور ایجنسی والوں اور دیگر اہداف کی حرکات دیکھی جا سکتی ہیں۔ جی ٹی روڈ پر مشکوک گاڑیوں کے نمبر نوٹ کر لیں۔ پھر اس کی تفاصیل اور ہدف کو درست پہچان لیں۔ اور اس کے معمولات کو نوٹ کریں۔

باب ثالث

عملیات

عسکری قوت کی حفاظت

عسکری قوت کا اصل سرمایہ وہ مجاہدین ہی ہیں جو اس کے ساتھ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ منسلک ہو گئے ہیں۔ مجاہدین کا شوق شہادت اپنی جگہ مگر قیادت کی یہ ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ وہ اس عسکری قوت کی حفاظت کا پورا بندوبست کرے اور جہاں پسینہ بہانے سے کام چلتا ہو وہاں خون بہانے پر اصرار نہ کرے۔ اسی طرح نسبتاً محفوظ طریقہ جہاد کی موجودگی میں غیر ضروری طور پر خطرناک طریقے پر اصرار نہ کرے۔

ہدف کا چناؤ

ایسا ہدف منتخب کریں جس سے دشمن کی کمر ٹوٹے۔ آپ کی کم محنت، کم وسائل خرچ ہوں اور دشمن کو زیادہ نقصان پہنچایا جاسکے۔ اور آپ کی حفاظت ممکن ہو۔

اہم اہداف

(۱) دین کے خلاف کام کرنے والے ماسٹر مائنڈ قسم کے لوگ، جیسے ایجنسیوں کے سربراہان وغیرہ۔ (۲) اسی طرح سیاست، پولیس، این جی اوز کے سرکردہ افراد۔ (۳) بلیک واٹر، آئی ایس آئی، سی آئی اے، ایف آئی اے اور دیگر ایجنسیاں۔ (۴) یہود و نصاریٰ۔ (۵) میڈیا میں اسلام دشمن لوگ۔ (۶) امریکہ کو مضبوط کرنے والے افراد، عوام میں سے ہوں یا سرکاری ملازمین میں سے۔ (۷) علمائے سُو، وغیرہ کو اولین اہداف میں شامل کریں

وقت کا چناؤ

وقت کا ایسا چناؤ کریں، جب دشمن غافل ہو اور اس کا زیادہ سے زیادہ نقصان ہو سکے۔ مثلاً: سحری کا وقت۔ ہر کاروائی کے وقت کا چناؤ اس کے مطابق ہو گا۔ عملیات میں وقت کا چناؤ اہمیت کا حامل ہے۔ جس کی اہمیت سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سمجھی جا سکتی ہے۔

حتمی ترصد

دیکھیں کہ ناحق قتل کا امکان تو نہیں ہے؟ اسلحہ کون کون سا چاہیے۔ حتمی ترصد حملے سے فوری قبل ہو، تا کہ وہاں پر حرکات کا پتہ چلایا جا سکے۔ عملیات کے ساتھیوں کو ایک دفعہ ہدف کی ترصد ضرور کروالیں۔ اور اگر ایک دفعہ مطمئن نہ ہوں تو بار بار کرائیں، تا کہ ذہن کھل جائے اور کام میں آسانی پیدا ہو۔ ہدف کے آنے جانے کے راستے (خفیہ اور ظاہری) کا اچھے طریقے سے معائنہ کیا جائے۔ ہر ساتھی کو اس کے کام کے بارے میں مکمل بتا دیا جائے۔ مثال کے طور پر ڈرائیور کو کون گولی مارے گا، تلاشی کون لے گا، وغیرہ وغیرہ۔

مشق

حملے سے پہلے فرضی مشق ضرور کر لیں۔ ہر ایک کی ذمہ داری کا اُس کو اچھی طرح سے بتا دیں۔ جو جو اسلحہ استعمال کرنا ہے، ممکن ہو تو اُس کی عملی مشق کر لیں۔ فرضی مشق کرنا نہ بھولیں۔ کیوں کہ عملیات ایک کٹھن مرحلہ ہے۔ مشق سے غلطی کا امکان کم ہوتا ہے اور اس سے غلطیوں کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ فرضی مشق کو سنجیدگی سے کریں۔

اسلحے کی صفائی

عملیات میں جو جو اسلحہ استعمال ہونا ہے، اُسے اچھی طرح صاف کر لیں، چیک کر لیں، ممکن ہو سکے تو فائرنگ کر کے چیک کریں۔ تا کہ عین وقت پر اسلحے کی خرابی سے پریشانی نہ اُٹھانی پڑے۔

عملیات کی احتیاطیں

کوئی بھی اصلی ضروری کاغذ اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں۔ گلوز (سرجیکل) ضرور پہنیں۔ رکنے کے لیے ہوٹل وغیرہ کو منتخب ہرگز نہ کریں۔ اپنا حلیہ تبدیل کریں۔ ہر ساتھی کے پاس پیسے زیادہ مقدار میں ہوں اور گاڑی کی ٹینکی تیل سے بھر کر رکھیں۔ فدائی کو پیسے اور موبائل بھی دے دیں اور واپسی کا راستہ بھی سمجھا دیں۔ حاضر دماغ رہیں۔ ہر قسم کے حالات کا سامنا کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔ ہر بھائی استخارہ کرے۔ کاروائی سے پہلے اور بعد ایک جگہ جمع ہونے کے لیے جگہ کا تعین ضرور کرلیں۔ ثبوت کو ختم کرتے جائیں اور کوشش کریں کہ کوئی ثبوت دشمن کے ہاتھ نہ لگے۔ کاروائی کے دوران واکی ٹاکی استعمال کریں۔ اپنے فنگر پرنٹس نہ چھوڑیں۔ شہید کی لاش ساتھ لائیں۔ لیکن اگر مزید نقصان کا اندیشہ ہو تو چھوڑ دیں۔

نوٹ: کور گروپ ضرور بنائیں۔ جو عملیات سے پہلے پہنچ کر کچھ دیر پہلے کی ترصد عملیات کے ساتھیوں کو فراہم کرے۔ اور زخمی، انتشار وغیرہ کی صورت میں فوراً کور دے سکے۔ کور کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) ظاہری: یعنی کہ جو عملیات والے ساتھیوں کے ساتھ ظاہر ہوں اور کور کا کام کریں۔ (۲) خفیہ: جو ظاہر نہ ہوں۔ خفیہ مسلح ہوں۔ یہ زیادہ اچھا طریقہ ہے۔

تنفیذی (ایکشن) گروپ کی خوبیاں

جو کام آپ کر رہے ہیں، وہ شرعاً جائز اور اسلام کے مفاد میں ہو۔ آپ کی جسمانی اہلیت مکمل ہو۔ جو اسلحہ آپ استعمال کر رہے ہیں، اس کے ماہر ہوں۔ کاروائی میں شامل ہونے والا ساتھی ذہین اور حاضر دماغ ہو۔ ایک وقت میں تین سے چار جگہوں پر توجہ ہو۔ کسی مشکوک حرکت پر نظر رکھیں۔ وہمی نہ ہو لیکن سیکورٹی کے لحاظ سے حساس ہو۔ کاروائی کے وقت سختی اور غصہ ہو، تاکہ دشمن پر رعب ڈلے۔ بہادری اور ٹھنڈے دماغ کے ساتھ کام کرنے والا ہو۔ عملیات میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنے ذہن کو حاضر رکھیں اور خوف کو اپنے اوپر طاری نہ ہونے دیں۔ ثابت قدم رہیں۔ اللہ کا کثرت سے ذکر کریں۔

پسپائی

آپ جو اسلحہ لے کر جا رہے ہیں ،اسے بآسانی واپس لا سکتے ہوں۔ ایسے راستوں کی نشان دہی رکھیں ،جہاں ناکے ہوتے ہیں۔ایسے راستوں کو بالکل استعمال نہ کریں۔دشمن کا بھیس اختیار کیا جاسکتا ہے۔

اچھی کاروائی کی خصوصیات

کاروائی مکمل رازداری سے ہو۔شہری زندگی اصل میں راز داری کی زندگی ہے۔اچانک پن ہو۔تیزی اور خاموشی ہو۔کوئی ثبوت یا ربط باقی نہ رہے۔دشمن کا زیادہ سے زیادہ نقصان ہو اور آپ محفوظ رہیں۔ہمیشہ کاروائی کا پینترا بدلتے رہیں۔

انتشار کے وقت

پہلے ہی سے ایسی جگہوں کا انتظام کریں،جہاں انتشار کی صورت میں آپ اپنے کو محفوظ کر سکیں۔دماغ حاضر اور قوتِ فیصلہ ہونی چاہیے۔اپنے آپ کو ہر قسم کی صورتِ حال سے نپٹنے کے لیے تیار رکھیں۔آپ کے پاس متبادل جگہیں(محفوظ گھر)ہونی چاہیے(اپنے لیے اور اسلحے کی منتقلی کے لیے)انتشار کی صورت میں سب سے پہلے ساتھیوں کو اطلاع کریں،تاکہ وہ اپنی حفاظت کر سکیں۔انتشار کی صورت میں علاقہ،شہر چھوڑنا پڑے تو چھوڑ دیں اور کسی قسم کا خطرہ مول نہ لیں۔سامان کی فکر نہ کریں۔سامان کے لیے اپنے آپ کو خطرے میں نہ ڈالیں۔آپ ہیں تو کام ہے،آپ نہیں تو کام نہیں۔سامان پھر اللہ مہیا کر دے گا۔جہاں آپ کی رہائش اور اسلحہ ہو،وہاں کبھی کاروائی نہ کریں۔جس علاقہ میں کاروائی کی ہو،اس علاقے میں کوئی مشکوک حرکت نہ کریں۔اور عملیات والے ساتھی کچھ عرصے تک اس علاقے کا رُخ نہ کریں۔ایک امیر شہید ہو جائے تو دوسرا امیر منتخب کر لیں۔یہ کام سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔تاکہ کام کو نقصان نہ ہو۔

شہر میں کاروائیوں کی حکمتِ عملی

(۱) آسان راستے کو اختیار کرنا۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم آسانی کو زیادہ پسندیدہ کرتے۔ (۲) فائدہ اور نقصان کو دیکھنا۔ شرعی اصول ہے کہ جس امر و نہی سے فساد کا خدشہ ہو تو اسے کرنا ناجائز ہو جاتا ہے۔ خواہ اس کی حیثیت فرض کی ہو۔ (۳) (i) اپنا دفع کرنا۔ (ii) ساتھیوں کو محفوظ بنانا۔ (iii) دشمن کے کمزور حصے پر ضرب لگانا، جس سے وہ کمزور ہو جائے۔ اور ضرب لگاتے وقت اپنی حفاظت کو یقینی بنانا۔ (iv) اپنی قوت اور وسائل کو اچھے طریقے سے منظم کرنا۔ (۴) زیادہ سے زیادہ کاروائیوں کا سامان پہلے سے تیار رکھنا۔ (۵) سیف ہاؤس کا انتظام کرنا۔ ممکن ہو تو ہر ساتھی انفرادی طور پر سیف ہاؤس کا انتظام کرے۔ زخمی ساتھیوں کی حفاظت کا اقدام کرنا۔ (۶) کام شروع کرنے سے پہلے تمام معلومات اکٹھی کرنا۔ (۷) کام کو اوپر کی سطح سے شروع کرنا، کیوں کہ اس کی سیکورٹی زیادہ ہوتی ہے۔ (۸) کام کا پینترہ تبدیل کرنا۔ دشمن کو اس انداز میں چوٹ لگانا کہ یہ بات اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔

نوٹ: جلد بازی نہ کرنا اور جذبات کو قابو میں رکھنا۔ امیر کی اطاعت اور ساتھیوں کے اختلافات اور جھگڑوں سے بچنا۔ ان سے ہوٹل یا کسی اور ایسی ہی جگہ ہر مشاورت کرتے رہنا۔ اس کے لیے آپ ایسا کور استعمال کر سکتے ہیں کہ گویا آپ کسی دعوت کی غرض سے اکٹھے ہوئے ہیں۔

باب رابع

اہم عملیات

دشمن کی رسد واقتصادیات و نظریات پر ضرب لگانا

شہروں میں ہم دشمن کی رسد کو کیسے تباہ کر سکتے ہیں، گوریلا اول چھوٹی کاروائیاں رسد پر کر کے دشمن کو کمزور اور اپنے آپ کو مضبوط کرتا ہے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات سے آٹھ سرایات اسی کام کے لیے بھیجے۔ پولیس اور فوج کی رسد کو نشانے بنانے کی معلومات وطریقے "دشمن کی امنیات جاننا" کے باب میں بیان ہو چکا ہے۔ دشمن کی رسد لوہا، بارود کا سامان، مزدور، پیٹرول، گاڑیاں وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے جن میں سے چند کے بارے میں ذیل میں کچھ تفصیل بیان کی گئی ہے۔

اسلحہ کی تقسیم کا طریقہ: اسلحہ فیکٹری میں بن کر ڈپو سٹور میں جاتا ہے وہاں ریکارڈ رکھ کر اسٹوروں میں رکھا جاتا ہے۔ جنگ کے علاقہ میں بھی اسلحہ ہر ماہ کے لحاظ سے پورا کیا جاتا ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ یہ کون سے راستوں اور سواریوں پر اسلحہ کی منتقلی کا کام کرتے ہیں۔ ایک طریقہ تو دشمن کا یہ ہوتا ہے کہ اسلحہ فوجی کانوائے کے ساتھ منتقل ہوتا ہے، کیا کیمپ میں اول کانوائے سے منتقل ہوا تھا؟ یاں کسی ٹرانسپورٹ کمپنی یا عام سواری کے طریقے سے منتقل ہوا تھا؟ یقینا کوئی کمزور مقام، وقت ایسا ضرور ہو گا جب اسلحہ روڑ پر بغیر سیکورٹی کے حرکت میں ہو۔ این ایل سی کا کام منتقلی کا ہوتا ہے جو کہ فوجی ادارہ ہے اور اس کی کوئی سیکورٹی نہیں ہوتی۔ اکثر تو ایک ڈرائیور غیر مسلح صرف سر پر فوجی ٹوپی لیے اسلحہ لیے جارہا ہوتا ہے۔ پنجاب میں فوج کی سب سے بڑی رسد جی ٹی روڈ پر ہی سے گزرتی ہے، یعنی اچھی ریکی سے آسان ترین اہداف تلاش کرنا، جن کو آسانی سے ہدف بنا سکیں اور باحفاظت محفوظ جگہ تک پہنچ سکیں۔

پیٹرول: فوج جو پٹرول استعمال کرتی ہے وہ مخصوص پیٹرول ہوتا ہے جو سمندر سے کراچی اور جی ٹی روڈ وموٹروے سے پشاور تک منتقل کیا جاتا ہے۔ آپ جی ٹی روڈ پر کھڑے ہو کر اس کا عملی مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ تفصیل امنیت کے باب میں دیکھیں "چھوٹی چھوٹی آسان کاروئیاں"۔

ٹرانسپورٹر کمپنیز اور ریکی: ٹھیکے سے فوج ان کمپنیوں سے کام لیتی ہے۔ فوج و پولیس ایسے ٹھیکیداروں کو طلب کرنے کے لیے اپنے ای میل پتے میں مکمل معلومات فراہم کرتی ہے۔ فوج کے پاس کئی ٹھیکیدار کام کرتے ہیں۔ خوراک، کنسٹرکشن، ٹرانسپورٹ، کپڑا، صفائی، وردیاں، فوجی یونیفامز، فوجی سامان وغیرہ جب ایسا سامان تیار ہو کر فوج کی طرف منتقل ہو رہا ہو تو اس وقت کام کیا جا سکتا ہے۔

واقع سے سبق: ایک جاسوس کو پکڑا تو اس سے معلوم ہوا کہ فوج ہر ماہ گائے کا گوشت ٹھیکے دار سے منگواتی ہے اور یہ ٹھیکا ایک لڑکے کے پاس تھا جو فوج کو ہر ماہ کئی گائے فراہم کرتا تھا۔ اسی طرح ایک ساتھی ایک فیکڑی میں کام کرتے تھے اس فیکٹری میں فوجی بیگ کا آرڈر آیا ہوا تھا۔ جو کہ کافی بڑی تعداد میں تھا۔

فیکٹریاں و بینک: فوج با قاعدہ کمپنیاں، فیکٹریاں، بنک بناتی ہے مثال این ایل سی روڈ تیار کرتی ہے روڈ تیار کرنے کے لیے ان کو سامان سستا ترین ملتا ہے مزدوری کے لیے عام فوجی جن کو سزا کے طور پر این ایل سی میں کام کروایا جاتا ہے۔ فوجی بینکوں، فیکٹریوں، کمپنیوں کی مکمل معلومات نیٹ سے بآسانی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس پر "عائشہ صدیقی" کی کتاب کا مطالعہ کافی مفید ثابت ہو گا۔ فوجی بینکوں و فیکٹریوں کے نظام کو منتشر و معطل کرنے کے لیے دعوت پھیلانے اور عسکری کاروائیاں کرنے کی ضرورت ہے۔

بحری نظام: حکومت کا پٹرول، فوجی سامان، نیٹو سپلائی و ملٹی نیشنل کمپنی کی امپورٹ ایکسپورٹ (درآمد و برآمد) سمندر ہی کے ذریعے ہوتی ہے۔ اسلام میں سمندری جہاد کی بہت فضیلت ہے، اسلام اس کام کی ہی فضیلت بیان کرتا ہے جس کا فائدہ انسان کو زیادہ ہو۔ بحری نظام بنانے اور دشمن کے بحری نظام کو معطل کرنے سے بہت سے فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ دشمن اس کو اس قدر اہمیت دیتا ہے کہ اس نے ایک مکمل فورس اس کے لیے تیار کر رکھی ہے۔

اعلامی دشمن: ایسے دشمن کی لسٹ بنانی چاہیے اور ان کو بھولنا نہیں چاہیے یہ بہت خطرناک دشمن ہے اتنا نقصان فوج نے مجاہدین کو نہیں پہنچایا جتنا اعلامی دشمن پہنچا چکا ہے اور مسلسل پہنچا رہا ہے۔ س لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اعلامی دشمن کو معاف نہیں کیا اور کہا اگر یہ لوگ خانہ کعبہ کے گلاف سے لپٹے ہوئے بھی ملیں تو ان کو قتل کیا جائے۔

ٹارگٹ کلنگ (قتل)

اسباب

(۱)عقائد　　(۲)اقتصادی　　(۳)سیاسی　　(۴) شخصی

یہ خصوصی کاروائی ہے، جس میں ہدف کو اچانک ختم کیا جاتا ہے۔ تاکہ اُس کے شر سے بچا جا سکے اور دوسروں کے لیے نمونہء عبرت بنے۔ یہ کاروائی بھی جنگ میں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اور اس کے نتائج بہت دور رَس ہوتے ہیں۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن اشرف اور دیگر دشمنانِ اسلام کو اسی طریقے سے قتل کروایا۔ جس کے بعد کسی کی ہمت نہیں پڑی کہ وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف کسی قسم کے خطرے کا باعث بنے۔

نوٹ:　اگر دشمن بغیر سیکورٹی ہے تو اسے فوراً مار دو۔ اور اگر اس کے پاس سیکورٹی ہے تو ان میں سے سب سے خطرناک آدمی کو سب سے پہلے مارو۔ قتل کرنے کے بعد آخر میں سر پر گولی ضرور ماریں۔ تاکہ بچنے کی امید باقی نہ رہے۔ اسی طرح ہدف اگر گاڑی میں ہو تو کاروائی کے بعد گاڑی میں گرنیڈ پھینک دیں، تاکہ شواہد باقی نہ رہیں۔ ہدف اگر گاڑی میں ہے تو آپ اس وقت تک نہ اُتریں کہ جب تک آپ کا ہدف گاڑی سے نہ اُترے۔ ذرائع ابلاغ سے منسلک رہیں۔ اگر آپ کے کوئی ثبوت پکڑے گئے ہیں تو بروقت حفاظتی تدابیر کر سکیں۔ یا یہ کہ دشمن کیا کرنے جا رہا ہے۔

پیدل قتل

کوشش کریں کہ پیدل قتل کرنے نہ جائیں، کیوں کہ پسپائی مشکل ہو گی۔ اگر اسباب موجود نہ ہوں تو پیدل کاروائی کی جا سکتی ہے۔ لیکن آپ کے بھاگنے کا سٹیمنا زیادہ ہونا چاہیے۔ قتل کرنے کے بعد اپنے آپ کو نارمل کریں۔ ہدف کے قریب گن نہ کریں، بلکہ فاصلے پر رکھیں اور فوراً پسپائی اختیار کریں۔ دوبارہ کچھ عرصے کے لیے اُس علاقے، جگہ پر نہ جائیں۔ بھیس بدلیں۔ اگر آپ کو شک ہو کہ آپ کے تصویر یا خاکے دشمن نے بنائے ہیں تو کچھ عرصے کے لیے روپوش ہو جائیں۔ اسلحے کو فوراً چھپا لیں۔ واپسی آتے ہوئے راستہ تبدیل کریں۔ مختلف گاڑیاں بدل کر آئیں۔ تاکہ کوئی آپ کا پیچھا نہ کر سکے۔ کچھ سفر بس پر، کچھ ٹیکسی پر اور کچھ پیدل کریں۔

واقعے سے سبق:

شیعہ ذاکر کے قتل کا واقعہ، شخصی ترصد اور ٹارگٹ کلنگ کی بہترین مثال ہے۔ یہ شیعوں کا بڑا ذاکر تھا۔ ایک ساتھی کو بس اتنا معلوم ہوا کہ فلاں شیعوں کے مدرسے میں اس کا آنا جانا ہے۔ حالانکہ اس نے اس کی شکل بھی نہ دیکھی تھی۔ ساتھی نے مدرسے کی گزر گاہ میں چنوں کی ریڑھی لگائی۔ چھٹی کے وقت لڑکیاں اس سے چنے کھانے آتیں۔ اس نے قریباً ایک ڈیڑھ ماہ ریڑھی لگائی۔ ہدف لڑکیوں کے مدرسے سے لڑکوں کے مدرسے جاتا تھا۔ جب یہ وہاں سے گزرا کہ لڑکیوں نے آپس میں باتیں کرنا شروع کیں کہ ذاکر ملعون اور اس کی بیوی اس گاڑی میں گزر رہے ہیں۔ اسی دوران ساتھی نے ہدف کی پہچان کر لی اور کاروائی کے دن مزید دو ساتھی موٹر سائیکل پر آئے اور اللہ کے حکم سے کاروائی سر انجام دی۔

ٹارگٹ کلنگ کی کاروائیوں میں ہمیں لشکرِ جھنگوی والوں کو نمونہ بنانا چاہیے۔ وہ لوگ ایک ٹی ٹی سے پچاس سے ستر اہداف کو قتل کرتے تھے۔ انھوں نے شیخوپورہ میں مسلسل تین گھنٹے کاروائی کی۔ اور ایک ہی بازار میں تین جگہوں کو ہدف بنایا۔ کچھ اہداف امام بار گاہ میں تھے، کچھ بازار میں اور کچھ بازار سے قریب قبرستان میں موجود تھے۔ ان سب کو ایک وقت میں ہدف بنایا۔ عموماً یہ بات شہروں میں دیکھنے میں آئی ہے کہ جب فائرنگ ہوتی ہے تو پولیس بھی قریب نہیں آتی۔ لوگ تو ویسے ہی اسلحے سے ڈرتے ہیں۔

موٹر سائیکل سے قتل

یہ قتل کرنے کے لیے اچھی سواری ہے۔ چھوٹے ہونے کی وجہ سے گلی محلوں میں بآسانی گُس جاتی ہے اور اس میں چھوٹا اسلحہ بآسانی چھپایا جاسکتا ہے۔

موٹر سائیکل کی احتیاطیں

کوئی چھوٹی سی چھوٹی خرابی بھی نہ ہو۔ سلنسر کی آواز کم سے کم ہو، تاکہ لوگوں کی توجہ آپ کی طرف مائل نہ ہو۔ موٹر سائیکلپائیدار ہو، تاکہ زیادہ وزن اُٹھا سکے۔ اور چھلانگ لگانے سے نہ ڈولے۔ شرعاً موٹر سائیکلچوری کی نہ ہو۔ چوری والی خریدی بھی نہ ہو۔ یہ بالکل جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر غنیمت کی ہو تو اس سے اچھی کوئی بات نہیں۔ لیکن استعمال کر کے فوراً چھوڑ دیں، یہ طریقہ کار محفوظ نہیں ہے۔ ہر وہ طریقہ اپنائیں جس سے دشمن پریشان ہو جائے۔ کاروائی کے دوران موٹر سائیکل کی ٹینکی پیٹرول سے بھر رکھیں۔ اور اس کی ٹیوننگ ضرور

کروالیں۔ وہ موٹر سائیکلا استعمال کریں جو عام ہو۔ کاروائی سے پہلے موٹر سائیکلکی شکل اور نمبر پلیٹ تبدیل کر لیں۔ جو موٹر سائیکلآپ عام کاموں کے لیے استعمال کرتے ہیں اُسے کاروائی کے لیے استعمال نہ کریں۔

ڈرائیور کی خصوصیات

ڈرائیور موٹر سائیکل پر اچھا کنٹرول رکھتا ہو۔یعنی موٹر سائیکل کو جلدی سے موڑ سکے اور رفتار کو قابو میں رکھ سکے۔ فاصلہ اور وقت کا صحیح اندازہ لگا سکے۔ علاقے کے ٹریفک کے قواعد و ضوابط معلوم ہوں اور ان کی پابندی کرے۔ کاروائی کے خارجی اور داخلی کچے ،پکے راستے معلوم ہوں۔ ڈرائیور کو ہیلمٹ پہننا چاہیے۔ ڈرائیور کو گاڑی چلاتے وقت فائر کرنا آنا چاہیے۔ کاروائی سے پہلے ڈرائیور کو اچھی مشق ہونی چاہیے ۔ امیر کا انتخاب کر لیا جائے، ڈرائیور امیر ہو گا۔ آپس میں اشارات پہلے سے طے ہوں۔ پسٹل دونوں ساتھیوں کے پاس ہوں۔ موٹر سائیکل دونوں ساتھیوں کو چلانی آنی چاہیے۔ موٹر سائیکل پہلے چیک کر لیں۔ فائر کرنے والے کو چاہیے کہ ڈرائیور کو نہ پکڑے، اگر مجبوری ہو تو ایسا کر سکتا ہے۔ فائر کرنے والے کو چاہیے کہ دونوں ہاتھوں سے فائر کرے۔ اُسے چلتی موٹر سائیکل سے اُترنا اور چڑھنا آتا ہو۔

عام معلومات

اگلی گاڑی سے فاصلہ رکھ کر چلے تاکہ اُوور ٹیک کرنے میں آسانی ہو۔ گاڑی کو اگر اُوور ٹیک کرنا ہو تو سائیڈ میں ایک ڈیڑھ میٹر کا فاصلہ ہو۔ تاکہ گاڑی والا مشکوک ہو تو آپ اس سے بچ سکیں۔ اگر آپ کا ہدف گاڑی ہے تو سیدھا اس کے پاس نہ جائیں بلکہ ایک گاڑی کا فاصلہ رکھیں۔ جب فائر کرنا ہو تو تب گاڑی کے پاس آئیں ،پہلے نہ آئیں۔ شہروں میں فٹ پاتھ بھی کاروائی کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔ ڈرائیور کاروائی کے وقت گئیر تبدیل کرے گا۔ رفتار نہ بہت تیز کرے گا اور نہ بہت کم۔ ڈرائیور فائرنگ میں مدد کر سکتا ہے۔ یعنی اگر اس کے پاس پستول ہے تو وہ فائر کر سکتا ہے۔ ڈرائیور ہدف سے دس میٹر کے فاصلے پر کلچ دبائے تاکہ آواز ختم ہو جائے۔ بعض اوقات موٹر سائیکل سے اُترنا ضروری ہوتا ہے۔ کیوں کہ ہدف تھوڑا دور ہوتا ہے۔

چلتی موٹر سائیکل سے قتل کرنا: دائیں طرف، بائیں طرف، آگے، پیچھے۔

موٹر سائیکل سے رُکی ہوئی موٹر سائیکل پر فائر کرنا:

موٹر سائیکل سے چلتی ہوئی موٹر سائیکل پر فائر کرنا:

موٹر سائیکل سے اُتر کر فائر کرنا: پوزیشن لے کر، بھاگ کر، رولنگ کر کے۔

گاڑی سے قتل

گاڑی اچھی طرح چیک کر لیں۔ پٹرول فل کر لیں۔ ٹیوننگ کر لیں۔ کوشش کریں کاروائی کے دوران ڈرائیور دو ہوں ۔ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔باقی اصول موٹر سائیکل کی احتیاطوں میں دیکھیں۔ دو نمبر کاغذارت کی گاڑی استعمال کریں۔

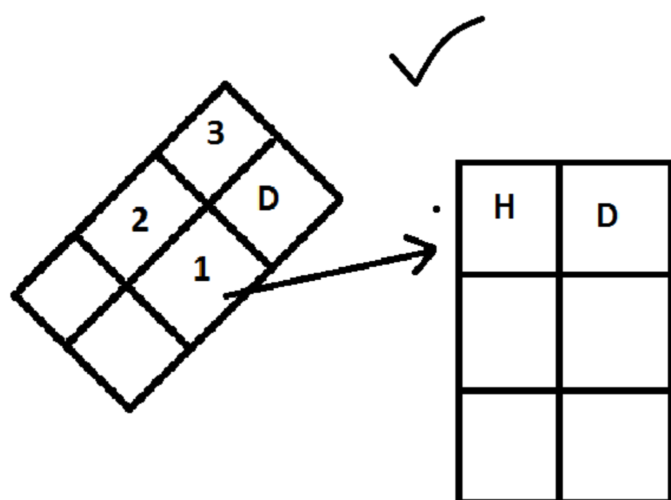
گاڑی خریدنے کا طریقہ

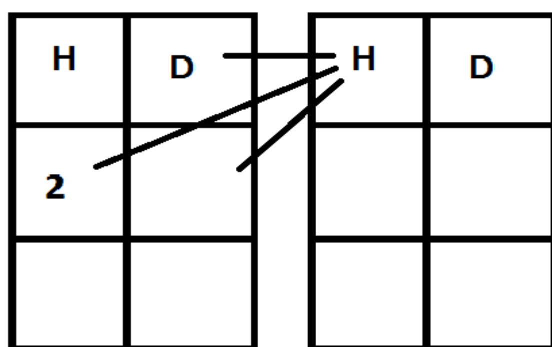
جس سے گاڑی خریدنی ہے، اس کے سامنے دو تین دوکان داروں پر چکر لگا کر گاڑیاں دیکھ لیں۔ بھاؤ تاؤ ضرور کریں۔ اُس سے گاڑی کے کاغذات چیک کرنے کے لیے ضرور لے لیں۔ پیسے، رقم ادا کرتے ہوئے کہیں کہ میں خود کاغذات کو اپنے نام کروالوں گا۔ اور کوشش کر کے فوراً عملیات کر لیں۔ اگر گاڑی کو اپنے نام پر ٹرانسفر کرانا ہو تو دو نمبر شناختی کارڈ استعمال کریں۔ دو نمبر شناختی کارڈ بنانے کے طریقہ رہائش کے باب میں پڑھ لیں۔

گاڑی کے اندر سے فائر کرنا: دائیں بائیں۔

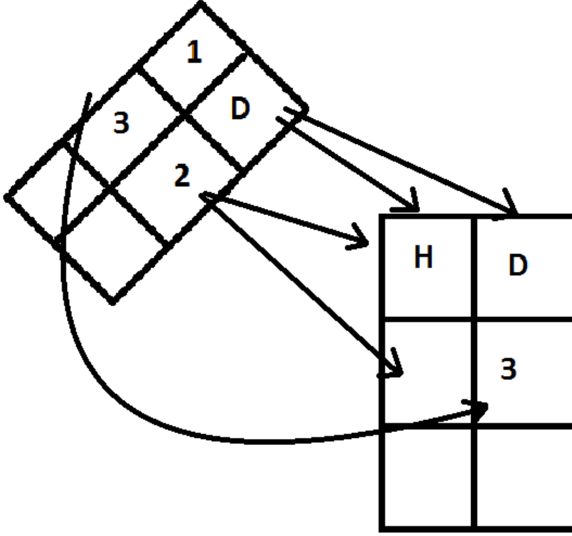
گاڑی کی کھڑکی سے فائر کرنا: دائیں، بائیں، پیچھے۔

گاڑی سے اُتر کر فائر کرنا: بھاگ کر، پوزیشن لے کر، رولنگ کر کے۔


3
2
D
1
H
D


H
D
2
H
D

دونوں گاڑیاں متحرک اور شیشے سے فائر کرنا۔



گاڑی کو روکیں گے۔

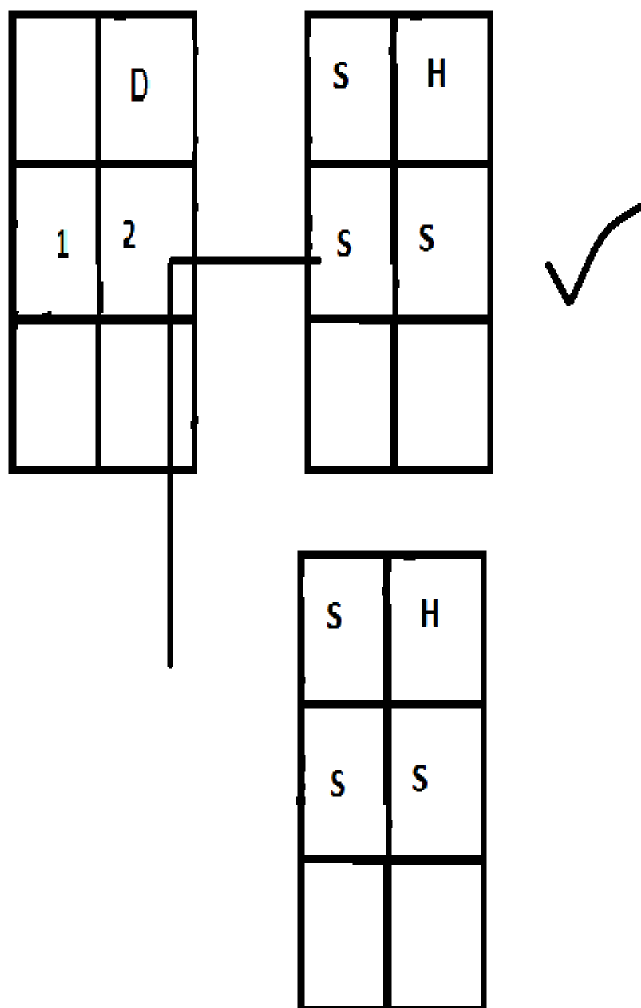
ہمیشہ تعارض میں L پوزیشن بنائیں۔

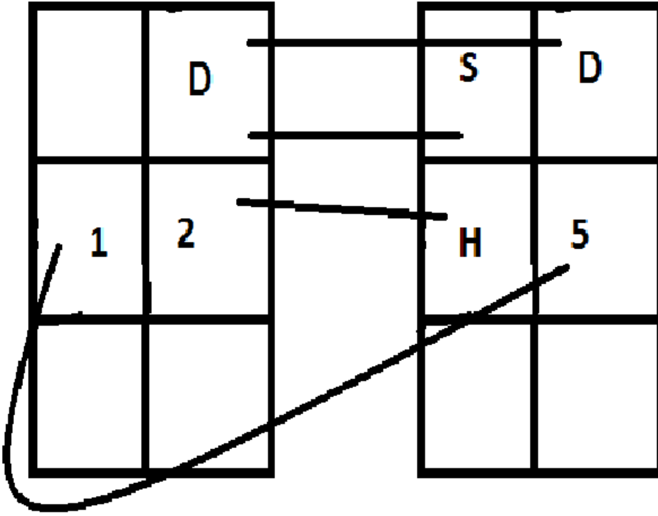
S	H
S	S

X

S	H
S	S

S	H
S	S

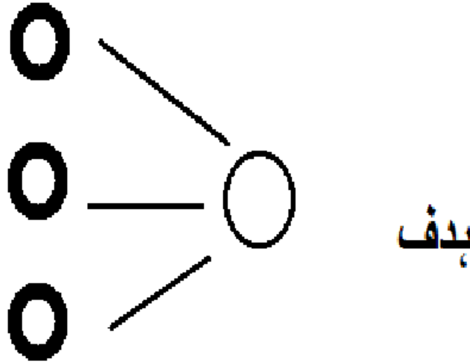

D
1
2
S
H
S
S
S
H
S
S



ترصد میں یہ ضرور دیکھ لیں کہ گاڑی بلٹ پروف تو نہیں ہے۔

آپ گاڑی میں اور دشمن پیدل:

ہدف کے قریب گاڑی آہستہ کر کے ساتھی اُتریں گے۔



فائر کے بعد ساتھی چلتی گاڑی پر بیٹھ جائیں گے۔ڈرائیور گاڑی کو چالو رکھے گا۔جب ساتھی گاڑی کے قریب آئیں تو ڈرائیور گاڑی کو آہستہ کرلے اور ساتھی چلتی گاڑی میں بیٹھیں گے۔ڈرائیور ہمیشہ گاڑی میں ہو گا اور ڈرائیور امیر ہو گا۔

اغوا

کسی شخص یا اشخاص کو اُٹھانا یا روکنا تاکہ مجاہدین کے مقاصد حاصل ہو سکیں۔

مقاصد

حکومت کو مجبور کرنا کہ مجاہدین کے مطالبات پورے کرے۔حکومت کو کسی سیاسی چال میں پھنسانا۔ترصد حاصل کرنے کے لیے۔غنیمت کے لیے۔دنیا کی توجہ کسی خاص مسئلے کی طرف مبذول کرانا۔

اغوا کی اقسام

خفیہ اغوا

اس طرح اُٹھانا اور اپنے محفوظ ٹھکانے پر اس طرح پہنچانا کہ کسی کو کان و کان خبر نہ ہو سکے۔ یہ سب سے بہتر اور کم خطرناک ہے۔

اعلانیہ اغوا

اپنے ہدف کو پکڑ کر سر عام کسی جگہ پہنچ جائیں اور حکومت کے ساتھ مذاکرات کریں۔ اور ذرائع ابلاغ پر اپنے آپ کو مقبول کریں۔

بس کا اغوا

اگر بس بغیر سیکورٹی کے ہے تو آپ اسے آسانی سے اغوا کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے دیکھا جائے گا کہ بس ایسی کون سی جگہوں پر رکتی ہے جہاں سے آپ اس میں آسانی سے داخل ہو سکتے ہیں۔ کوشش کی جائے کہ ایسے موقعوں سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ کیوں کہ بس کو خود روکنے میں کئی خدشات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جب آپ کو خود بس روکنی ہو تو ایسے جگہ کا انتخاب کریں جہاں سیکورٹی وغیرہ کا مسئلہ نہ ہو اور ڈرائیور کو بس لے جانے کا راستہ بھی نہ ملے۔ راستوں کو مکمل طور پر بند کر دیں۔ اس کے لیے آپ مختلف طریقے استعمال کر سکتے ہیں۔ بس کے راستے میں کیل بکھیر دیں۔ تاکہ بس کے پہیے ناکارہ ہو جائیں۔ چھوٹی مائن پھاڑی جا سکتی ہے جس سے نقصان نہ ہو۔ اگر آپ مغویوں کو اسی بس میں لے جانا چاہتے ہیں تو پھر ایسا طریقہ استعمال کریں کہ جس سے بس کو نقصان نہ ہو۔ مثال کے طور پر بس کو زبردستی روکنا۔ اس میں دو ساتھی راستے میں کھڑے ہو کر ڈرائیور پر سامنے کی طرف سے بندوق تانیں گے اور ایک ساتھی ڈرائیور کی طرف سے۔ اگر ڈرائیور کوئی غلط حرکت کرے گا تو ڈرائیور کی طرف کھڑا ساتھی اس پر فائر کرے گا اور باقی دو ساتھی بس رکنے پر اس میں داخل ہو جائیں گے۔

اگر بس کی سیکورٹی ہے تو آپ مائن کے ذریعے سے سیکورٹی والی گاڑی کو ختم کر سکتے ہیں۔ یا ساتھیوں کی تعداد میں اضافہ کریں۔ ساتھیوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ سیکورٹی گارڈ سے نپٹے اور دیگر بس کو اغوا کرنے کا کام سرانجام دیں۔

جب بس آپ کے قابو میں آجائے تو ڈرائیور کی جگہ آپ کا ساتھی بیٹھ جائے اور بس چلائے۔ سب کے ہاتھ کھڑے کروالیں اور ایک دو ساتھی سب کے ہاتھ پاؤں باندھیں اور آنکھوں پر پٹیاں باندھ دیں۔ ان سے سب سے پہلے موبائل فون حاصل کیے جائیں۔ ان میں سے کوئی حرکت کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ اگر

آپ قتل نہ کرنا چاہتے ہوں تو ربڑ کی گولی استعمال کریں۔ اس سے رعب بھی بیٹھ جائے گا اور ان شاء اللہ آپ کا مقصد بھی حاصل ہو جائے گا۔

بس کو ایسے راستوں سے لے کر جائیں جہاں جانچ پڑتال نہ ہو۔ اگر آپ کا کوئی پیچھا کرے تو دفاعی گروپ اس سے نپٹے اور باقی اپنا کام جاری رکھیں۔ مغویوں کی گردنوں کے ساتھ پرائما کارڈ لپیٹ کر اس کے ساتھ مکینیکل پٹاخی نصب کر دیں تاکہ کسی بھی حرکت کی صورت میں آپ فوراً ردِ عمل کر سکیں۔

عمارت کا اغوا

عمارت کی پہلے مکمل طور پر ترصد کریں۔ کمزور نکات تلاش کریں۔ اس کے متعلق جی ایچ کیو، روس میں تھیٹر اور سکول کے اغوا کی مکمل ویڈیو دیکھ کر بہت سی معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ ایسی کاروائیوں سے دشمن پر زیادہ رعب ڈلتا ہے اور لوگوں کی توجہ حاصل ہوتی ہے۔ جیسے جی ایچ کیو میں ساتھی فوجیوں کی وردی میں مٹھائی تقسیم کرتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔ یہ فدائی کاروائی ہوتی ہے۔ غلطی یہ ہوئی کہ دشمن کے جو افراد کھانا دینے کے بہانے عمارت کے اندر داخل ہوئے ان کے پاس خفیہ کیمرے تھے۔ اس سے ترصد کر کے دشمن نے اپنا ردِ عمل ظاہر کیا۔

جہاز کا اغوا

یہ بہت اہم کاروائی ہے، جس سے آپ دشمن سے بہت بڑے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔ جس ملک میں آپ نے یہ کام کرنا ہو، وہاں کی ائیر لائن کا مکمل ترصد مطلوب ہوتا ہے۔ اس کی مثالیں نو ستمبر اور مولانا مسعود اظہر کے لیے اغوا کیے گئے جہاز کی کاروائیاں ہیں۔

نوٹ: اعلانیہ کاروائی میں کھجوریں، چھوارے، پانی، جاگنے کی گولیاں وغیرہ لازمی ساتھ رکھیں۔

خفیہ اغوا کی کاروائی کے مراحل

شخصی اغوا

ہدف کا چناؤ

ہدف کا چناؤ مطالبات کی مناسبت سے ہو گا۔ ہدف عالمی نوعیت کا ہو تو مطالبات بھی بین الاقوامی نوعیت کے ہوں گے۔ اگر مطالبات مقامی ہوں تو اہداف بھی مقامی ہوں گے۔ ہدف کا چناؤ مکمل طور پر شرعی بنیادوں پر ہونا چاہیے۔

وقت کا چناؤ

ایسا وقت ہو کہ کوئی آپ کو نہ دیکھے۔

پسپائی

جب تک آپ محفوظ جگہ پر نہیں پہنچ جاتے، دشمن کی کوئی نہ کوئی کمزوری اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ تاکہ محفوظ مقام تک پہنچ سکیں۔ اور محفوظ مقام پر پہنچنے سے پہلے دشمن کو اطلاع نہ دیں۔ مغوی کی اچھی طریقے سے تلاشی لیں اور اس کے کپڑے تبدیل کریں۔ کوئی بھی مادی چیز اس کے پاس نہ چھوڑیں۔ منہ بند کرنے کے لیے کپڑے والی ٹیپ استعمال کریں۔ اگر سفر لمبا ہو تو مغوی کو گرفتار کرتے وقت بے ہوش کر دیں۔

غیر مسلح شخص کا اغوا

ایک ساتھی گردن اور دوسرا ساتھی ٹانگیں پکڑے۔

مسلح شخص کا اغوا

ساتھی پیچھے سے بغل اور گردن پکڑے جبکہ دوسرا ساتھی ٹانگیں پکڑے۔

اپنے ہتھیار مغوی سے دور رکھیں۔ بھیس بدل لیں۔ اغوا کے لیے بہترین گاڑی ہائی روف ہے۔ اپنا اسلحہ ہمیشہ اپنے جسم کے ساتھ لگا کر رکھیں۔

گاڑی کو روکنے کا طریقہ

(۱) سائیڈ مارنا۔ (۲) ایک گاڑی آگے، ایک پیچھے۔ لیکن سامنے بالکل نہ آئیں۔

نوٹ: مغوی سے الیکٹرونکس کی چیزیں نکال پھینکیں۔ کسی غلطی کی وجہ سے چھاپے پڑتے ہیں تو مغوی کو قتل کر دیں۔ اگر کسی غلطی کی وجہ سے مغوی بھاگ جائے تو اُس جگہ کو چھوڑ دیں۔ اپنے نام اور علاقے کا ذکر مغوی کے سامنے مت کریں۔ گپ شپ بھی اس سے دور ہو کر کریں۔ اپنے گروپ میں اس کو شامل کریں

، جس کو آپ خاص جانتے ہوں۔ سخت پہرہ لگائیں۔ مغوی کے سامنے ہنسی مذاق نہ کریں۔ اس سے آپ کا رعب ختم ہو جائے گا۔ گارڈ کو قتل کرنے کا فتویٰ حاصل کریں یا اسلحہ حاصل کریں۔ باندھا جا سکے تو باندھ دیں۔

ڈیل کرنے والا گروپ

نہ اپنی جگہ سے اور نہ ہی اپنے علاقے سے رابطہ کریں۔ حاضر دماغ، چوکنّے رہیں اور باتوں کے پکے ہوں۔ خفیہ اغوا میں اطلاع مغوی کے گھر والوں کو یا اس کے دوست کو دیں اور کہہ دیں کہ اگر پولیس کو اطلاع دی مغوی کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔ ساتھ ہی مارنے پیٹنے کی آوازیں بھی سنائیں۔ مغوی کو ڈرائیں دھمکائیں اور سیاست استعمال کریں۔ اپنی بات پر پکے رہیں۔ مطالبات نہ ماننے پر جو دھمکی دی ہو، اُسے پورا کریں۔ ڈیل مختصر ہو۔

نوٹ: قیدی کے ساتھ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا سلوک رکھیں۔ اس کے حقوق ادا کریں۔ ممکن ہے وہ آپ کے اخلاق و دعوت سے بدل جائے۔

تبادلہ

قبائلی علاقہ سے تبادلہ پولیٹیکل ایجنٹ کے ذریعے کرائیں۔ اگر مغوی شہر میں ہو تو قبائلی علاقہ سے تبادلہ اطمینان بخش طریقے سے کرائیں۔ مثلاً: اگر ساتھی رہا کروایا ہے تو دیکھ لیں کہ وہ ٹھیک ہے؟ جو چیز آپ حاصل کر رہے ہیں، اس میں جاسوسی کا آلہ تو نہیں؟ پیسے اصلی ہیں؟ مغوی کو گھما پھرا کر، دھوکہ دے کر چھوڑیں تاکہ جگہ کا معلوم نہ ہو۔ کام ختم ہونے پر فوراً پسپائی اختیار کریں۔ سندھ وغیرہ کے وڈیرے کو مغوی بیچ سکتے ہیں۔

مغوی کو رکھنے کی جگہ

اگر قبائلی علاقہ جات میں منتقل کرنا ممکن ہے تو کر لیں۔ شہر میں جس جگہ رکھا جائے وہ اس اصول پر کہ گھر دو نمبر لیا جائے۔ بہتر ہے کہ فیکٹری ایریا یا کسی گودام یا کارخانے میں رکھیں۔ آمد و رفت وغیرہ کا مسئلہ بھی نہیں ہو گا۔ باقی رہائش کے باب کے اصولوں پر عمل کریں۔

نوٹ: ڈیل کرنے والا گروپ اور ایکشن گروپ ہمیشہ الگ الگ ہوں گے اور ان کا آپس میں کوئی رابطہ نہ ہو گا۔

گھات

گھات ایک چھوٹی اور تند و تیز کاروائی ہے۔ جس میں تھوڑی سی نفری استعمال ہوتی ہے۔ یہ کاروائی پہلے سے طے شدہ سگنل پر ختم ہوتی ہے۔

گھات کے مقاصد

دشمن کی نقل وحمل کو مفلوج کرنا۔ دشمن کی مواصلائی لائن میں تخریب کرنا اوراس کی رسد کو کاٹ دینا۔ دشمن کو اس بات پر مجبور کرنا کہ وہ اپنے عملے اور سامان کی حفاظت کی خاطر ہر قسم کی فوج میں اضافہ کرے۔ دشمن کو آزادی سے گشت نہ کرنے دینا۔

گھات کی اقسام

گھات کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں:

(۱)فوری گھات (۲) تجویز شدہ گھات

فوری گھات

یہ گھات کمانڈر ایسے حالات میں لگاتا ہے جب وہ مجبور ہو اور حالات اس کے قابو سے باہر ہو جائیں۔ اس صورت میں کامیابی کا انحصار ہر ایک کے انفرادی عمل اور حاضر دماغی پر ہو تا ہے۔اس کے لیے بہترین تربیت،احکام پر عمل اور افرا تفری پر قابو پانا شرط ہے۔

تجویز شدہ گھات

یہ گھات ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت لگائی جاتی ہے۔ جو بڑی تفصیل کے ساتھ ترصد کی معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔

گھات کے اہداف

سیکورٹی فورس کی گاڑیاں، دشمن کے عام،راشن اور اسلحے کے کانوائے، گشتی پارٹیاں، بکتر بند گاڑیاں۔

ہدف کا چناؤ

ہدف ایسا ہو جس سے دشمن کا زیادہ سے زیادہ نقصان ہو۔ جہاں کم سے کم گوریلا قوت یہ کام انجام دے سکے۔ جہاں واپسی کا راستہ صحیح ہو اور دشمن آگے جا سکے نہ پیچھے، بلکہ قتل گاہ میں قید ہو کر رہ جائے۔

گھات کی پارٹیاں

قاطع پارٹی

جوں ہی آخری گاڑی اس پارٹی تک پہنچے، یہ اس کو ہدف بنا کر پیچھے کے راستے سے دشمن کے بھاگنے کے لیے راستہ بند کرے گی اور دشمن کی متوقع امداد کو روکنا بھی اسی کا کام ہے۔ نائب کمانڈر اس پارٹی میں ہو گا۔

قلبی پارٹی

دشمن کو تباہ کرنا اس پارٹی کا کام ہے۔ اس میں کمانڈر ہو گا۔

غلافی یا کورنگ پارٹی

کورنگ پارٹی، جو اپنے ساتھیوں کو آخر میں کور گائر دے گی۔

ذخیرہ پارٹی

اس پارٹی کو کمانڈر جہان چاہے استعمال کرے۔

کانوائے پر گھات لگانے کے چند مفید گر

- کانوائے جب چنی ہوئی جگہ پر پہنچ جائے تو کانوائے کی سب سے پہلی گاڑی کو روک کر پورے کانوائے کو روکا جا سکتا ہے۔
- اس کے لیے وہ ہتھیار استعمال کیے جائیں، جو دشمن کو دہشت زدہ کریں۔ مثال کے طور پر مشین گن، آر پی جی اور گرنیڈ کا استعمال۔
- گھات کی جگہ چھوڑنے سے پہلے گاڑیوں کو مکمل تباہ کر دیا جائے۔

- اگر گاڑیاں ٹھیک حالت میں پکڑی جائیں اور انہیں موقع پر استعمال کیا جاسکتا ہے تو انہیں نقصان نہ پہنچایا جائے۔
- اس بات کا یقین کر لیا جائے کہ گھات لگانے والے اپنے پیچھے کوئی ایسا نشان نہ چھوڑیں کہ جس سے ان کی نشان دہی ہو سکے۔
- گھات کے اختتام پر دشمن کا کوئی آدمی بھی نہ چھوڑا جائے، جو اس واقعے کی اطلاع کر سکے۔
- اکثر اوقات یہ بہتر ہوتا ہے کہ کانوائے کی پہلی گاڑی کو گزرنے دیا جائے اور ان کے اصل اور مطلوبہ حصے پر ضرب لگائی جائے۔ لیکن اگلی گاڑیاں کمک نہ لا سکیں۔
- گھات کی کاروائی شروع ہونے کے بعد گھات کی جگہ پر روشنی کر دی جائے۔ تاکہ دشمن اچھی طرح نظر آئے اور دوسرے لوگوں سے کانوائے کو اوجھل کرنے کے لیے دھواں کر دیا جائے۔
- جنگلائی علاقوں میں پست قدمی کرتے وقت اگر راستے کے نشان بن رہے ہوں تو ان کو ختم کر دیا جائے۔ بشرطیہ کہ وقت اجازت دے۔

کمرہ یا گھر آزاد کروانے کا طریقہ

دھوکا

ریکی جتنی اچھی ہو گی اتنا کام آسان منظم اور محفوظ ہو گا۔ جب اچھی ریکی موجود ہو اور ہدف کا نام وغیرہ کی معلومات ہو تو تلبیس کے ذریعے گھر کی بیل دے کر ہدف کو اول کوشش کر کے باہر بلوائے۔ تو باہر ایک گروپ مخفی کور دے گا اور ایک ساتھی گاڑی تیار رکھے گا۔ جیسے ہی وہ باہر آئے گا۔ تو اسے باتوں میں لگا کر مصروف کیا جائے گا پھر ساتھی گاڑی قریب لائے گا اگر وہ نرمی سے گاڑی میں بیٹھ جائے تو بہتر ورنہ زبردستی کی جائے گی اور یہ کام سیکنڈوں میں کیا جائے گا۔ یہ تھا اغواء کا طریقہ اسی طرح جب قتل کرنا ہو تو ہدف کو دھوکے کے ذریعے سے باہر بلا کر فوراً قتل کریں گے اور دوسرہ ساتھی موٹر سائیکل تیار رکھے گا اور پھر جلدی سے بھاگ نکلیں گے۔

کور گروپ

دو قسم کے کور گروپ ہو سکتے ہیں ایک ظاہری اور ایک مخفی شہر میں مخفی کور گروپ ہی اکثر استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ عملیات کے وقت مخفی اور دشمن سے مخفی ہوتا ہے ضرورت پڑنے پر ایکٹو ہوتا ہے ورنہ نہیں۔ اس کور گروپ کا استعمال کئیں مواقعوں پر کر سکتے ہی مثال قتل، اغواء وغیرہ میں اور ایسے مواقع جس میں خطرہ ہو مثال قبائل سے آئے افراد یا سامان کے وقت۔ گھر کی آزادی کے وقت دو کور گروپ ہونگے ایک گھر سے باہر اور دوسرہ گھر کے اندر ایکشن گروپ کے ساتھ تا کہ اگر باہر سے دشمن حملہ آور ہو تو کور گروپ کا ہونا بہت ضروری ہے۔

گھر میں داخل ہونے کا طریقہ

اول کوشش کریں کہ دھوکہ کے ذریعے داخل ہوا جائے اور جب آسانی سے گھر میں داخل ہونا ممکن نہ ہ تو زبردستی کی جائے اس کا طریقہ کار مختلف ہو سکتے ہیں۔ اندر والے گرپ کا باہر کور گروپ سے رابطہ ہر وقت ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ہاکی ٹاکی یاں موبائل استعمال کیا جا سکتا ہے جس میں فون کال کو ہر وقت آون رکھا جائے گا اور ہینڈ فری کا استعمال کیا جائے گا۔

واقع سے سبق:

ایک دفعہ ساتھی نے ہدف کے گھر داخل ہونے کے لیے ٹی سی ایس کا کور استعمال کیا جب ہدف نے کہا کے ڈاک اندر پھینک دیں تو ساتھی نے ایسا نہیں کیا اس نے ڈاک وصول کرنے پر دستخط وصول کیے جس سے ہدف کو دروازہ کھول کر باہر آنا پڑا۔

ایک گھر میں ڈاکوؤں نے چھاپہ مارہ جب گھر کی بیل دی تو ڈاکووں نے گھر کے بڑے کا نام لیے کر بلوایا تو گھر والوں نے بچے کو آگے کر دیا اور کہا کہ وہ گھر میں نہیں ہیں تو ڈاکووں نے کہا کے آپ کے لیے کچھ سامان آیا ہے جب بچے نے دروازہ کھولا اور ہاتھ باہر نکالا تو ڈاکو نے جھٹکے سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گے اور بچے کو قابو کرتے ہوئے کہا کہ اگر شور کیا یا فون کرنے کی کوشش کی تو بچے کو قتل کر دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے ایک کمرے میں سب کو بند کر دیا موبائل لے لیے اتنی خاموشی اور صفائی سے انہوں نے یہ کام کیا کہ اوپر والی فیملی کو بھی اس بات کی خبر نہ ہوئی۔

احتیاطیں

باہر کور گروپ ہو فون تار، بجلی تار کاٹ دی جائے اسی طرح موبائل کے لیے موبائل کے سگنل کو جام کرنے کے لیے جامر ملتے ہیں ان کو استعمال بھی کیا جاسکتا ہے، جیسے ہی گھر میں داخل ہونگے تو گھر کے افراد کے منہ و ہاتھ پاؤں باندھ دیں یا کسی ایک چھوٹے کمرے میں بند کریں موبائل حاصل کر کے ان کو محفوظ کیا جائے ۔اور اگر کوئی شور شرابہ کرے تو زبردستی چپ کرایا جائے ۔ اگر گھر میں سیکورٹی گارڈ موجود ہوں تو ان کا سب سے پہلے توڑ کیا جائے گا اول دھوکا پھر زبردستی سے کام لیا جائے گا۔

کاروائی کی پہلے سے ترتیب بنائیں ہر مسئلہ کا علم ہو اور اس کا حل اپنے ذہن میں رکھیں اور کام کو ساتھیوں میں تقسیم کریں۔اسی طرح اگر انتشار ہو جائے تو اس کا کیا حل ہو گا وغیرہ

واقع سے سبق

ایک ہائی سیکورٹی کے علاقہ میں ڈاکوؤں نے گاڑی چوری کی تقریبا آدھی رات کا وقت تھا کہ کچھ لوگ آئے اور سیکورٹی گارڈ کے پاس آ کر کھڑے ہو گے اور گاڑی والے کے نام سے اپنے موبائل سے اس سے جھوٹی باتیں کرنا شروع ہو گے سیکورٹی گارڈ نے سمجھا کہ صاحب جی کے دوست ہیں اور ان کو لینے آئے ہیں اتنے میں کچھ افراد گھر چلے گئے اور گاڑی نکال کر لے گئے جو ڈاکو سیکورٹی گارڈ کے پاس کھڑے تھے اس سے سلام دعا کر کے وہ بھی اپنی گاڑی سے واپس ہو لیے سیکوڑٹی گارڈ نے سمجھا کہ صاحب جی چلے گئے ہیں،ڈاکوؤں نے اس کو محسوس ہی نہ ہونے دیا۔

ب۔مجاہدین نے ایک ہائی سیکورٹی کے علاقے سے ایک امریکی کو اس کے گھر سے اٹھایا اس کے سیکورٹی گارڈ کو باندھ دیا اور واپسی پر گھر والوں کو بھی باندھ دیا مکمل خاموشی اور احتیاط کے ساتھ سب باحفاظت محفوظ لوٹے۔

گھر کی سیکورٹی

کیمرے جن کا تعلق صرف گھر والوں سے ہوتا ہے یا اکثر ان کا لنک سیکورٹی کمپنی والوں سے ہوتا ہے تو ان کیمرہ سے ہوشیار رہنا اور توڑ کرنا کہ واپسی پر اس سسٹم کو تباہ کرنا کہ ثبوت باقی نہ رہے۔کچھ کیمروں کا تعلق موجودہ کالونی کے سیکورٹی گارڈ سے بھی ہو سکتا ہے۔ تو ان سیکورٹی کمپنیوں میں اپنا ایجنٹ پیدا کر کے آپ آئمتہ الکفر کی ریکی و معلومات اور گھر کی معلومات بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

کمرہ کی تعداد اور کوالٹی سے آسانی سے گھر کی اہمیت و سیکورٹی کی نوعیت معلوم کر سکتے ہیں۔ لاک ماسٹر نگ کا فن حاصل کرنا جس میں ہر قسم کے لاک کھول سکتے ہیں شہر میں کام کرنے کے لیے اہم ہے۔

عمارت میں زبردستی داخل ہونا

سیڑھی لگا کر، پھلانگ کر یا دیوار اور گیٹ کو مائن سے تباہ کر کے۔ مثال جیسے لاہور میں قادیانیوں پر کاروائی ہوئی انہوں نے پیچھے والے گیٹ کو مائن سے تباہ کیا اور اندر داخل ہوئے۔

ایکشن

گھر یا کمرہ میں داخل ہونا جب جوابی کا خطرہ ہو تو اول ہجومی گرینیڈ (بغیر چھروں والا) پھینکیں گے مثال پولیس چوکی آزاد کرنا ہو، اسی طرح ہدف کو زندہ گرفتار کرنا مقصود ہو تو سموک بم اور بے ہوشی والا بم استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اپنے آپ کو محفوظ بناتے ہوئے جب اندر جائیں گے تو فائر کرتے ہوئے جائیں گے اور آڑ لیتے ہوئے داخل ہونگے اول ساتھی اس طرح داخل ہو گا پھر کمرہ یا گھر کلیئر کر کے باقی ساتھیوں کو داخل ہونے کا اشارہ کرے گا۔ اسی طرح عمارت میں پوسٹیں ہو تو ایک گروپ ان پوسٹوں کو کلیئر کرے گا بڑے ہتھیاروں سے اور باقی داخل ہونگے۔

کمرہ میں داخل ہونے کا طریقہ

جتنے کمرے ہونگے اتنے گروپ ہر کمرے کو کلیئر کرینگے اور اسی کے مطابق کام تقسیم کیا جائے گا اور ترتیب بنائی جائے گی۔ کمرے میں داخل ہونے کا طریقہ ایک ساتھی دروازہ کھول کر گرنیڈ پھینکیں گا اور آگے چلا جائے گا اور یہی ساتھی کمرے کے باہر کور دے گا جیسے ہی گرنیڈ پھٹے گا ساتھی اندر داخل ہو جائے گے۔ اندر مخالف سمت پر اپنی پوزیشن سنبھالیں گے۔ کوشش کر کے ایک دوسرے کے ساتھ اپنی کمر ملائیں گے تاکہ آپس میں فائر نہ لگ جائے اور ایک دوسرے کو کور بھی دیں گے۔

احتیاطیں

داخل ہوتے وقت، فائر کرتے وقت یہ کوشش کی جائے گی کی آپس میں ایک دوسرے کی گولی نہ لگ جائے۔ مشق کرنا، کام ہر ساتھی کو تقسیم کر کے ذمے لگانا۔ کمرے میں مزید کور آڑ کو کلیئر کریں اور مکمل احتیاط سے کریں مثال باتھ روم یا دیوار وغیرہ

کم ساتھیوں کا طریقہ

مثال تین افراد، ایک ساتھی دروازہ کھول کر گرنیڈ پھینکے گا اور پھر کور دے گا۔ باقی دو اندر داخل ہونگے ۔اسی طرح واپسی پر کور والا آخر میں آئے گا آخری وقت تک کور دیے گا اور آخر میں فائر کرتا ہو نکلے گا۔

کاروئی انتہائِ کم وقت میں سرانجام دیں گے غنیمت کی لالچ میں جان کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ریکی مکمل کریں گے، ہاتھ باندھنے کے لیے پلاسٹک ٹائی اور منہ بند کرنے کے لیے کپڑا ٹیپ وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پسپائی

پسپائی کے وقت ایک ساتھی کور دے گا باقی پسپائی کریں گے اسی طرح سواری پر بھی بیٹھتے وقت ایک ساتھِ آخر تک کور دے گا باقی پسپائی کریں گے اور کور والا سب سے آخر میں سواری میں بیٹھے گا۔

ثبوت ختم کرنا

ثبوت ختم کریں گے اور اگر اغواء یا قتل کیا ہے تو ایسا طریقہ اختیار کریں گے کہ پسپائی کے وقت دشمن حملہ نہ کر دے یا پیچھا نہ کر سکے مثال دشمن کی سواری، جگہ، مواصلات وغیرہ کو ختم کرنا اور گھر کے افراد کو باندھ دینا۔

کتاب الاستخبارات

باب اول

دشمن استخبارات

دشمن استخبارات کا تعارف ومقاصد

ایس آئی یو سپیشل انویسٹی گیشن یونٹ یہ تمام آٹھ ایجنسیوں کی لیڈرنگ کرتا ہے۔ لاہور میں اس کی عمارت پر فدائی ہو جسکے بعد اس کی عمارت کو لاہور میں بند کر دیا گیا۔ یہ یونٹ خاص مجاہدین کے لیے بنایا گیا ہے۔ اور اس کی بلڈنگ میں مکمل ایجنسی کا سسٹم موجود ہوتا ہے سیل، تفتیشی کمروں سے لے کر مکمل انتظامات وغیرہ ۔ پہلے سب ایجنسیاں علیحدہ علیحدہ کام کرتیں تھیں مشرف نے اس یونٹ کو قائم کر کے سب ایجنسیوں کو مجاہدین کے خلاف منظم کیا تاکہ سب کو معلامات اور مشاورت سے مجاہدین کے خلاف سخت اقدامات کیے جاسکیں۔ ایم آئی، آئی ایس آئی یہ فوجی ایجنسیاں ہیں ویسے تو پولیس سیاست دان حتی کہ ملک کا مکمل نظام فوج کی نگرانی و حکم پر چلتا ہے۔ آئی ایس آئی فوج کی ایجنسی ہے لیکن اس کو باقی سب سے کچھ زیادہ اختیارات حاصل ہیں۔ یہ ملک کے داخلی اور خارجی سطح پر کام کرتی ہے یعنی اگر ملک میں کوئی قانون، نظام کے خلاف کوئی عمل کرے چاہے وہ حکومت کا سیاسی ملازم ہی کیوں نہ ہو تو یہ قانون کی حفاظت کے تحت اس پر عسکری کام کرتے ہیں اس طرح خارجی سطح پر اس کی مثال انڈیا وکشمیر و دیگر ملکوں میں دشمن کی جاسوسی کرنا اور عسکری کام کرنا ہے۔ سی آئی ڈی، آئی بی یہ پولیس کے تحت کام کرتی ہیں۔ ایف بی آئی اور سی آئی اے یہ امریکہ کی ایجنسیاں ہیں یہ سب مجاہدین کے خلاف متحرک ہیں اور اپنی اپنی سطح پر مجاہدین کے خلاف کام کرتیں ہیں۔ اور ایف آئی اے کا کام ملک کی داخلی سطح پر ہے اعراب ان کا بھی ایک یونٹ خاص مجاہدین کے خلاف متحرک ہے۔ یہ سب آٹھوں ایجنسیاں گرفتار مجاہد سے تفتیش کرتیں ہیں۔ بے شک ان سب ایجنسی والوں کی آپس میں نہیں بنتی یہ سب ایک دوسرے کے سخت بغض رکھتے ہیں اور اپنے کام کی ترقی کی لالچ پر ایک دوسرے سے معلومات چھپاتے ہیں۔ یہ ان کا ایک کمزور پوائنٹ ہے جس سے مجاہدین فائدہ اٹھاسکتے ہیں ۔ اور ان کے اندر پروپیگنڈہ پھیلاسکتے ہیں۔

واقع سے سبق: ایک دفعہ ایک ساتھی کی مشترکہ تمام ایجنسی والے تفتیش کر رہے تھے ایک آفیسر نے سب سے چھپ کر ایک تصویر دکھائی اور پست آواز میں پوچھا اور کہا کہ دوسروں کو مت بتانا۔

1.FBI
2.ISI
3. CIA
4.MI
5.IB
6.FIA
7.CID
8.SIU

دشمن استخبارات کے اہداف

گزشتہ کئی عرصہ سے جاری مجاہدیں کے گوریلا حملوں نے پاکستانی ایجنسیوں کو یہ تجربہ حاصل ہوا ہے کہ عسکری گوریلہ کاروائیاں ان چار عوامل سے ہو کر گزرتی ہے۔ پہلا اس جنگ کا نظریہ دوسرا قیادت جو اس نظریہ کو عملی جامہ پہناتے ہیں تیسرا اسلحہ وبارود جن سے مجاہدیں شہروں میں کاروائیاں کرتے ہیں اور چوتھا وہ عوام جو مجاہدین کی مدد کرتے ہیں۔ دشمن کو معلوم ہے کہ اگر ان چار عوامل کو ختم کر دیا جائے تو پاکستان میں کاروائیاں بند ہو جائیں گی اس لئے وہ ان کو اپنے اہم اہداف میں رکھتا ہے۔

دشمن استخبارات کے کام کا طریقہ کار

تقسیم پر تقسیم کا طریقہ

یہ شیاطین اول تو اپنے کاموں کو تقسیم کرتے ہیں مثال معلومات گروپ، جاسوسی گروپ، ایکشن گروپ وغیرہ اس سے ایک مکمل مجموعہ بنتا ہے اسی طرح اگر ایک بریگیڈیر کئی مجموعات کو چلاتا ہے اور ہر ایک کی اپنی اپنی ذمے داری ہوتی ہے۔

یہ شیاطین اس کوشش میں بھی لگے رہتے ہیں کہ مجاہدین کو آپس میں تقسیم کر کے لڑایا جائے۔ ان کی جنگ کا اصول بھی یہی ہوتا ہے کہ ایک جگہ معاہدہ کرتے ہیں تو دوسری طرف جنگ کرتے ہیں تاکہ طاقت کو تقسیم کیا جائے۔

ڈھیل کا طریقہ

اجتماعی طور پر جب کوئی مجاہدیں کی تحریک کہیں پر متحرک ہوتی ہے تو دشمن فوراحملہ آور نہیں ہوتا اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اس تحریک کے اندر اپنے جو اسپیس داخل کرتا ہے پھر خوب کمزوریاں، معلومات، راز، ڈیٹا وغیرہ اکٹھا کر کے پھر اچانک حملہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر سوات، مالاکنڈ، اور کزئی وغیرہ

اسطرح شہر میں اکثر ساتھیوں کی مخبری پر دشمن نے فوراایکشن نہیں لیا بلکہ دشمن اپنا معلوماتی گروپ ساتھی کے پیچھے لگا دیتا ہے۔ تاکہ باقی ساتھیوں کو تلاش کیا جائے خاص طور پر امیر تک رسائی آسان ہو سکے۔

<u>واقعہ سے سبق</u>

اسی طرح شہر میں مجاہدیں کے ایک گروپ کے ساتھ ہوا جب ایجنسی والوں نے ان سب کو گرفتار کیا تو ایجنسی والوں نے ساتھیوں کو بتایا کہ ہم نے تم کو اس پیغام پر گرفتار کیا" دعوت تیار ہے کل آجاؤ" نہیں تو ہم نے آپ لوگوں کو مزید دیکھنا تھا۔ ہم سمجھے کہ کوئی خود کش حملہ ہونے والا ہے۔

دشمن استخبارات کا نیٹ ورک سسٹم

انٹیلی جنس والے شہروں میں مجاہدین کے خلاف جو نیٹ ورک چلاتے ہیں، وہ کم از کم ۳۰ اور زیادہ سے زیادہ ۵۰ افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ یہ افراد مجاہدین کی گرفتاریوں سے کافی تجربہ کار ہو چکے ہیں۔ اور مجاہدین کے طریقہء کار، نفسیات، چال ڈھال وغیرہ سے بخوبی واقف ہیں۔ کیوں کہ چند لوگ مسلسل اسی کام میں دن و رات مصروفِ عمل ہیں۔ یہ لوگ تقسیم در تقسیم کے اصول کے تحت چلتے ہیں۔ مثال: ایک بریگیڈیئر کی ذمہ داری عرب مجاہدین کی نگرانی ہے تو دوسرے کے ذمہ پنجابی مجاہدین ہوں گے۔ پھر کاموں

میں بھی یہ اپنے آپ کو تقسیم کرتے ہیں۔کچھ عملیات کا کام کرتے ہیں تو کچھ تفتیش کا کام سنبھالتے ہیں۔مثلاً: انٹیلی جنس کے ایک بریگیڈئیر کے تحت ایک افسر کاؤنٹر انٹیلی جنس کا ہوتا ہے،جو نیچے کے تمام لوگوں کو دیکھتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے۔ رپورٹ بریگیڈئیر کو کرتا ہے۔اس کاؤنٹر انٹیلی جنس آفیسر کے تحت مختلف لوگ کام کرتے ہیں۔ یہ کاؤنٹر میجر ایک شہر میں کئی گروہوں میں کام کرتے ہیں۔ان کی تعداد ہر شہر میں کام کی نوعیت کے لحاظ سے ہوتی ہے۔اس کاؤنٹر آفیسر کے تحت اس ادارے کے لوگ ہوتے ہیں،جو مستقل ایجنٹ ہوتے ہیں۔اور یہ عام لوگوں میں سے کام کے لیے ایجنٹ بناتے ہیں۔اس مقصد کے لیے وہ مختلف لوگوں کو خرید کر،بلیک میل کر کے اپنا کام کرواتے ہیں۔مثلاً: نائی، سبزی والا،ڈرائیور اور امام مسجد۔جو اس مستقل ایجنٹ کو رپورٹ کرتے ہیں اور اسی کے حکم پر چلتے ہیں۔ان ایجنٹوں میں دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ایک عارضی طور پر کام کرنے والے، دوسرے مستقل طور پر کام کرنے والے۔عارضی طور پر کام کرنے والے پورے اعتماد کے لوگ نہیں ہوتے ۔ جبکہ مستقلاً کام کرنے والے ان کے اعتماد والے ہوتے ہیں، جنہیں ان کے ادارے والے خصوصی تربیت فراہم کرتے ہیں۔اسی طرح میجر کے تحت مختلف لوگ ہوتے ہیں، جن کے لیے انفارمر (معلومات فراہم کرنے والے) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ جو مختلف علاقوں میں افراد کی معلومات میجر کو فراہم کرتے ہیں۔ان کو مختلف لوگوں کی ترصد کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نیٹ ورک
انٹیلی جنس
کاؤنٹر انٹیلی جنس، برگیڈیئر یا کرنل
ایجنٹ
انفارمر

دشمن استخبارات کی جاسوسی کا سسٹم

ا۔لالچ و پبلک ریلیشن کے ذریعے لوگوں کو اپنا ایجنٹ بناتے اور ان سے جاسوسی کا کام لیتے ہیں مثال کسی ڈرائیور کو اپنا کارڈ فراہم کر کے ڈرائیور کو سپورٹ فراہم کرنا ساتھ ہی ساتھ مخصوص افراد کی علامات بتا کر ایسے ڈرائیورز کو اپنا انفارمر ایجنٹ بنانا۔اس میں ایجنسی والے بغیر انویسٹمنٹ اور حقیقی کور پر مبنی افراد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جو کہ در حقیقت مجاہدین سے زیادہ مخفی ہونے میں بھی کامیاب ہو جاتے ہیں اور مجاہدین کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی مزدوری بھی کرتے ہیں اور اضافی ماہانہ خرچ دشمن سے بھی لیتے ہیں۔ایسے افراد دراصل بہت خطرناک ہوتے ہیں۔اور ان سے نبٹنا بھی آسان ہوتا ہے۔

واقع سے سبق:

ایک دفع ایک ہسپتال میں ایک نرس کو پکڑا گیا جس کی تنخواہ تو بہت کم تھی لیکن اس کے اکاؤنٹ میں لاکھوں کے حساب سے پیسے موجود ہوتے اصل میں وہ این جی اوز سے ملی ہوئی تھی اور ان کے لیے کام کرتی تھی کہ جتنے بھی ڈلیوری کیس آئیں گے ان کو مختلف ادویات ،انجیکشن کے ذریعہ بڑا آپریشن کروانے کی مکمل سعی کرتی تھی۔

ایک عالم کو ایجنسی والوں نے گرفتاری کے بعد چھوڑا اور ان کو مکمل اپنی نگرانی میں رکھا ہوا تھا ان عالم کو فون پر بتاتے تھے کہ آپ کہاہیں اور کس وقت گھر آتے جاتے ہیں وہ عالم اس بات پر بہت پریشان تھے کہ آخر ان لوگوں کو میری معلومات کون فراہم کرتا ہے تو معلوم پڑا کہ ان کی گلی کے باہر سبزی والا ایجنسی والوں کا ایجنٹ انفارمر تھا۔جو یہ سب معلومات ان خبیثوں کو فراہم کرتا تھا۔ایک دن یہ سبزی والے کو کہیں کام سے جانا تھا وہ اپنی جگہ کسی اور کو بیٹھا گیا اور اس کو کہہ گیا کہ فلاں کا فون آئے تو اس کو بتا دینا کہ مولانا صاحب گھر پر ہی ہیں۔اس طرح سے اس آدمی نے مولانا صاحب کو خبر دی۔

فائدہ:ایسے مشکوک لوگوں پر نظر رکھ کر دشمن کے دفاتر، آفیسرز، سیف ہاوس اور انفارمر نیٹ ورک ،جاسوسی نیٹ ورک تک بآسانی پہنچا جاسکتا ہے۔ایسے افراد کو دشمن ایجنٹ سے اپنا حامی بنایا جاسکتا ہے۔

واقع سے سبق:ایک موچی والے سے بہت امیر لوگ لینڈ کروزر وغیرہ میں ملنے آتے تھے جب گپ شپ میں اس موچی سے اخذ کیا تو معلوم ہوا کہ وہ ایجنٹ انفارمر ہے اس کے پاس بڑے بڑے ایجنسی والوں کے موبائل نمبر اور کارڈ موجود ہیں۔

۲۔ گرفتار ساتھیوں کا ایمان خرید کر ان سے دشمن اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور جاسوسی کرواتا ہے۔ ایک ساتھی لشکر جھنگوی کا گرفتار ہوا تو مختلف قسم کے فتاوی اور لالچ سے دشمن نے اس کا ایمان خرید لیا۔ اور اس نے ایک دو ساتھیوں کی مخبری بھی کی۔ جب ساتھیوں کو اس پر شک زیادہ ہوا تو اس کی والدہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ اب ان کا بیٹا گانے سنتا، مہنگے مہنگے کپڑے پہنتا، نماز نہیں پڑھتا اور اس کے پاس بہت پیسے ہوتے ہیں۔ اور ساتھی کو اللہ نے خواب میں اس کا اصل روپ دکھا دیا۔

ایک دفع ایک ساتھی گرفتار ہوئے تو ایجنسی والے نے کہا کہ تمہارے اوپر فلاں فلاں الزامات ہیں اور تم القاعدہ کے لیے کام بھی کرتے ہو ساتھی نے کہا کہ میں تو القاعدہ کے لیے کام کرتے ہوں القاعدہ مجھے پیسے دیتی ہے میں غریب ہوں اور میرے گھر کے حالات بہت خراب ہیں ایجنسی والوں نے کہا کہ ہمارے لیے کام کرو اور شروع میں ساتھی کو کچھ رقم بھی دی اور کہا کہ باقی رقم کام کے بعد ملے گی ساتھی نے اس طرح دشمن سے اپنی جان چھڑوائی اور وہ پیسے امیر صاحب کو جمع کروا دیے۔

دشمن کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ وہ مجاہدین کے اندر اپنے جواسیس داخل کرے یا ان ہی میں سے جاسوس بنائے جس میں وہ الحمدللہ اکثر ناکام ہوتا ہے۔

۳۔ استخبارات کی جاسوسی کا ایک ذریعہ اپنی طاقت وٹیکنالوجی کا استعمال بھی ہے مثال شناختی کارڈ، پاسپورٹ، بینک اکاونٹ وغیرہ اور اسی طرح پی سی او، بس کا سفر، ہوٹل، کرائے کے فام، سی فام وغیرہ

جاسوسی کا اصول

دشمن جاسوسی کے نظام کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتا ہے۔ جن میں سے ایک کا ذکر اوپر ہوا ایک کا ذکر یہاں کرتے ہیں اور کچھ کا آگے آئے گا۔

جب دشمن کو معلوم پر جائے کہ کسی فرد کے مجاہدین کے ساتھ روابط ہیں تو اس پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر انصار، دعوتی ساتھی، معاون یا ساتھی کے قرابت دار وغیرہ پھر ان کے ذریعے سے یہ لوگ اصل ہدف تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اب جاسوسی کے کام کو یہ مندرجہ ذیل دو طریقوں سے ممکن بناتے ہیں۔

داخلی جاسوسی

اول مجاہدین کے گروپ ، مجموعات کے اندر اپنے جاسوس داخل کرنا یا ان میں سے کسی کو اپنا ایجنٹ بنانا۔ گرفتار کرنے کے بعد ساتھی کو مختلف طریقوں سے ڈراتے اور لالچ دیتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کام کرو۔ اور ان کا یہ حربہ کافی حد تک ناکام رہا ہے۔ لیکن ہمیں دشمن کے ہر اصول، حربے کو اپنے سامنے رکھنا چاہیے تاکہ وہ ہماری غفلت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

واقعہ سے سبق: ایک ساتھی کو القاعدہ کے ساتھ کام کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تو ساتھی نے کہا کہ ہاں میں القاعدہ کے ساتھ پیسوں کے لے کام کرتا ہوں میری مجبوریاں ہیں تم پیسے دو تمہارے لیے بھی کام کروں گا۔ یہ الو بہت جلد بن جاتے ہیں۔ انہوں نے اس ساتھی کو پیسے دیے اور کہا کہ ہمیں القاعدہ کے خلاف معلومات لا کر دو۔

خارجی جاسوسی

ظاہری سسٹم

ناکے، گشت پارٹیاں، فوجی کانوائے، سی سی ٹی وی کیمرہ جات وغیرہ

خفیہ سسٹم

علاقے میں موجود ایجنسی والے افراد کا پتہ لگانے کے لئے عموماً علاقے میں ڈرائیور، دکان دار، ڈاکٹر، امام مسجد ، خطیب، موچی، نان بھائی وغیرہ یا ایجنسی والے خود ان کا روپ اختیار کر کے علاقے کی خفیہ حرکات پوری کرتے ہیں یا ایسے لوگوں میں سے کسی کو اپنا ایجنٹ بناتے ہیں۔ اور اپنے مطلوبہ ہدف کے گھر کے قریب کرائے کا گھر لیتے ہیں اور معلومات کا بہت قریب سے مشاہدہ کرتے ہیں۔

<u>واقعہ سے سبق:</u>

ایک ایجنٹ دکان دار ایک عالم کی مکمل صبح شام کی روٹین فون پر ایجنسی والوں کو رپوٹ کرتا تھا۔ ایک دن جب اس کو کہیں جانا پڑا تو اپنی جگہ کسی دوسرے فرد کو بیٹھا گیا۔ اس نے بات حقیقت اس عالم کو بتادی۔

ایک دفعہ ساتھی اپنے گھر گیا تو اس نے راستے میں ایک نیا ریڑھی والا دیکھا اور ساتھی کو شک ہو گیا۔ ساتھی سامنے والے دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل گیا اور کچھ ہی دیر بعد گھر پر چھاپہ پر گیا۔

اسی طرح نئے کرائے دار نے تعلق کو زیادہ کرنے کی لالچ میں بار بار گھر آنا شروع کر دیا اور اپنی فیملی کو ساتھی کی فیملی سے ملوانے کے لے آیا۔ بعد اس کے تعاقب کے پتہ چلا کہ یہ تو جاسوس ہے۔ پھر ساتھیوں نے وہ گھر خفیہ طریقے سے چھوڑ دیا۔

تعاقب کا طریقہ

ایجنسی والے مندرجہ ذیل طریقوں سے تعاقب کرتے ہیں۔

الیکٹرانک کے ذریعے

اس میں دشمن مختلف قسم کے آلات کے ذرائع مجاہدین کا تعاقب کرتا ہے مثال موبائل، سی سی ٹی وی کیمرہ جات وغیرہ فون ایکسچینج میں ان لوگوں نے اپنے افراد بھرتی کروائے ہوتے ہیں جو ہر مشکوک کال پر خاص جو باہر کے ممالک میں کالز ہوتیں ہیں ان پر نظر رکھتے ہیں۔ کچھ مخصوص الفاظ کو مشینوں کے ذریعے سے ٹریس کرتے ہیں مثال اسامہ، مجاہد، اسلحہ وغیرہ پر شک کی بنیاد پر ان نمبرز کو ٹریس کرتے ہیں اور ان کی پر کال کو سنتے اور ریکارڈ کرتے ہیں۔

حیوانات کے ذریعے

تربیت یافتہ کتوں کے ذریعے جن کے سننے اور سونگھنے کی حس انسانی حس سے تیز ہوتی ہے جو کہ زمین کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اور بطخیں جو انسان کو کاٹتی اور اس کے پیچھے بھاگتی ہیں۔

انسان کے ذریعے

جب ان کو کسی فرد کی، علاقہ کی شناخت ہو جاتی ہے۔ پھر وہاں خفیہ جاسوسی کا نیٹ ورک بچھاتے ہیں پھر اس کے روٹین کے راستوں، رہائش گاہ کا تعاقب کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے تعاقب کو مختلف گروپوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ یہاں تک کے پورا پورا دن اور کئی دن تعاقب کرتے رہتے ہیں۔

جنات کے ذریعے

تاریخ میں جادو بادشاہوں کی حکمرانی کا ذریعہ رہا ہے جس سے وہ عوام کو چلاتے تھے ظاہر میں کچھ دکھاتے اور باطن میں کچھ اور ہوتا اس چیز کی گواہی قرآن نے بھی دی ہے۔ایک ساتھی سعودیہ میں گرفتار ہوئے اس کا کہنا تھا کہ میں مانتا ہی نہیں کہ سعودی حکومت جادو نہیں کرتی جو کام میں کرنے جارہا تھا اس کا علم میرے اور اللہ کے سواء کسی کو نہ تھا۔

ایسی طرح ایک عالم کو حکومت نے جنات کے ذریعے سے پکڑا۔پاکستانی حکومت بھی یقینا یہ کام کرتے ہے جب بھی کوئی ساتھی رہا ہو کر آیا تو اس پر جادو کے اثرات پائے گے۔ان مسائل کا حل بہت آسان ہیں جو کہ سنت نبوی میں ملتا ہے۔نماز، تلاوت، صبح وشام، سونے وجاگنے، خلاء جانے ونکلنے، سفر کرنے، کسی بستی میں داخل ہونے، کھانا کھانے اور لباس پہننے کی دعائیں و اذکار اس کے لیے علیکم بسنتی، حصن المسلم سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے، سنت نبوی اور قرآن میں تمام بیماریوں کا علاج ہے۔

دشمن استخبارات کے چھاپہ اور آپریشن کا طریقہ

شہر میں دشمن علاقے، ٹاون یا کالونی پر آپریشن کبھی شک کی بنیاد پر شک کو دور کرنے کے لیے بھی کرتا ہے، دشمن اس علاقے کا آپریشن کر کے اسکی اپنی طرف سے کلیئر رپورٹ اوپر آفیسز تک پہنچاتے ہیں اس قسم کے آپریشن عموما اہم عمارات کے علاقوں مثلاً عسکری عمارتیں، حکمرانوں کے قلعہ گاہ، سوشل ایریاز اور اہم مقامات کے نزدیک کا علاقہ ہوتا ہے ایسی جگہیں جہاں مجاہدین مضبوط ہوں وہاں چھاپہ مار کاروائی دشمن کے لیے خطرناک دہ ہو تو وہاں دشمن علاقے کو کلیئر کرنے کے لیے بڑا آپریشن کرتا ہے شہروں میں دشمن اور اسکی استخبارات بہت مضبوط ہوتے ہے اور مجاہدین شہروں میں کمزور ہوتے ہیں ان کی پناہ گاہوں کو ختم کرنے کے لیے آپریشن کیا جاتا ہے۔

جب مجاہدین کسی ہدف پر کاروائی کرتے ہیں تو دشمن اپنے دفاع کے لیے اردگرد کے علاقوں کا آپریشن تلاشی وغیرہ کرتا ہے۔یا اس کو اطلاع مل جائے کہ یہاں سے مجاہدین مسلح ہو کر کاروائی کے لیے روانہ ہوئے تھے تو وہ تجہیز و تنفیذ گروپ کے تعاقب کے لیے اس علاقے کا آپریشن کرتا ہے اور ان راستوں پر ناکہ بندی کرتا ہے۔

شہر میں جب دشمن کسی علاقے کے چھوٹے چھوٹے آپریشن کرتا ہے تو وہ اتنے بڑے آپریشن کی بجائے مخصوص گھروں میں چھاپہ کیوں نہیں مارلیتا حالانکہ دشمن کے لیے چھاپہ کوئی مشکل چیز نہیں؟ظاہری سی بات ہے کہ دشمن جاسوسی میں ناکام ہوجاتا ہے ورنہ وہ مخصوص گھر کو گھیر کر اپنا مقصد پورا کر سکتا ہے۔

آپریشن کا طریقہ کار

دشمن خارجی و داخلی راستوں پر ناکہ لگالیتا ہے اور پر آنے جانے والے کی تلاشی لیتا ہے بعض اوقات مکمل کرفیو لگا دیتا ہے، یا کم از کم علاقے سے کسی کو باہر جانے کی اجازت نہیں دیتا پھر ایک طرف سے گھروں کو تلاشی سے کلیئر کرتا جاتا ہے اکثر ان کے ساتھ تربیتی کتے ہوتے ہیں۔ جو بارود و اسلحہ کی نشاندہی کے لیے مدد فراہم کرتے ہیں۔ آپریشن کے دوران اکثر اوقات دشمن کرائے کے گھروں پر، کواٹر اور غیر شادی شدہ افراد کی رہائش کی جگہوں پر کرتا ہے۔ آپریشن کے دوران شناختی کارڈ اور گھر کے افراد کے علاوہ لوگوں پر توجہ زیادہ مرکوز کی جاتی ہے۔ عین ممکن ہے کہ یہ لوگ اپنے ساتھ اس علاقے کا نادرا کا ڈیٹا ساتھ لاتے ہوں۔ کبھی دشمن آپریشن کے دوران سب گھروں میں داخل نہیں ہوتا کچھ گھروں یا ایک دو کے بعد ہر گھر کی تلاشی و پوچھ گچھ کرتے ہیں۔ یہ خبیث لوگ گھر میں بغیر اجازت اچانک داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور گھر کی عزت کو پامال کرتے ہیں یہ مختلف گروپوں میں آپریشن کو کرتے ہیں

دفاعی گروپ

اس کا کام ہر قسم کی مزاحمت کو روکنا اور اسکا جواب دینا اپنے آپ کو محفوظ بنانا اور ہدف کو ناکارہ کرنا ہوتا ہے۔

ناکے والا گروپ

اس کا کام داخلی و خارجی راستوں میں ناکا لگا کر رکھنا ہر آنے جانے والے پر نظر رکھنا اور مشکوک افراد کی تلاشی و پوچھ گچھ کرنا۔

آپریشنل گروپ

اس میں تین گروپ ہوتے ہیں ایک گروپ گھر کی تلاشی کرتا ہے ان کے ساتھ تربیتی کتا بھی ہوتا ہے۔ جو بارود و اسلحہ کی نشاندہی اور مخصوص فرد کی بو و خون کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو کہ اس کتے کو پہلے سے سونگھایا جاتا ہے

دوسرہ گروپ پوچھ گچھ تفتیش کرتا اور نظر رکھتا ہے اس میں آفیسرز ہوتے ہیں۔

تیسرہ گروپ کور کا کام کرتا ان میں سے کچھ پہلے اور دوسرے گروپ کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے اور باقی باہر کھڑے پہرہ و کور کا کام کرتے ہیں اس میں کمانڈوز ہوتے ہیں۔ جو سپیشل ٹریننگ یافتہ ہوتے ہیں۔

سی سی ایل فون ٹریسر گروپ

اس گروپ کا کام مخصوص موبائل تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرنا ہوتا ہے۔ ان کے پاس ایک مشین ہوتی ہے جو ٹریس شدہ موبائل تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ مشین خود ٹریس موبائل تک نشاندہی کرتی ہے لیکن مخصوص فاصلے تک بعض اوقات یہ لوگ اپنے ہدف کی تلاشی میں آپریشن زدہ علاقہ میں مساجد میں اعلان بھی کرواتے ہیں۔ مثال جس علاقہ میں کوئی زخمی مجاہد مخصوص علامتوں کے ساتھ دشمن کی اطلاع کے مطابق موجود ہو تو وہاں کے لوگوں کے ذریعے سے مدد حاصل کرتے ہیں۔

آپریشن یا چھاپہ سے پہلے دشمن اس علاقے کا مکمل طور پر ترصد کرتا ہے تاکہ اپنے شک کو یقین میں تبدیل کرلے اور مجاہدین کی مزاحمت سے بچا جاسکے اور مجاہدین کی کمزوریاں حاصل کی جاسکیں۔ چھاپہ کے عمل میں دشمن زیادہ وقت ترصد کرتا ہے اِلّا مجاہد کے فرار ہونے کا خدشہ ہو۔ مثال دشمن استخبارات کو اس بات کا تجربہ ہوچکا ہے کہ جب مجاہدین کے ساتھیوں میں سے کوئی گرفتار ہو تو مجاہدین اپنے موبائل، علاقہ وغیرہ سے فوری ہجرت کرجاتے ہیں۔ اس وجہ سے دشمن ایک دو دن میں بھی اپنی پکی اطلاعات پر فوری عمل کرتا ہے۔

اور اکثر یہ لوگ مجاہدین کو ڈھیل دیتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے دوسرے مجاہدین امراء، پناہ گاہوں ، سامان اور انصار تک پہنچا جاسکے۔ دشمن کی اس چال سے الحمدللہ عسکری مجاہدین تو محفوظ رہتے ہیں سوائے ان کے کہ جو احتیاط نہ کرے لیکن جیسے جیسے جہاد پھیل چکا ہے اور مجاہدین دشمن کی چالوں کو سمجھتے اور اس کی تدبیر و احتیاط کرتے جاتے ہیں تو اسی طرح دشمن بھی اپنی پالیسیاں اور نئی چالوں اور نئے پروگراموں کے ساتھ مجاہدین پر حملہ کرتا ہے اب دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ مجاہدین کے اقارب مثال رشتے دار، انصار، دوست جن کو مجاہدین احتیاط کے لحاظ سے نظر انداز کردیتے ہیں۔ جو دراصل مجاہد کی کمزوریاں ہیں تو دشمن ان افراد کا مسلسل تعاقب کے ذریعے مجاہدین تک رسائی حاصل کرتے ہیں اسی طرح دشمن دعوتی بھائیوں کو مسلسل ڈھیل دیتا رہتا ہے یہ افراد مجاہدین کی کمزوریاں جو داصل ضرورت ہیں جن کے بغیر جنگ نہیں لڑی جاسکتی آگے ان سب مسائل کا علاج بتائیں گے انشاءاللہ مرض کو جان لیں۔

علاقہ کے ٹریس ہونے کی وجوہات

ا۔ عوام میں سے لوگ دشمن استخبارات کو اطلاع فراہم کریں تو دشمن اپنا ترصد مکمل کرنے کے بعد آپریشن یا چھاپہ کا کام سرانجام دیتا ہے یہ اطلاع عام لوگ میڈیا سے متاثر لوگ دیتے ہیں یا دشمن استخبارات کے ایجنٹ۔ دشمن کو فراہم کردہ اطلاع دو قسم کی ہو سکتی ہے

عمومی کہ دشمن کو صرف یہ اطلاع ملے کہ اس مخصوص علاقہ ، محلہ یا کالونی میں مشکوک افراد کی حرکت موجود ہے۔ لیکن دشمن اس مخصوص گھر تک رسائی حاصل نہ کر پائے تو پھر وہ آپریشن کا ارادہ کرتا ہے۔

خاص: اسی طرح عوام یا دشمن ایجنٹ کو مجاہدین کے کسی گھر ، کواٹر یا دفتر کی اطلاع ملے تو وہ آپریشن کی بجائے اپنا ترصد مکمل کر کے ملنے والی اطلاع کو شک سے یقین تک پہنچانے کے بعد چھاپہ مارتا ہے۔

نوٹ: دشمن کبھی بھی بے صبری سے کام نہیں لیتا وہ ہمیشہ اپنے مخالف کو ڈھیل دیتا رہتا ہے تاکہ اس کی کمزوریاں معلوم کر لے اور اپنا ترصد مکمل کر لے۔ چاہے اس کے لیے اسے کچھ وقت تک انتظار کرنا پڑے اسی طرح وہ عوام کی خبر پر مکمل یقین نہیں رکھتا جب تک اس کے ایجنٹ اس خبر کی تصدیق نہ کر دیں۔

۲۔ دشمن جب مسلسل کسی عسکری گروپ کی تلاش میں ہوتا ہے لیکن وہ ان تک پہنچ نہیں پاتا پھر جن جن علاقوں پر دشمن کو شک ہوتا ہے وہاں وہ آپریشن شروع کر دیتا ہے ایسے آپریشن کی اطلاعات میڈیا پر بھی آجاتی ہیں۔ جس سے حفاظتی اقدامات کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

۳۔ ایسے اہداف یا حساس علاقے جہاں مجاہدین کاروائی کرتے ہیں تو دشمن کچھ دن ان علاقوں کے ارد گرد کی جگہوں پر آپریشن کرتا ہے تاکہ دوبارہ اس پر حملہ نہ ہو سکے۔

۴۔ مجاہدین کے گروپ میں سے کوئی مجاہد ساتھی دشمن کی گرفتاری میں آجاتا ہے تو دشمن تفتیش سے حاصل شدہ معلومات پر باقی ساتھیوں کے تعاقب میں آپرشن کرتا ہے۔۔

۵۔ جب دشمن کسی ساتھی کا تعاقب کرتا ہو ااس کے پیچھے تک پہنچ جائے مثال زخمی مطلوب ساتھی وغیرہ لیکن دشمن ساتھی کی پناہ گاہ تک نہ پہنچ سکا ہو بلکہ علاقے کی دشمن کو پکی خبر مل جائے اور دشمن کو وہاں سے ساتھی کے فرار ہو جانے کی خبر ہو تو پھر دشمن فوری اس علاقے کا گھیراؤ کر کے اس علاقے کا آپریشن شروع کر دیتا ہے۔

اوقات: دشمن کسی وقت بھی کسی بھی جگہ شہروں میں آپریشن کر سکتا ہے کیونکہ شہروں میں دشمن زیادہ مضبوط اور مجاہدین زیادہ کمزور ہوتے ہیں ویسے اکثر اوقات چھوٹے آپریشن جو ایک آدھ دن پر محیط ہوتے ہیں ان آپریشنز کو دشمن دن میں شروع کرتا اور شام تک جاری رکھتا ہے اسی طرح شام کو شروع کرتا ہے اور رات تک مکمل کرلیتاہے واللہ اعلم

آپریشن وچھاپہ کی اقسام

شہروں میں دشمن عام طور پر دو اقسام کے آپریشن کرتا ہے۔

عام

عام میں مشکوک علاقوں اور دشمن کو مجاہدین کا سراغ نہ ملنے کی ناکامی کی وجہ سے شہروں کے مختلف علاقوں میں آپریشن کرنا ہوتا ہے۔ تاکہ مجاہدین پر اپنا رعب اور میڈیا کے ذریعے عوام کو اپنے کارنامے دیکھائیں جائیں۔ اسی آڑ میں یہ معصوم اور عوام کو گرفتار کرکے ان کو "دہشت گرد" مجاہدین قرار دے کر اپنے سیاسی کام مکمل کرلیتے ہیں۔ اس میں آپریشن کی ذمہ داری علاقے کے ایس ایچ او کو دی جاتی ہے۔

خاص

کسی خبر پر جب دشمن کو کسی علاقہ سے کوئی سامان اسلحہ وغیرہ وصول ہو جائے تو باقی گھر والوں میں وہ تلاشی کرتے ہیں تاکہ مزید سامان تلاش کیا جاسکے۔ عام وخاص آپریشن میں فرق اس طرح سے ہے کہ عام میں دشمن سرسری طور پر کام کرتا ہے لیکن پکی خبر پر خاص آپریشن کے دوران دشمن کا طریقہ کار سخت ہوتا ہے۔ اس میں ضلع کا ڈی آئی جی، ایس پی اور کمانڈوز شامل ہوتے ہیں۔

آپریشن کی اقسام بلحاظ دشمن

شہروں میں ہمیں جن دو اہم دشمنوں کا سامنا ہوتا ہے ان میں ایک پولیس اور دوسرے ایجنسی والے ہوتے ہیں ان دونوں کے طریقے میں فرق ہوتا ہے۔

۱۔ پولیس: پولیس جن علاقوں کا آپریشن کرتی ہے تو وہ اپنا نام بنانے کے لیے میڈیا پر ظاہر کر دیتی ہے۔ جس میں پولیس کی نفری بہت زیادہ ہوتی ہے پولیس ایجنسی سی آئی ڈی بھی ساتھ شامل ہوتی ہے۔ ان کے آپریشن کا دورانیہ کافی لمبا ہوتا ہے۔ یہ لوگ علاقے کا مکمل گھیرا اور ناکے لگاتے ہیں۔ پولیس والوں کو اپنے ضلع سے دوسرے ضلع کی طرف جانے سے پہلے دوسرے ضلع کے ایس پی سے اجازت وصول کرنا ہوتی ہے یا ان کے افرد کو ساتھ شامل کرنا ہوتا ہے جو کہ دشمن کا ایک کمزور پوائنٹ ہے۔ جس سے مجاہدین فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مزید تفصیل اس کی آگے انشاءاللہ آئے گی۔

۲۔ ایجنسیاں: جو آپریشن ایجنسیاں کرتی ہیں وہ مکمل طور پر خفیہ ہوتا ہے پہلے تو ان لوگوں کو آپریشن کرنے کے لیے مقامی ایس ایچ او کو اطلاع دینا اور پولیس کو ساتھ شامل کرنا لازم ہوتا تھا لیکن اب ان کو مکمل اختیارات دیے جا چکے ہیں۔ ان لوگوں کا اپنا موبائل ٹریسر گروپ ساتھ ہوتا ہے۔ یہ لوگ مخفی طور پر آتے ہیں اور مخفی طور پر گھروں میں داخل ہوتے ہیں ان کے آپریشن کا دورانیہ آدھی رات کا وقت ہوتا ہے۔ جس میں یہ لوگ ایک ہی رات میں ایک علاقے کے مختلف گھروں پہ چھاپہ مارتے ہیں۔ ان کا خفیہ طریقے سے کام کرنا ایک کمزور پوائنٹ ہے جس سے مجاہدین فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جس طرح پولیس والوں کا ظاہری طور پر آنا یک کمزور پوائنٹ ہے۔ جس سے مجاہدین کو اطلاع مل جاتی ہے اور وہ اپنی احتیاط کا سامان مکمل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جب ایجنسی والے کسی ساتھی کے علاقے میں آپریشن شروع کریں تو اول ساتھی جو ان کی زد میں آئے وہ اس علاقے کے باقی ساتھیوں کو اطلاع کر دیں تا کہ وہ محفوظ پناہ گاہ کی طرف چلے جائیں۔

واقعہ سے سبق:

ایک ساتھی کے گھر رات دو سے ڈھائی بجے کے قریب ایجنسی والے آئے انہوں نے دروازہ کھٹکایا تو ساتھی کے والد صاحب دروازے پر گے تو جب والد صاحب نے پوچھا کہ کون؟ انہوں نے کہا دروازہ کھولو ورنہ ہم زبردستی اندر داخل ہو جائیں گے۔ اور بے حرمتی کریں گے شرافت سے کھولو گے تو ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا۔ آخر جب ساتھی کے والد صاحب نے دروازہ کھولا تو انہوں نے کہا تمہارے بیٹے کہاں ہیں والد صاحب نے کہا وہ اندر سو رہے ہیں انہوں نے کہا ان کو لے آو ورنہ ہم خود لائیں گے۔ جب ساتھی اور اس کا بھائی باہر آئے تو ساتھی کو پہلے سے ہی کھٹکا لگ گیا تھا آخر انہوں نے دونوں بھائیوں سے ان کے موبائل مانگے تو ساتھی نے کہا کہ میرا موبائل اندر ہے ساتھی انکے کہنے پر موبائل لایا لیکن وہ اپنا نہیں بلکہ دوسرا لے آیا اس نے پوچھا کہ یہ موبائل تمہارہ ہے تو ساتھی نے کہا کہ ہاں جیسے ہی موبائل کو اس نے پکڑا تو دوسرے کے پاس ایک مشین تھی

جس سے سرخ لائٹ چل رہی تھی اس مشین والے شخص کی اطلاع پر اس نے دونوں موبائل واپس کر دیے۔ اور آخر میں گھر والوں سے معذرت کی اور چلے گئے۔

اسی رات وہ لوگ اس علاقے میں کئی گھروں میں اسی طرح گئے الحمدللہ ایک ساتھی کی اطلاع پر ساتھی فرار ہو گئے۔

دشمن کے گرفتار کرنے کا طریقہ

اکیلا خفیہ گرفتار کرنا تاکہ کسی دوسرے کو خبر نہ ہونے پائے اور کمزور وقت میں مجاہدین کو گرفتار کرنا تاکہ گھر والے کیس نہ کروا سکیں اور مجاہدین متحرک ہو کر اپنی جگھیں نہ تبدیل کر لیں۔

دشمن استخبارات کی کمزوریاں

دشمن کی کمزوریوں کا علم ہونا بہت ضروری ہوتا ہے ہم یہاں پر دشمن کے کمزور حصوں پر نظر ڈالیں گے تاکہ کم وقت، کم اسباب اور تھوڑی سی ضرب میں دشمن کو ختم کیا جاسکے۔ شیخ اسامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں، ہمارے پاس اک ڈنڈا ہے اور سے ہمیں ہاتھی کو ختم کرنا ہے تو سب سے پہلے ہم اس ڈنڈے کی نوک بنائیں گے پھر اپنے آپ کو محفوظ کریں گے پھر ہاتھی کے کمزور حصے آنکھ پر وار کریں گے

منظم سسٹم

دشمن کا زیادہ منظم ہونا اس کی سب سے بڑی کمزوری بن جاتا ہے مثال کے طور پر ایک بڑا غبارہ اسے آپ کو اٹھا کر اپنے ساتھ ساتھ لے کر گھومنا ہے اور ایک پین کو اپنے ساتھ رکھنا ویسے دیکھنے میں اور دونوں کو ختم کرنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

فوج یا فوجی ادارے، کے لیئے ایک جگہ سے کسی دوسری جگہ حرکت کرنا اور اپنے افراد کو انفرادی طور پر سیکورٹی دینا اور خاص جنگ کی حالت میں۔ آپ خود تصور کریں کہ جب مکمل طور پر گرپ حاصل نہ ہو تو یہی عوامل تباہی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

مختلف استخبارات کی آپس میں دشمنی

ایک شہر میں آٹھ بڑی ایجنسیاں کام کرتی ہیں اور الحمدللہ ان کی آپس میں بہت لگتی ہے بلکہ بعض تو ایک دوسرے کے مخالف جاسوسی کرتی ہیں۔ اس بات کی گواہی تو قرآن نے بھی دی ہے۔

واقعہ سے سبق: ایک ساتھی بتاتے ہیں کہ میری مختلف ایجنسی والوں کی کمبائن انوسٹیگیشن کر رہے تھے تو ایک ایجنسی کا افسر مجھے آہستہ آواز میں ایک تصویر دکھا کر اس کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔

ایک جگہ کسی نے فوجی کیمپ پر ہاون مارے جن میں سے ایک ہاون کا گولا ساتھی کے گھر کے صحن میں آکر گرا اور مس ہو گیا۔ جب مختلف اداروں والے تفتیش کے لئے آئے تو کسی بات پر ان کی آپس میں تو تو میں میں ہو گئی اور سب نے ایک دوسرے کے اوپر گنیں تان لیں۔

ماتحت کا افسر سے اور افسروں کا آپس میں حسد

نیچے والے اوپر والوں کو گالیاں دیتے رہتے ہیں اور اسی کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ کسی طرح اوپر والی پوسٹ افسر کا خاتمہ ہو اور میں اس کی جگہ لوں۔ یہ تو معروف بات ہے کہ یہ لوگ ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے میں ہر وقت مصروف عمل رہتے ہیں۔ بلکہ فوج میں تو یہاں تک ہے کہ اپنے زخمی فوجی کا علاج کروانے میں جان بوجھ کر تاخیر کرتے ہیں تاکہ یہ مرے تو ہمیں اس کے مرنے پر امریکہ سے پیسے ملیں۔

شک، چین سسٹم اور ثبوت کے محتاج

یہ ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے کہ کسی کو پکڑنے کے لئے جب تک ان کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو تو یہ اس وقت تک اپنے کام میں ناکام ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی کو پکڑ لیں اور آگے ان کو کوئی کڑی، چین نہ بنتی ہو تو پھر بھی یہ اپنے کام میں ناکارہ ہیں۔

ویسے تو یہ جس کو چاہیں جب چاہیں اس پر اپنا ہاتھ ڈالتے ہیں۔ یہاں ان کے کام کی حد کی بات ہو رہی ہے جب کوئی گرفتار ساتھی کے پاس سے ان کو کوئی ثبوت نہ ملے یا ساتھی ان کے مصائب پر صبر کر کے ان کو کچھ بھی نہ بتائے تو یہ کیا کر سکتے ہیں کچھ بھی نہیں۔ بفضل تعالی

فخر و تکبر میں پاگل

میٹنگ ڈے: مہینے کے حساب سے اور ہر ہنگامی صورت حال پر ان کی میٹنگ ہوتی ہیں جو کہ مجاہدین کے لئے کاروائی اور جاسوسی کا ایک بہترین موقع ہے۔

دشمن استخبارات کا سیل، جیل، سسٹم

یہ لوگ شہر میں مخفی رہتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی پہچان کرنا آسان ہوتا ہے۔ یہ اپنے آپ کو حقیقی یا فرضی کور سٹوری کے ذریعے مخفی کرتے ہیں اسی طرح اپنی عمارتوں، ٹارچنگ سینٹر اور سیف ہاوس کو کور سٹوری کے ذریعہ خفیہ بناتے ہیں۔

واقع سے سبق:

ایک ساتھی کے کولیگ نے بتایا کہ اس کا بھائی آئی ایس آئی بلڈنگ میں اپنے باس بریگیڈیئر کے ساتھ زخمی ہوا۔ موقعہ ملنے پر ساتھی اس کے گھر اس کے بھائی کی ریکی کے لیے گئے تو باتوں باتوں میں جب معلومات اخذ کیں تو اس نے بتایا کہ وہ ایک پرنٹنگ پریس میں کام کرتا ہے اس نے اپنا پرنٹنگ پریس والا وزٹنگ کارڈ بھی تیار کر رکھا تھا۔ حالانکہ کے اس کی پکی مخبری تھی کہ یہ آئی ایس آئی کا بندہ ہے۔

مجاہدین کا ایک گھر ایجنسی والوں کی نظر میں آگیا تو وہاں سے تمام گھر والوں نے ہجرت کرنے کو ترجیح دی بعد میں ایجنسی والوں نے اس کو اپنا سیف ہاوس بنالیا۔ جو گھر عین محلہ میں موجود ہے۔

کافی ساتھی جو ایجنسیوں کی جیل سے رہا ہوئے ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ یہ سیل ان کا مخفی ہے سامنے لوہے کی فیکٹری ہے پیچھے ایجنسی والوں کے دفاتر ہیں اور تہہ خانہ میں جیل، ٹارچنگ سیل تیار کیا ہوا ہے۔

ایک سکول کی ساتھیوں نے زیادہ سیکورٹی ہونے کی وجہ سے ریکی کی تو معلوم ہوا کہ یہ سکول ایک بریگیڈیئر کا ہے جس نے آئی ایس والوں کو اس میں ایک عمارت کرائے پر دی ہے اور عمارت آئی ایس آئی والوں کا مکمل سیل ہے۔

ان لوگوں کا ایک کمزور پوائنٹ انفرادی سطح پر سائیڈ بزنس کاروبار کرنا بھی ہے۔

واقع سے سبق:

ایک ساتھی کے رشتے دار جب ریٹائر ہوا تو اس نے ایک بریگیڈیئر کے فارم ہاؤس میں نوکری شروع کر دی اس کی ذمہ داری اس فارم کی مکمل دیکھ بھال کرنا تھا اور اسی فارم میں اس کو ایک کمرہ ملا ہوا تھا جہاں یہ اپنے بچوں سمیت رہتا تھا۔ اس فارم کو یہ بریگیڈیئر کبھی کبھی اپنے بیوی بچوں کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے استعمال کرتا تھا۔

ایک نوجوان کو اللہ نے ہدایت دی اور وہ جہاد میں آ گئے انہوں نے بتایا کہ ان کے والد صاحب جو کہ ایجنسی کی کسی بڑی پوسٹ پر فائز ہیں ان کے بہت زیادہ سائیڈ بزنس کاروبار ہیں۔ اور وہ مکمل کور میں رہتے ہیں حالانکہ کے ہمیں بھی بڑے ہو کر والد صاحب کی کچھ مشکوک حرکات دیکھ کر معلوم ہو کہ وہ کسی ایجنسی میں ہیں۔

دشمن استخبارات کے سوال جواب و تفتیش کا طریقہ کار و توڑ:

دشمن کے تفتیشی حربے

پولیس اور مختلف ایجنسیاں اس شخص کے راز اگلوانے اور حقائق معلوم کرنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرہیں۔

پوچھ گچھ

(۱) پکڑے جانے والے شخص کے خلاف اگر کوئی واضح ثبوت نہ ہو تو شروع میں تفتیشی ماہرین اس سے مختلف سوال کرتے ہیں۔ مثال: کون ہو ؟ کہاں رہتے ہو؟ کیا کرتے ہو؟ کس سے ملنے آئے ہو؟ وغیرہ وغیرہ۔ اور ساتھ ساتھ ان سوالات کے جوابات لکھتے جاتے اور ریکارڈ کرتے رہتے ہیں۔ پھر اس شخص کو کچھ وقت کے لیے تنہا چھوڑ دیا جاتا ہے۔ پھر چند گھنٹوں یا دن رات کے وقفے کے بعد پھر یہی سوالات دُہرائے جاتے ہیں۔ اگر جوابات میں ذرا سا بھی شک ہو تو اس کو بنیاد بنا کر تفتیش کو آگے بڑھایا جاتا ہے اور قیدی پر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ (۲) تفتیش میں عاجز بن جائیں اور معلومات کو چھپانے کی کوشش کریں۔ (۳) مار کھانے کے بعد وہ باتیں بتائیں کہ جن کا خاکہ بنا رکھا ہے۔ (۴) اپنے اوپر الزامات کو مسترد کر دیں۔ (۵) جتنا پوچھا جائے، اتنا بتائیں۔ (۶) شک کی بنیاد پر جوابات دینے ہوں گے اور اپنے مقام سے گرفتار ہونے کی صورت میں اسی کے مطابق جوابات دیں۔ پہلی صورت میں بہت سی چیزوں کے بارے میں لاعلمی ظاہر کی جا سکتی ہے۔ (۷) جو جواب ایک دفعہ دیں وہی اگلی دفعہ دہرائیں ۔ یہاں تک کہ جھوٹ بھی آپ کو حفظ ہو جائے۔ (۸) جب آپ کو کسی کی تصویر دکھائی جائے تو اسے گھوریں مت۔ (۹) تفتیش کرنے والے کے سامنے یہ ظاہر کریں کہ آپ کے کام میں جس ساتھی سے متعلق کام ہو تا ہے صرف اسی کو بتایا جاتا ہے۔ کسی دوسرے کو کسی اور ساتھی کے کام کے حوالے سے کچھ نہیں معلوم ہو تا۔ اور نہ کسی کو تجسس کرنے کی

اجازت ہوتی ہے۔ اس بات کو جواز بنا کر آپ آئندہ بہت سے سوالوں سے بچ سکتے ہیں۔(۱۰) بعض باتیں آپ کسی دوسرے ذمہ دار ساتھی کے سر ڈال سکتے ہیں کہ جو مطلوب ہو اور گرفتار نہ ہوا ہو یا شہید ہو چکا ہو ۔(۱۱) ایسی کہانی بنائیں کہ مثلاً: فلاں ساتھی کے ساتھ شاید فلاں ساتھی ہوتا ہے۔ تاکہ تفتیش کرنے والوں کی توجہ بٹ جائے۔ صرف اس صورت میں بات سے پھریں کہ جب آپ کو نقصان ہو سکے۔(۱۲) مالی ذمہ داری اور اسلحہ رکھنے کے حوالے سے کبھی ذمہ داری قبول نہ کریں۔(۱۳) اگر آپ پولیس کو مطلوب ہیں اور آپ کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے تو وقت ضائع کریں ۔تاکہ ساتھی محفوظ جگہوں ہر منتقل ہو سکیں۔(۱۴) گرفتاری میں اپنے اوپر دباؤ کم کروانے کے لیے کچھ نہ کچھ پکڑوا دیں۔ لیکن خیال رکھیں کہ سامان ایسی جگہ سے پکڑوائیں کہ جو کسی انصار کا گھر نہ ہو۔(۱۵) کسی بھی صورت میں اپنے انصار کا نام نہ لیں اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کا جو معاشرے میں گھل مل کر رہ رہے ہوں۔(۱۶) آپ نہایت ذمہ داری سے ان ساتھیوں کے نام چھپانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں کہ جنہوں نے آپ کے ساتھ کام کیا ہوتا ہے۔ اس طرح کہ ہمارے ذمہ دار نے آپس میں معلومات دینے سے منع کیا تھا۔(۱۷) تفتیشی افسران کو گھمانے کے لیے اپنا خیال بھی ظاہر کر سکتے ہیں۔ کیوں اندازِ بیاں بھی بہت اہم چیز ہے۔ مثلاً: میرا خیال ہے کہ فلاں ذمہ دار فلاں علاقے میں موجود ہے۔(۱۸) بعض کاروائیاں کی ذمہ داری تحریک قبول نہیں کرتی، کیوں کہ اس سے دیگر مجاہدین کے لیے مشکلات ہوتی ہیں۔ اس لیے ذمہ داری قبول نہ کریں۔(۱۹) آپ کے جوابات اتنے مشکل نہ ہوں کہ آپ ہی کو کچھ دیر بعد بھول جائیں۔(۲۰) اگر آپ ذمہ دار ہیں اور آپ کی حیثیت ظاہر نہیں ہوئی تو اپنے آپ کو ایک کارکن ظاہر کریں۔(۲۱) مستقبل کے اہداف، اسلحہ لے جانے کے طریقے ظاہر نہ کریں۔(۲۲) رابطے کے مکمل طریقے نہ بتائیں بلکہ غلط طریقے بتائیں۔(۲۳) دورانِ تفتیش اپنی ملاقاتوں کی جگہوں کا غلط بتائیں۔(۲۴) اگر آپ سے کسی ساتھی کا خاکہ بنوایا جاتا ہے تو ساتھی کی کوئی خاص نشانی نہ بتائیں۔

توڑ

اپنی تیار کردہ کور سٹوری کو مکمل بیان کریں اور اسے اچھے طریقے سے ذہن نشین کریں۔ تاکہ سوالات کے نتیجے میں آپ کے جوابات و بیانات میں تضاد نہ ہو۔

ہیبت ناک ماحول

اس مجرم اور قیدی کو ایسے تشدد خانوں میں لے جایا جاتا ہے، جہاں کا ماحول اس کو دہشت زدہ کرتا ہے۔ تاکہ یہ شخص قوتِ برداشت سے کام نہ لے۔ اور خائف ہو کر تمام راز اگل دے ایسے تشدد خانوں میں جسمانی اذیت کے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً: شکنجوں میں جکڑ کر اعضائے جسمانی کو توڑنا، لباس اتار کر خونخوار کتوں کو چھوڑنا، نازک اعضا کو کرنٹ لگانا، سو واٹ بلب یا تیز روشنی کو چہرے پر مارنا یا اس کی تپش سر پر ڈالنا، لسی وغیرہ پلا کر عضو تناسل کو باندھنا تاکہ قیدی تقاضا نہ کر سکے، جسم کے مختلف حصوں کو سگریٹ سے داغنا، مختلف اقسام کے پلاس سے ناخن وغیرہ کھینچنا، ہاتھ پاؤں باندھ کر پانی میں پھینکنا، اگر سر باہر نکالیں تو دو ہتھوڑ مارنا، جسم پر تیز دھار آلے سے زخم لگا کر اس میں نمک بھرنا، قطرہ قطرہ پانی کو سر پر ٹپکانا۔

توڑ

بظاہر خوب چیخ و پکار کی جائے۔ لیکن دل کو آخرت میں ملنے والے اجر و ثواب سے مطمئن رکھیں۔ ان شاء اللہ آزمائش میں بھی جنت کی نعمتوں کی لذت کو محسوس کریں گے۔

ذہنی نفسیاتی حربے

دورانِ تفتیش ایسے حربے استعمال کیے جاتے ہیں، جن سے انسان کو ذہنی کوفت ہوتی ہے۔ کئی دن، رات کھڑے رکھنا اور نیند نہ کرنے دینا کسی کے سامنے اس کی بیٹی، بیوی، بہن سے بے حیائی کرنا اس کے سامنے اس کی غیرت و احترام والی شخصیات کی تذلیل کرنا۔ مثال: قرآنِ عظیم، مقدس شخصیات کا تمسخر اُڑانا۔ اس قیدی کو تشدد خانوں میں لے جانا، جہاں پر وہ دوسرے قیدیوں پر بے پناہ تشدد ہوتا دیکھ رہا ہوں۔ تاکہ ان سے عبرت پکڑے اور راز اگل دے۔ پہلے پہل آپ کی قوتِ مدافعت ختم کرنے کے لیے آپ پر بے پناہ تشدد ہو گا۔ اس لیے جب موقع ملے، سو جائیں۔ اپنے اعضا کو مضبوط رکھیں۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہیں۔

خوف و طمع

بسا اوقات کسی شخص پر ظلم و تشدد کا حربہ آزمالینے کے باوجود جب کوئی راز حاصل نہ ہو تو تفتیشی افسر کو بدل دیا جاتا ہے اور نیا آنے والا سختی کے بجائے پیار و محبت سے پیش آتا ہے۔ اپنے لچک دار اور شیریں اندازِ بیاں

سے اپنے مخلص ہونے کا تاثر دیتا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر یا کسی بھی اور شعبے کا افسر علاج معالجے یا کسی اور غرض سے قریبی تعلق پیدا کر کے اصل حقائق حاصل کرنے کے کی کوشش کرتا ہے۔ تقریباً نوے فیصد لوگ ،جن کو دشمن کے ظلم و ستم کا کوئی بھی حربہ جھکا نہ سکا، وہ بھی اس جال میں آکر انہیں اپنا خیر خواہ سمجھتے ہوئے اپنے دل کی بات کہہ بیٹھتے ہیں۔

توڑ

ایسے لوگوں کے سامنے نہ تو ہٹ دھرمی دکھائیں اور نہ ہی انہیں ہمدرد سمجھتے ہوئے اپنا راز دیں۔ بلکہ جب کوئی تفتیشی افسر تبدیل ہو تو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ اس افسر کی تبدیلی سابقہ افسر کی تفتیش کی ناکامی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ چنانچہ ثابت قدمی سے کام لیں اور ہمدردی کے روپ میں آنے والے نئے آنے والے افسر کے ساتھ ایسا رویہ رکھیں کہ وہ خود آپ کی نیت اور بے گناہی کو محسوس کرے۔

ہمدرد قیدی

تفتیشی طریقوں اور ہتھکنڈوں میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی تشدد خانے یا قید خانے میں اس قیدی کو بند کرنا ہو تو اس میں پہلے سے کسی اور قیدی کو رکھا جاتا ہے، جس پر اس کے سامنے خوب تشدد کیا جاتا ہے۔ جب یہ دونوں تنہائیوں میں ہوں تو وہ شخص اسے اپنا ہم نشین ظاہر کر کے اپنے اوپر ہونے والے ظلم و ستم کی داستان سناتا ہے اور اپنی اہم اہم کاروائیاں، جس میں وہ پکڑا گیا ہو، بیان کرتا ہے۔ نتیجتاً یہ قیدی اس کی درد بھری کہانیاں اور دلیرانہ کارناموں سے متاثر ہو کر اپنا ہم نوا سمجھتے ہوئے اس کے سامنے اپنی حقیقت حال بیان کر بیٹھتا ہے۔ دراصل وہ دوسرا قیدی دشمن کا اپنا قیدی ہوتا ہے۔

توڑ

کسی کو بھی اپنا خیر خواہ مت جانیں۔ جو کور سٹوری تفتیشی افسران کے سامنے بیان کی ہو ،وہی دوسرے قیدیوں کو بتائیں۔ یہ نہ ہو کہ تفتیش مراکز، تشدد مراکز اور قیدیوں کو الگ الگ سٹوری سنائی۔

دھوکہ سے کام لینا

پکڑے جانے والے شخص کے بارے میں کسی بھی طریقہ سے ایک آدھی بات معلوم ہو جائے اس بات کا یقینی طور پر علم نہ ہو۔ لیکن اندازہ لگا لیا جائے اور پھر اس بات کو ایسے انداز سے اس کے سامنے رکھا جائے کہ

گویا ہمیں آپ کے بارے میں تمام معلومات حاصل ہو چکی ہیں۔ چنانچہ اعتراف کر لینے میں ہی عافیت ہے۔ اسے یہ باور کرایا جائے کہ بلاوجہ مار کھانے اور تشدد برداشت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ تو وہ شخص ان کے دھوکے میں آکر، گویا انہیں سب باتوں کا علم ہو چکا ہے، سب کچھ ان کو بتا دیتا ہے۔

غلط فہمی پیدا کرنا

انجکشن وغیرہ کا دواؤں کا استعمال: خاص قسم کا انجکشن لگا کر یا خاص قسم کی دوائیں کھلا کر انسانی ذہن کو مفلوج کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ شخص غنودگی اور نیم بے ہوشی کی حالت میں غیر شعوری، غیر ارادی طور پر ہر بات کو من وعن بیان کر دیتا ہے۔

توڑ

کاروائی وغیرہ سے پہلے اور بعد میں کثرتِ یادِ الٰہی کو اپنا وطیرہ بنالیں۔ تاکہ مدہوشی میں غیر ارادی طور پر اگر زبان کھلے تو ذکر جاری رہے۔

حقیقت پر مبنی ایک مضبوط کور سٹوری بنائیں۔ دعا، اذکار بہت کثرت سے کریں۔ اللہ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔ اپنی کور سٹوری پر ڈٹ جائیں۔ کیوں کہ مختلف لوگ آ آکر آپ سے تفتیش کریں گے۔ کوئی نرم لہجہ استعمال کرے گا، کوئی سختی کرے گا۔ دشمن کا وقت ضائع کریں۔ تاکہ دوسرے ساتھی، جو باہر ہیں، اپنی جگہ تبدیل کر سکیں۔ مثلاً: دشمن کو غلط اطلاع دیں۔ اسے غلط معلومات دیتے وقت نقشہ لانے کو کہیں۔ جب وہ نقشہ لائے تو اسے کہیں کہ یہ نقشہ چھوٹا ہے، بڑا لاؤ۔ جب بڑا نقشہ آئے تو کہیں کہ تفصیلی نقشہ لاؤ۔ پھر کہیں کہ مجھے صحیح جگہ معلوم نہیں یا یہ کہ پہلے تو جگہ یہی تھی، اب کا پتہ نہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح کی باتوں سے دشمن کا وقت ضائع کریں۔

اگر تفتیش کرنے والا آپ کو تنگ کرے تو اسے کہیں کہ میں نے تجھے باہر کہیں دیکھا ہے۔ اس طرح وہ آپ کو تنگ نہیں کرے گا۔ یہ ان کا اصول ہوتا ہے۔ جب آپ پر تشدد ہو تو ہلکی سے چوٹ پر بھی زیادہ چیخیں اور شور مچائیں۔ اپنی برداشت کو ظاہر نہ کریں۔

نوٹ: تفتیشی ماہرین کے چند ایک ہتھکنڈے ذکر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بیسیوں حربے ایسے ہیں جس کو استعمال کرتے ہوئے یہ لوگ تفتیش مکمل کرتے ہیں۔

دشمن استخبارات کا توڑ

توڑ کو چار پہلوؤں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

دفاعی پہلو

اول تو شہر میں مستقل سیٹ اپ آپریشن بیس نہ بنائیں اگر بنانی پڑے تو عارضی بنائیں۔ تو ان کو ان اصولوں کے تحت ترتیب دیں۔

ا۔ تقسیم پر تقسیم کا اصول

ایکشن گروپ کا آپس میں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہونا مثال ایک کی دعوت ساتھی کے ذریعے جہاد میں آئے ہوں یا آپس میں رشتے دار ہوں۔ تو ان دو مسائل کو اس طریقے سے حل کیا جائے کہ انتشار کی صورت میں کسی ایک کی امنیت خراب ہونے پر دوسروں کو نقصان نہ ہو سکے۔

ایک ایکشن گروپ جو آپس میں تمام کے تمام رشتے دار تھے۔ جب انتشار ہوا تو سب کے سب کو منتشر ہونا پڑا۔ سب کا نام مطلوب لسٹ میں اوپر تلے آیا۔

تمام امور میں یہ اصول لاگو کریں۔ مثال رہائش: ساتھیوں کی، اسلحہ کی، انصار کی، ذاتی رہائش علیحدہ رکھیں اور ان کو آپس میں لنک نہ ہونے دیں کہ ایک کے نقصان کی صورت میں دوسرے سے لنک بن سکے۔

۲۔ مواصلات

رابطہ کا سسٹم سب سے علیحدہ علیحدہ رکھیں مثال کاروائی کے لیے علیحدہ موبائل استعمال کریں اور بعد میں اس کو ختم کر دیں، ساتھیوں کے لیے جو موبائل ہو اس سے گھر، کاروبار کے تعلق والوں سے رابطہ نہ کریں۔ اسی طرح جس میل ایڈریس پر قبائل پر رابطہ کرتے ہیں اس سے شہر میں موجود ساتھیوں سے رابطہ نہ کریں شہر میں موجود سب ساتھیوں کو علیحدہ علیحدہ ای میل ایڈریس سے رابطہ رکھیں۔

۳۔ سواری

جو سواری کاروائی کے لیے استعمال کریں اس کو عام مستقل استعمال نہ کریں۔

۴۔ تجہیز

ہر چیز و کام کو تقسیم کر کے رکھیں ایک کے نقصان سے باقی بچ جائیں سامان ، اسلحہ ، سواری، مواصلات، دفاع، محفوظ پناہ گاہ، انصار، رہائش۔

۵۔ تنفیذ

ریکی، سامان، اہداف، اسلحہ، ایکشن گروپ وغیرہ

۶۔ کٹ اوف سسٹم رکھنا

رہائش و مواصلات وغیرہ کو آپ نے کام کے لحاظ سے تقسیم کر دیا اب ان کا آپس میں چین لنک نہ بننے دیں۔
اب امیر و ساتھیوں، رہائش، مواصلات کی آپس میں چین نہ بننے دیں۔

واقع سے سبق:

بارود کو دو جگہ تقسیم کر کے رکھا گیا تاکہ ایک کے نقصان میں دوسرے کو کچھ نہ ہو سکے لیکن آپس میں لنک بنا دیا وہ ایسے کہ ایک ہی کرائے والی سواری پر بارود ایک دوسری جگہ شفٹ کیا جاتا اور سواری بھی اسی علاقہ سے لی جاتی جہاں بارود پڑا ہوا تھا۔ کسی نے مخبری کی تو دشمن نے سب سے معلومات لیں حتی کہ سواری والا بھی ان کو مل گیا جس سے دوسری جگہ بھی معلوم ہو گئی۔

ساتھیوں نے رہائش تقسیم کے اصول کے مطابق لی لیکن دونوں رہائش ایک ہی فرد کے شناختی کارڈ سے حاصل کی گئیں جس سے ایک کے نقصان سے دوسری بھی دشمن کے شکنجے میں آ گئی۔ لیکن جس رہائش میں اسلحہ تھا اور ان کا لنک ان رہائش سے نہ بنتا تھا تو وہ الحمدللہ محفوظ رہیں دشمن کو غیب کا علم تو نہیں ہوتا یہ ہماری ہی غلطیوں کی وجہ سے دشمن ہم تک رسائی حاصل کرتا ہے۔

۷۔ ثبوت ختم کرنا

دشمن یادہ کام شک کی بنا پر اور چین سسٹم اور ثبوت کا محتاج ہوتا ہے۔ ثبوت نہ ملنے پر دشمن پکڑ دھکڑ نہیں کر سکتا۔ کتنے ہی ایسے چھاپے ہوئے ہیں کہ ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے ساتھی بچ گئے اور معاملہ آگے نہیں بڑھا۔ ثبوت کو کام سے اول، درمیان و بعد ختم کریں کسی قسم کا ثبوت باقی نہ رہنے دیں۔ کام سے متعلقہ جو دشمن کو

آپ تک رسائی کا ذریعہ بنتے ہیں ان ثبوت کو ختم کریں۔ واقعات بہت ہیں لیکن ایک آدھ واقع سے انشاءاللہ بات واضح ہو جائے گی۔

واقعہ سے سبق:

ایک دفعہ دشمن کی بڑی نفری نے ساتھی کے گھر چھاپہ مارہ اور دشمن کو پکی خبر تھی لیکن جیسے ہی ساتھیوں کو دشمن کے آنے کی اطلاع ملی تو انہوں نے جس کے پیچھے دشمن آیا تھا اس کو چھپا دیا اور کچھ بھی نہ ہوا۔

ایک دفعہ ساتھیوں پر چھاپہ پڑا اور الحمدللہ سب نکلنے میں کامیاب ہو گے۔ اور گھر وغیرہ سب دو نمبر حاصل کیا ہو تھا اسلحہ ساتھی سب محفوظ ہو گے لیکن گھر سے دشمن کو ایک کتاب ملی جس پر تحفہ دینے والے نے اپنا مکمل نام و پتہ لکھا ہو تھا بس یہ ثبوت دشمن کے لیے کافی ہو اس سے دشمن اس پتہ پر گیا وہاں سے تمام معلومات حاصل کیں۔ اور سب کے گھر تک پہنچنے میں دشمن کو آسانی ہوئی۔

۸۔ چین سسٹم 'لنک' ختم کرنا

سیٹ اپ بنائے، کاروائی کریں تو مکمل کوشش کریں کہ تجہیز و تنفیذ کا آپس میں چین سسٹم نہ بننے پائے۔

واقع سے سبق:

ایک کاروائی میں تجہیز کے ساتھی نے موبائل استعمال کیا اور موبائل سم اپنے ملازم ڈرائیور کے نام پر حاصل کی اور اسی موبائل سے دوسرے سیٹ اپ کے گروپ سے رابطہ کیا کاروائی بہت بڑی تھی اور کاروائی میں گاڑی ٹریس ہو گئی گاڑی سے ملازم ڈرائیور ارپکڑا گیا اور اس نے صاف صاف بتادیا کہ یہ تو میرے مالک صاحب کا کام ہے اب یہ ساتھی تو دشمن کے شکنجے میں تو آیا لیکن اس موبائل سے اس نے جس دوسرے سیٹ اپ کے ساتھی سے رابطہ کیا تھا وہ بھی سیٹ اپ مکمل کا مکمل منتشر ہو گیا۔

۹۔ حساس طبیعت رکھنا (اعتدال کے ساتھ)

شہر میں موجود ساتھیوں کو حساس، مشکوک طبیعت رکھنا چاہیے اور سستی کا مظہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ جب ساتھ شہر میں مشکوک حرکات محسوس کریں کہ آپ کا تعاقب ہو رہا ہے یا دشمن کی حرکات پر نظر رکھنا کہ دشمن کیسی مصروفیات بڑھا رہا ہے۔ لیکن یہ معاملہ اعتدال کے ساتھ ہو اور نہ ہی اس میں غلو ہو۔

واقعہ سے سبق:

ایک دفعہ ایک ساتھی سفر کر رہے تو انہوں نے محسوس کیا کہ کوئی ان کا مستقل پیچھا کر رہا ہے تو ساتھی غیر محسوس انداز میں نکل گئے اپنا راستہ تبدیل کر لیا۔ ایک دفعہ شیخ اسامہ رحمتہ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کی جگہ پر بچھو آ گرا ہے تو انہوں نے وہ جگہ فورا تبدیل کر لی بعد میں اس جگہ پر دشمن نے میزائل داغے۔ اسی طرح ایک عالم نے کہا کہ میں یا میرے گھر والے جب خواب میں اللہ کی طرف سے کوئی انتباہ دشمن کی خاص حرکات دیکھتے تو وہ جگہ کو تبدیل کر لیتے تھے۔

ایک دفعہ شہر میں ایک امیر ساتھی نے محسوس کیا کے اس کا کوئی پیچھا کر رہا ہے تو اول انہوں نے پکا کیا کے واقعی میرا پیچھا ہو رہا ہے تو انہوں نے اسی وقت رش و تنگ گلیوں کے ذریعے اپنا تعاقت ختم کیا اور بعد میں اپنے تمام کاموں کی ترتیب کو تبدیل کیا۔

۱۰۔ اضافی فرضی سیٹ اپ تیار رکھنا

پہلے جس علاقہ ضلع میں کام شروع کرنا مطلوب ہو وہاں اول اپنے آپ کو اور سیٹ اپ کو مضبوط کریں جب آپ کو ایک جگہ چھوڑنی پڑے تو اس کے بدلے آپ کے پاس کم از کم دس جگہیں ہوں۔ اسلحہ، سامان، ساتھیوں وغیرہ کی حرکت کرنا مشکل نہ ہو۔ اسی طرح ہر پہلو کو اپنے سامنے رکھیں اور اس کی تدبیر کریں۔ تنفیذ، تجہیز کی اضافی ترتیب اپنے ذہن میں رکھیں کہ کہیں اگر آپ کر منتشر ہونا پڑے تو آپ کے پاس متبادل موجود ہو۔ ہو تا یہ آرہا ہے کہ کام کے تمام مراحل کو نہ سمجھا جاتا ہے نہ ہی جانا جاتا ہے صرف اقدام کی ہی توجہ اور صلاحیت ہوتی ہے جب دشمن اقدام کرتا ہے تو انتشار کی صورت میں ہمارے پاس کوئی متبادل نہیں ہوتا جس کی وجہ سے سارے کا سارہ کام ختم ہو جاتا ہے۔

ہونا یہ چاہیے کہ اقدام سے پہلے دفاع کی صلاحیت کو حاصل کیا جائے اگر خدانہ خواستہ انتشار کی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو ہمارے پاس اس کا متبادل سیٹ اپ ذہن میں تیار ہونا چاہیے۔ ایکشن گروپ کے ساتھی نے بتایا کہ ان کے پاس ہر وقت جنگ، اور حرکت کرنے کی تیاری ہوتی ہے اور اس کی وہ تجدید کرتے رہتے ہیں اگر اس فرضی ترتیب میں کوئی کمی پیشی آجاتی تو اس کو مشورے سے مل کر حل کرتے۔ اور موجودہ ترتیب خود بہ خود مستعید ہو جاتی۔

مستقل ٹھکانوں کے علاوہ دوسرے علاقہ کی معلومات، رہائش، ماحول وغیرہ سے آپ واقف ہوں۔ ایسے علاقے جو آپ کو انتشار کے وقت کمک فراہم کر سکتے ہوں ان کا پہلے سے انتظام رکھنا۔ مکمل طور پر امیر پر

منحصر نہ ہونا کہ ساتھیوں کو اول تا آخر اور انتشار میں بھی امیر کے سنبھالنے کی ضرورت پڑے۔ انفرای سطح پر خود انتظامات رکھنا۔

۱۱۔ سیف ہاوس کا انتظام رکھنا (انفرادی سطح پر)

شہر میں موجود ہر ساتھی انفرادی د سطح میں ایک سے زیادہ سیف ہاوس کا انتظام کر کے رکھے کہ جس کا لنک ،چین اور معلومات اس کے علاوہ کسی اور کو نہ ہو تا کہ جب حرکت کرنی پڑے تو وہ گھر ساتھی کے لیے حفاظت کا کام دے سکے۔

ایک دفعہ ایکشن گروپ کے ساتھی دشمن کے شکنجے میں آگے اور باقی بچاہوا ساتھی اپنے گھر میں چلا گیا حالانکہ کے وہ جگہ ان کے لیے انتہائی خطرناک بن چکی تھی۔ لیکن ان بھائی کے ذہن میں بھی یہ نہ تھا ان کے ساتھ ایسے ہو جائے گا اور نہ کبھی سوچا تھا۔ ایسی طرح مکمل کا مکمل ایکشن گروپ منتشر ہو گیا اجتاعی سیٹ اپ میں ایسا ہی ہوتا ہے آخر ان میں سے کسی کے پاس کوئی متبادل جگہ نہ تھی آخر ایک دعوتی بھائی سے مدد لی گئی۔

انتشار کے وقت ایسی جگہیں ایسے علاقے و گھر آپ کے ذہن

انتشار کی صورت میں

انتشار کی کئی صورت حال اور نوعیت ہو سکتی ہیں انفرادی انتشار جو کہ کئی وجوہات کی بنا پر ہوتا ہے۔ مثال دعوتی یا عسکری ساتھی جن کے ساتھ آپ کا کسی بھی قسم کا لنک یا فعالیت تھی وہ ٹریس ہو جائے یا دشمن کے شکنجے میں آجائے۔ اب اس ساتھی کے پاس کوئی آپ سے متعلق ثبوت مثلاً اسکی ڈائری یا موبائل میں آپکا نمبر وغیرہ، لنک مثلاً اس نے اسلحہ یا لٹریچر آپ سے لیا یا آپ کے پاس رکھوایا وغیرہ یا تعلق مثلاً وہ آپکی رہائش علاقہ یا آپ کے کاموں کی ترتیب کو جانتا تھا تو دشمن ضرور اب آپ کے بارے میں پوچھ گچھ کرے گا۔ اب اس ساتھی کے اوپر ہے کہ آپکو کسی طرح بہانا یا دشمن کو دھوکا دے کر آپکو بچالے۔ لیکن اس ساتھی نے پردہ ڈالا کہ نہیں یا دشمن نے زبردستی نکلوالیا یہ تو تب ہی پتا چلے گا جب ساتھی رہا ہو کر آئے گا۔ یا آپ پر چھاپہ پڑ جائے گا۔

مخبری پر عوام الناس میں سے کوئی مخبری کر دے یا دشمن کے ایجنٹ مخبری کر دیں جو کہ زیادہ خطرے کی گھنٹی ہوتی ہے۔ تو دشمن اس وقت تک آپ پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا جب تک کہ ثبوت وصول نہ ہو جائے یا خود اقرار

نہ کر لیا جائے۔ ساتھی کاروائی کے دوران یا سفر کے دوران اسلحہ ثبوت کے ساتھ دشمن کے شکنجے میں آجائے
۔

جب کسی مجاہد کا ڈیٹا دشمن کے پاس جاتا ہے اور اس معلومات پر دشمن کو کوئی ثبوت یا کسی مطلوب ساتھی سے تعلق ثابت ہو جاتا ہے تو دشمن اس مجاہد کی فائل تیار کرتا ہے۔ یہ فائل تین انواع پر مشتمل ہوتی ہے۔ سفید ،پنک اور سرخ۔ سفید کم مطلوب، پنک پہلے سے زیادہ مطلوب اور سرخ انتہائی مطلوب۔ اسی لحاظ سے احتیاط اور کام کی ترتیب رکھنی پڑتی ہے۔

جب کوئی ساتھی انفرادی طور پر حکومت کو مطلوب ہو جائے تو اس کا توڑ اپنے حالات اور کاموں کے لحاظ سے مختلف طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ ایک تو ہجرت ہے کہ مطلوب مجاہد بھائی اپنے گھر ،علاقہ ،خاندان ،حلقہ احباب سے مہاجر ہو جائے۔ اگر ان سے رابطہ رکھنا ضروری ہو تو ضرورت کے مطابق خفیہ اور اعتماد والے افراد اور جو امنیت کا خیال رکھیں تو ان سے رابطہ رکھا جاسکتا ہے۔ کوشش یہ کی جائے کہ آپ کی وجہ سے مزید کسی دوسرے مسلمان کو نقصان نہ پہنچ سکے۔ دوسرا یہ کہ اپنے کام کی ترتیب کو تبدیل کیا جائے مثال جن طریقوں ،ذریعوں اور رابطوں وغیرہ سے آپ کام کرتے تھے۔ ان میں تھوڑا ردوبدل ، روٹین ،وقت وغیرہ کی تبدیلی کی جائے۔

<u>واقع سے سبق:</u>

ایک ساتھی جو کہ ذمہ دار تھے پہلے گرفتار ہو کر رہا ہو چکے تھے حکومت کو بہت زیادہ مطلوب تھے۔ اور دشمن اس کی تلاش میں پاگل ہو رہا تھا۔ ان ساتھی نے اپنا، علاقہ ،گھر ،حلقہ احباب سے ہجرت کی انہوں نے اپنے ٹاون ، کالونی کو چھوڑ کر ساتھ والے ٹاون میں مقیم ہو گے۔ اپنے علاقہ وحلقہ احباب سے بھی کام اور ضرورت کے مطابق خفیہ رابطہ رکھتے تھے لیکن ہجرت کے بعد یہ بھائی اکثر حرکت میں ہی رہتے تھے۔ ان کی شہادت کے بعد ایک ساتھی رہا ہو کر آئے انہوں نے بتایا کہ ان کی شہادت پر دشمن بہت خوش ہوا اور اس آفیسر کا کہنا تھا کہ اس نے ہمیں ناکوں چنے جبوائے ہیں۔ فائدہ: بہتر یہ ہے کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع کی طرف ہجرت کی جائے۔

بعض اوقات اجتماعی انتشار کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ دشمن اب مجموعہ ، گروپ کی سطح پر پیچھے لگ گیا ہے اور ایکشن گروپ کی چین کو پکڑنا چاہتا ہے ۔ اسکی وجوہات بھی مندرجہ بالا ہی ہیں۔ اس کا توڑ مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ وقتی طور ڈمپ "مخفی" ہو جانا

جب انتشار کی صورت حال پیدا ہو جائے تو فوری پسپائی اختیار کی جائے، آپس میں رابطے چھوڑ دیں جائیں الا کہ اول طریقوں سے دوسرے طریقوں کے ذریعے مثال پہلے موبائل پر رابط ہو تا تھا تو اب صرف ای میل کے ذریعے رابطہ رکھا جائے اور یہ باتیں وغیرہ پہلے سے ہی آپس میں طے ہوں۔ ساتھی انفرادی طور پر اپنے اپنے سیف ہاوس کی طرف منتقل ہو جائیں، علاقوں سے ہجرت کی جائے، دوسرے تمام ساتھیوں کو اور ان ساتھیوں کو بھی جن سے لنک یا رابطہ تھا، دوسرے مجموعہ گروپ کے ہوں اطلاع کی جائے تا کہ سب اپنی احتیاط پکڑیں، کاموں کو وقتی طور پر معطل کر دیا جائے۔ امیر ساتھ ساتھ کسی عوامی ذرائع کے ذریعے معلومات، حالات دیکھتے رہیں۔

واقع سے سبق:

ایک دفعہ ساتھیوں کا سامان پکڑا گیا۔ الحمدللہ ساتھی محفوظ رہے لیکن سب نے فوراً اپنی جگہیں، علاقہ وغیرہ کو چھوڑا سب سیف ہاوس کی طرف منتقل ہو گے کچھ تبلیغ پر چلے گے۔ اور امیر صاحب عوام الناس کے ذریعے معلومات و حالات حاصل کرتے رہے۔ جب کوئی خاص خبر وصول نہ ہوئیں جگھوں پر چھاپہ نہ پڑا اس کا طریقہ یہ کیا کہ جو جگہیں چھوڑیں تو ایک آدھ ماہ بعد اپنی جگھوں پر فوری، سیدھے واپس نہ گئے جو جگہیں کرائے پر تھیں مالکان کو گاؤں میں فوتگی، شادی اور بیماری وغیرہ کا بہانا کر کے نکلے جب واپس آئے تو اول اس علاقہ کا معائنہ کیا دور سے اپنی جگہ کے دروازے دیکھے کہ تالے تو تبدیل یا ٹوٹے ہوئے تو نہیں ہیں۔ پھر وہاں کے لوگوں سے سلام دعا میں حالات معلوم کیے اور آخر میں ہمسائیوں اور مالک مکان کو فون کیا تا کہ خبر کا یقینی حد تک معلوم کیا جا سکے۔ خیر جن جن رہائش و ساتھیوں کا لنک، تعلق یا ثبوت معلوم ہوا ان جگھوں کو قانونی طور پر اور کچھ کو ویسے ہی چھوڑ دیا گیا اور ان ساتھیوں کو دائیں بائیں کر دیا گیا۔ استخارہ اور مشورہ سے تمام معاملات کیے۔

۲۔ علاقہ تبدیل کرنا

جب صورت حال زیادہ خطرناک معلوم ہو تو کاموں کو ختم کر کے فوری طور پر علاقہ تبدیل کیا جائے چاہے کام نہ ہونے پائیں۔ کاموں کو بعد میں کسی نئی ترتیب کے ذریعے سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ ایک ضلع سے

دوسرے ضلع جانا زیادہ محفوظ ہے واللہ اعلم کیونکہ ایک ضلع کی پولیس کو جب دوسرے ضلع میں کوئی چھاپہ مارنا پڑے تو اول اس ضلع کی پولیس سے اجازت طلب کرنا ہوتی ہے یا ان کے ذریعے کام کروانا پڑتا ہے۔

۳۔ ساتھیوں کو دائیں بائیں کرنا

جب انتشار کی سخت صورت حال ہو تو ساتھیوں کو اپنے اپنے سیف ہاوس جن کے پاس نہ ہو تو ان کی امیر مدد کرے یا کسی دوسرے ساتھی کے ساتھ منسلک کر دیا جائے ویسے بھی سیٹ اپ انتشار کا شکار ہو چکا ہے۔ مندرجہ بالا واقع سے سبق حاصل کیا جا چکا ہے۔

۴۔ سیٹ اپ تبدیل کرنا

جس شہر میں سیٹ اپ چل رہا تھا وہاں انتشار ہو گیا سب ہجرت کر گے۔ اب اگر دوبارہ اسی سیٹ اپ سے کام نہیں چل سکتا یا ساتھیوں کی ردوبدل سے اور کی ترتیب کو بدلنے سے بھی کام میں خطرہ محسوس ہو تو اس سیٹ اپ کو مکمل ختم کر کے نئے سرے سے کام شروع کیا جاسکتا ہے۔ اس کے مختلف طریقے 'سیٹ اپ کے طریقوں' میں بیان ہو چکے ہیں۔

واقع سے سبق:

ایک شہر میں ساتھیوں نے سیٹ اپ تیار کیا کام شروع ہونے سے پہلے ہی سیٹ اپ منتشر ہو گیا تو فوری طور پر سیٹ اپ ختم کیا گیا اور نیا انفرادی سطح پر نئے ساتھی کے ذریعے سے اسی شہر میں سیٹ اپ تشکیل دیا گیا۔

۵۔ مستعد رہنا۔۔۔ سستی نہ کرنا

ہوتا یہ آرہا ہے کہ کاروئیاں شروع کرنے سے پہلے سیٹ اپ مضبوط نہیں کیا جاتا نہ ہی حفاظت پسپائی، حرکت کے اسباب پر نظر رکھی جاتی ہے، اور جب انتشار ہوتا ہے تو "خیر ہے "اللہ پر توکل" کہہ کر کام کو اسی طریقے سے رواں رکھا جاتا ہے، جو کہ مناسب نہیں اور آسان آسان امنیات واحتیاطیں اختیار کی جاتی ہیں جب مشکل درپیش آئے تو احتیاط نہیں کی جاتی مثال موبائل پاس موجود ہے اور معلوم ہے اس موبائل سے ساتھی سے رابطہ کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اور پی سی او دور دوسرے علاقہ میں ہے جانا پڑے گا گرمی یا سخت سردی میں موٹر سائیکل کون چلائے اور موبائل سے خطرہ مول لیا جاتا ہے۔ اکثر انتشار سے پہلے ساتھیوں کو

مشکوک شبہات ہونا یا کچھ علامات نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں اور اللہ موقعہ فراہم کرتا ہے مستعد مجاہد اس موقع سے فائدہ اٹھتے ہیں۔

واقعہ سے سبق:

ایک مجاہد عالم جب وہ یا ان کے گھر والوں کو اللہ خواب میں کوئی خطرہ یا خطرناک علامت دیکھا دیتا تو فوری اپنی جگہ، علاقہ اور کاموں میں مزید احتیاطیں کرتے ان کا کہنا ہے کہ جو ہم نے جگہ چھوڑی وہاں دشمن نے حملہ کیا ۔ایسا شیخ اسامہ رحمتہ اللہ بھی کرتے تھے۔

۶۔کام کی ترتیب کو بدلنا

انتشار کے بعد اگر اسی شہر میں کام کرنا مطلوب ہو تو مکمل کوشش کریں کہ جس عسکری مجموعہ پر انتشار ہوا تھا ان کو دوبارہ اس شہر میں نہ ڈالا جائے بلکہ اس کے لیے نیا گروپ، نئی ترتیب شروع کی جائے۔اگر اول گروپ کا انتشار زیادہ خطرناک نہ تھا تو پھر ان کے کام کی ترتیب ضرور بدلی جائے۔

چھاپہ وآپریشن کاتوڑ

حرکت میں رہنا مجاہدین اپنی رہائش، مراکز، اسلحہ، مواصلات اور ابلاغ کو حرکت میں رکھیں اور تقسیم پر تقسیم کے اصول کے مطابق جلائیں۔حرکت کی طاقت میں اضافہ کرنا اور ایسی چیزیں جو حرکت کی طاقت میں کمزوری کا باعث بنیں ان سے گریز کیا جائے۔

حرکت کی طاقت میں اضافہ کے ذرائع

ایک مجاہد کو اپنے معاشرے، گھر اور خاندان سے تعلق برقرار رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔مجاہدین کو چاہیے کہ اپنی سرگرمیاں و عملیات اس انداز میں سرانجام دیں کہ ان کی امنیات برقرار رہیں کہ ان کو اپنے گھر و معاشرے سے مفرور نہ بننا پڑے۔اول تو دعوتی ساتھیوں کی ذمے داری بنتی ہے کہ جن ساتھیوں کو جہاد کی دعوت دیں تو انہیں سب سے پہلے موقع پاتے ہی یہ باتیں سمجھائیں۔مجاہدین اپنے خاندان و معاشرے کی خوشی و غمی میں شریک ہو کر انہیں اپنا ہونے کا احساس برقرار رکھیں۔

دوست، فعال دوست، حامی و غیرہ حامی کی پہچان رکھیں اور موقع ملنے پر انکو دعوت دیں غیر حامی کو دشمن کی لسٹ میں شامل نہ ہونے دیں اسی طرح دوست کو فعال دوست میں شامل کریں۔اسی طرح معاشرے میں

انسان کے تعلقات خاندانی، کاروباری، مدارس مسجد، تعلیمی اداروں، محلے وغیرہ میں ہوتے ہیں۔ اور ان میں ایسے افرد بھی ہوتے ہیں۔ جن سے مجاہدین حرکت کے وقت معاونت حاصل کرسکتے ہیں۔

واقع سے سبق:

ایک دفعہ ساتھی کو منتشر ہوناپڑا انتشار زیادہ خطرناک نوعیت کا نہ تھا وقتی طور پر دائیں بائیں ہو کر حالات معلوم کرنا تھے حرکت کے وقت انہوں نے وہ تعلقات استعمال کیے جو دنیادار قسم کے افراد تھے اور دنیاوی مصروفیت کا کور اختیار کیا۔ جس سے دوسرے کو بھی شک نہ ہو اور ساتھی اس مصروفیت میں ہنر سیکھتے رہے جو ان کو بعد میں جہاد میں کام آیا۔

ایک ساتھی کو منتشر ہوناپڑا اور انتہائی خطرناک معاملہ ہو گیا تھا اور ساتھی کو تین فیمیلیز کے ساتھ حرکت کرنا پڑی ساتھی نے اپنی یونیورسٹی کے پرانے تعلق سے دوسرے شہر حرکت کی اور سیر وسیاحت کا کور اختیار کیا جب وہاں سے بھی نکلناپڑا تو کسی دوسرے شہر دنیادار دوست کے ذریعے کرائے کا مکان حاصل کیا اور اس کے ساتھ اسی کے کام میں پارٹ ٹائم کام شروع کر دیا۔

حرکت میں کمی کے اسباب:

مستقل ٹھکانے:

مجاہدین کے لیے عملیات کے علاقوں میں مستقل ٹھکانے بنانا اپنی رہائش وغیرہ کے لیے انتہائی خطرناک ہے اول تو گوریلا جنگ میں مجاہدین یا ایکشن گروپ کا عملیات کے علاقہ میں اپنا سیٹ اپ رکھنا ہی درست نہیں الا کہ عارضی ہو۔ مثال افغانی مجاہدین جو دن کہیں، کھانا کہیں، اور موبائل و موٹر سائیکل کہیں اور چھوڑتے اور رات کہیں اور گزارتے ہیں فورا دوسرے علاقہ میں حرکت کرتے ہیں اسی طرح رات جس گھر میں گزارتے ہیں وہاں خفیہ طور پر داخل ہو جاتے ہیں تاکہ انصار کی حفاظت بھی رہے اور اپنی بھی اسی طرح جب بھی رات کو چھاپہ کے آثار نظر آئیں تو فورا گھر وعلاقہ تبدیل کرتے ہیں۔ یہ کام سب سے زیادہ مطلوب ساتھی و قیادت کرتی ہے۔

سامان کی زیادتی:

مجاہدین ذاتی سامان جو روزمرہ کی ضروریات زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ انتہائی ضروری اپنے پاس رکھتے ہیں، غیر ضروری حتی کہ کچھ ضروری سامان کو بھی ترک کر دیتے یں جن کے ترک کرنے سے گزارہ ہو جاتا ہے

تاکہ حرکت میں آسانی ہو۔ اسلحہ ہلکا اور پوری پوری گولیاں پاس رکھتے ہیں اضافی اور بڑا اسلحہ مجاہدین اپنے انصار کے پاس تقسیم کرکے رکھ دیتے ہیں بلکہ جن علاقوں میں چھاپہ و آپریشن کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں وہاں اضافی اسلحہ نہیں رکھتے اور اگر رکھنا پڑے تو قبرستان ویران گھر و مساجد میں رکھتے ہیں۔ اس سے اسلحہ اور انصار دونوں محفوظ رہتے ہیں اور دشمن اپنے پروپیگنڈے میں بھی ناکام رہتا ہے۔

نوٹ: افغانستان اور پاکستان کے حالات، عوام اور مجاہدین کی طاقت وغیرہ میں بہت فرق ہے اس لیے یہ ممکن نہیں کہ ہم مکمل طور پر ویسا ہی کریں جو افغانی مجاہدین کرتے ہیں لیکن اصول بنیادی طور پر وہی ہیں جن پر عمل سے ہی دشمن کے شکنجے سے بچا جاسکتا ہے۔

مواصلات

رابطہ کے درست استعمال میں اپنی حرکت کو محفوظ اور مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ مثال ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کی طرف حرکت کرتے وقت پہلے سے وہاں کے حالات وواقعات سے واقفیت رکھنا اور عین حرکت کے وقت حرکت کے علاقہ کی معلومات حاصل کرنا تاکہ دشمن کی چالوں سے بچا جاسکے۔ مثال افعانستان میں ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کی طرف حرکت کے وقت سفر سے پہلے، سفر کے دوران اور اس علاقہ کے مجاہدین سے حالات معلوم کیے جاتے ہیں کہ دشمن نے ناکہ وغیرہ نہ لگایا ہو۔ جب مہاجرین کو حرکت کے وقت راستے و علاقہ کی معلومات درکار ہوتیں تھیں تو وہ عوام، دکان دار، فون اوراو پی کے ذریعے مدد حاصل کرتے تھے۔ اسی طرح چھاپہ و آپریشن سے بچنے کے لیے ہر علاقہ کے مجاہدین نے پہاڑ پر ایک ساتھی کو بٹھایا ہوتا ہے جو دشمن پر نظر رکھتا ہے اگر کوئی خطرہ یا دشمن کی حرکت اپنے علاقہ کی طرف نظر آئے تو ارتباطی (رابطہ کار) ساتھی مخابرہ پر اطلاع کرتا ہے اور یہی ساتھی ایک علاقہ سے دوسرے دور علاقہ میں چھوٹے مخابرہ سے رابطہ کرواتا ہے۔

اسی طرح اس علاقہ میں موجود حامی دوستوں سے دشمن اور عوام کی معلومات حاصل کرنا مثال ڈرائیور دوست سے راستوں کی علاقہ میں موجود دوست سے علاقہ کی معلومات کرنا کہ کہیں دشمن متحرک تو نہیں وغیرہ

جغرافیہ کی معلومات اور سواری کا انتظام کرنا

حرکت کے لیے ایسی سواری کا انتظام پہلے سے رکھنا جو دشمن سے محفوظ رکھ کر حرکت کرنے میں تیزی کا ذریعہ بن سکے۔ تاکہ عین وقت پر ایمرجنسی کے طور میں استعمال بھی ہو سکے۔ اسی طرح حرکت کے لیے کچے راستے اور ایسے راستے جہاں ناکہ جات، علاقہ، نقشہ جات اور علاقہ کے لوگوں کا حلیہ وغیرہ پہلے سے تمام ڈیٹا اپنے پاس رکھنا۔

خاندان و معاشرہ سے تعلق قائم رکھنا

مجاہد کا اپنے خاندان اور معاشرے سے تعلق کو اسلام نے بھی اس کی اہمیت و ضرورت پر بہت زور دیا ہے اور جہاد میں ایک مجاہد کو اس تعلق سے کئیں فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ مثال پشت پناہی ملتی ہے، دعوت مضبوط ہوتی ہے، انصار اور معیشت میں اضافہ ہوتا ہے۔ مجاہد کے لیے اس کا معاشرہ اور خاندان ایک ایسے سرمایہ یا خزانہ کی طرح ہوتا ہے جس کی چابی خود اس کے پاس ہوتی ہے جس کو دوسرا استعمال نہیں کر سکتا۔

واقع سے سبق:

ایک ذمے دار ساتھی کا کافی عرصے بعد اپنے خاندان سے تعلق دوبارہ قائم ہوا جو کہ جنگی حالات کی وجہ سے ٹوٹ چکا تھا جب وہ دوبارہ اپنے معاشرے و خاندان میں گئے تو جہاد و مجاہدین کو بہت فائدہ حاصل ہوا ان کے رشتے دار جو جہاد کے حامی بھی نہ تھے ان کے ساتھ تمام جہادی کاموں میں معاونت میں شریک تھے ان کا دنیادار کزن ان کے مکمل کام کرتا تھا۔ اور میڈیا نے جو شبہات و باطل نظریات پھیلائے ہوئے تھے وہ ایک ملاقات میں دور ہو گئے۔ گھر کے ساتھ خاندان کے افراد بھی ان کی دعوت سے صحیح عقیدہ و منہج کے ساتھ جہادی معمولات میں آ گئے۔

خاندان سے وابستگی کی بدولت افغانی مجاہدین کا جہاد انتہائی آسان ہے۔ کیونکہ وہاں پر خاندان جہاد کرتے ہیں وہی مجاہد کی فیملیز، اسلحہ وغیرہ کو سنبھالتے ہیں یہاں تک کہ جن گھرانوں میں بھائی زیادہ ہیں وہاں وہ نمبر لگاتے ہیں ایک بھائی تشکیل پر جاتا ہے تو دوسرا باقی گھریلو معمولات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہاں جہاد انتہائی آسان ہے۔

عملیات کے علاقوں کو مستقل آپریشن بیس نہ بنانا۔۔۔۔۔۔ الا کہ عارضی:

ہوتا یہ ہے کے جس علاقہ، شہر میں عسکری گروپ متحرک ہوتا ہے وہیں پر انصار، اسلحہ، ساتھی اور وہی پر آپریشن بیس ہوتی ہیں اور دشمن ان علاقوں میں مضبوط اور متحرک بھی ہوتا ہے ایسا کرنا انتہائی خطرناک

ثابت ہوتا ہے۔ آپریشن بیس سے مراد کاروائیوں کی منصوبہ بندی، ساتھیوں کا کام کے لیے ایک جگہ ہو کر مشورہ کرنا، ساتھیوں اور ان کے خاندان کی رہائش، انصار اور اسلحہ و بارود کی تیاری، تجہیز وغیرہ۔ ایسے کام عملیات کے علاقہ کی بجائے دوسرے علاقوں جہاں حکومت کی رٹ کم ہوتی ہے کرنا چاہیے اور شہر میں کرنا بھی پڑے تو عارضی طور پر کرنا چاہیے بعد میں تجہیز والے دوسرے علاقوں کی طرف چلے جائیں۔

جن عسکری گروپ یا مجموعات کے ساتھی گاؤں دیہات کے رہنے والے ہوتے ہیں ان کا دعوتی، عسکری، سیاسی، اعلامی تمام شعبہ جات محفوظ اور مضبوط ہوتے ہیں اور جن کے مجموعات کے افراد زیادہ تر شہری علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں تو آئے دن ان کے ساتھی دشمن کے شکنجے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اقدامی پہلو

ا۔ دشمن استخبارات میں اپنے جواسیس پیدا کرنا

اپنے جواسیس پیدا کرنا اپنے ضلع کی حد تک دشمن کی حرکات معلوم کرنے کا بہتر و آسان طریقہ ٹی پی او، ایس پی کے آفس میں اپنا ایجنٹ پیدا کرنا۔ اسکا طریقہ و تفصیل دشمن کی امنیات جاننا میں بیان ہو چکی ہے۔ جن علاقوں میں فوج ہے وہاں ایسے گروپ میں ایجنٹ پیدا کرنا جن کا رابطہ فوج سے مستقل ہوتا ہو۔ مثال ملک، چوہدری، فوج کا عام طبقہ اسی طرح اگر براہ راست فوج کے اندر کوئی ایجنٹ مل جائے تو زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اسکے ذریعے دشمن کی حرکات، اہم معلومات، منصوبہ جات، ریکیاں، مجموعہ انٹیلی جینس اور آئمتہ الکفر کو پہچان کر ہدف بنایا جاسکتا ہے اور یوں ان کے شر سے بچا جاسکتا ہے۔ معلوماتی ساتھی صحافی جیسا کور اپنانے، ضلع کی سطح پر لوکل اخبار میں نوکری کرنے، ایف ایم ریڈیو نظام میں ایجنٹ پیدا کر کے یا نوکریاں کرنے سے اپنے ضلع کے آئمتہ الکفر کی ریکی و معلومات بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح رکشہ یا ٹیکسی ڈرائیور یا پوش علاقہ جات کے مارکیٹر، سیلز مین یا سیلز آفیسر وغیرہ کے کور سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

واقع سے سبق:

ایک شہر میں ایک عسکری مجموعہ متحرک تھا انہوں نے اس شہر میں دشمن کے اندر اپنا ایک ایجنٹ پیدا کیا جو ان کو تمام ریکیاں، معلومات فراہم کرتا تھا۔ اور جب ان پر کسی قسم کا چھاپہ وغیرہ کا خطرہ ہوتا تو وہ ان کو پہلے

ہی خبر دیے دیتا تھا اور ساتھی پہلے ہی نکل جاتے تھے۔ ان کی اللہ کے حکم سے اس شہر میں ایک بھی گرفتاری نہ ہوئی۔

نوٹ: دشمن میں اپنا ایجنٹ پیدا کرتے وقت اور اگر دشمن میں ہی کوئی حامی دوست مل جائے تو اس کی جانچ پڑتال اور اس سے مکمل احتیاط درکار ہوتی ہے جہاں فائدہ ہے وہاں دشمن اپنا جال بھی بچھا سکتا ہے اس لیے مکمل جانچ پڑتال اور احتیاط کے ساتھ معاملات کیے جائیں۔ دو گروپ کے امیر اسی کام میں دشمن ایجنٹ پر مکمل اعتماد کی وجہ سے دشمن کے شکنجے کا شکار ہوئے ہیں۔

۲۔ساتھیوں کی حفاظت کا نظام تشکیل دینا

کام پر ساتھیوں کو ترجیح دی جائے نہ کہ کام کو ساتھیوں پر، ساتھی ہیں تو کام ہے اور سامان ہے۔ ساتھیوں کا بذات خود اور خاص طور پر امراء کو ساتھیوں کی حفاظت کی ہر ممکنہ کوشش کو ممکن بنانا چاہیے۔ زخمی ساتھیوں کے علاج کا بندوبست کرنا، انتشار کی صورت میں کمک مہیا کرنا، ذرائع ابلاغ کو قوی بنانا، مطلوب ساتھیوں کی حفاظت کو ممکن بنانا وغیرہ یہ سب معاملات ساتھیوں اور امراء کو اس انداز میں سر انجام دینا چاہیے کہ بروقت، محفوظ طریقہ سے ہوں۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ گوریلا جنگ ہنگامی حالت کا دوسرا نام ہے۔ سب اسباب کا مہیا ہونا اور وہ بھی بروقت ہونا ایک نا ممکن سی بات ہے۔ تجربہ کی بات یہ ہے کہ جن ساتھیوں نے مکمل تیاری اور پرانے تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے کام کیے ہیں انہوں نے الحمدللہ ہنگامی حالت میں بھی اچھی طرح عملیات سر انجام دی ہیں اور کسی نقصان سے بھی اپنے آپ کو اور دیگر ساتھیوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔

۳۔زخمی کی ترتیب

اجتماعی سطح پر، اگر کوئی ساتھی شہر میں زخمی ہو جائے تو ساتھی کو دشمن کے ہاتھوں نہ لگنے دیا جائے۔ کاروائی اس انداز میں ترتیب دی جائے کہ کاروائی کے دوران امکانی طور پر زخمی ہو جانے والے ساتھیوں کے لیے شہر میں جگہ اور ڈاکٹر کا بندوبست موجود ہو۔ اس بات کی ضرورت خاص طور پر انتشار کی صورت میں کہ جب انتہائی سخت ہنگامی صورت حال ہوتی ہے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باذن اللہ اگر تمام معاملات کا پہلے سے بندوبست کیا ہو تو کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ معاملات میں تدبیر، سوچ وبچار توکل کے خلاف نہیں بلکہ یہ اللہ کی طرف سے ایک بہترین خیر کا ملنا ہوتا ہے۔

انتشار کی صورت میں زخمی کو محفوظ رکھنا انتہائی مشکل ہوتا ہے اور دوسرے ساتھیوں کی سکیورٹی کے لیے بھی خطرے کا ذریعہ بن سکتا ہے اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ قبائلی علاقہ یا صوبائی امیر کسی دوسرے شہر، علاقہ میں زخمی ساتھی کو کٹ اوف اصول کے تحت کسی انصار یا دوسرے مجموعہ کے حوالے کرے۔

یہی کام انفرادی طور پر زیادہ بہتر طریقے سے سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ شہر میں موجود امیر اور ساتھی بذات خود ایک انصار، سیف ہاوس کا انتظام کر کے رکھیں جس کا علم ایک دوسرے کو نہ ہو اور یہ کام زیادہ مشکل بھی نہیں صرف تھوڑی سی کوشش سے آپ یہ کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ اپنے معمولات کو انفرادی سطح پر ہی حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اس میں آسانی بھی ہے اور حفاظت کے ساتھ دشمن کی ناکامی کا ذریعہ بھی ہے۔ اس لئے اگر امیر کو کچھ ہو جائے تو مکمل کا مکمل سیٹ اپ ہی ختم ہو کر رہ جاتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے کام کو انفرادی سطح پر تشکیل دیا جائے۔

<u>واقعہ سے سبق:</u>

ایک دفعہ کاروائی کے دوران ایک امیر شدید زخمی ہوا کاروائی کو مزید روک دیا گیا ساتھی کو بحفاظت نکالا گیا اور محفوظ مقام تک منتقل کیا گیا اور وہاں پر زخمی کا علاج کیا گیا اسی دوران انتشار کی صورت حال پیش آ گئی تو زخمی ساتھی کو انصار کے سپرد کر دیا گیا۔

یعنی پہلے سے ہی ہر ساتھی کو ہر قسم کی صورت حال سے نبٹنے کے لئے صورتحال کا مکمل خاکہ اپنے ذہن میں تیار کر کے رکھنا چاہیے۔

۴۔ رابطے کی ترتیب

رابطے کی ترتیب کو قوی بنانے کی شدید ضرورت ہے اس کے بغیر کام عجیب صورت حال اختیار کر جاتا ہے اور بعض اوقات رابطہ بروقت نہ ہونے کی صورت میں ساتھی اور کام منتشر ہو جاتا ہے۔ اور پھر نئے سرے سے دوبارہ کام کو کھڑا کرنے کے لئے ایک عرصہ لگ جاتا ہے۔

اول قبائلی علاقہ سے شہر میں موجود ساتھیوں کے ساتھ رابطے کو بہتر بنانا اس کے لئے آپ فون، موبائل، ای میل، سیٹلائٹ کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں لیکن قبائل میں ہر وقت یہ اسباب مہیا ہونا ضروری نہیں۔ تو اس کے لیے پیغامی ساتھی کا ہونا بہت ضروری ہوتا ہے جو امیر کے پیغام کو آگے شہر میں موجود امیر تک منتقل کرے پیغام خط، آڈیو اور زبانی بھی ہو سکتا ہے۔ اور یہ کام قبائلی انصار کے ذریعہ زیادہ اچھے طریقے سے کیا جا

سکتا ہے۔ لیکن کٹ اوف طریقے اور چین سسٹم کو ختم کرتے ہوئے۔ پیغام رسانی والا ساتھی وہ منتخب کیا جائے جو شہر میں اپنی رہائش کا بندوبست کرے یا اوپر سے امیر شہر میں اس ساتھی کو بندوبست کر کے دے، اس کی رہائش کا انتظام شہر میں موجود امیر ہرگز نہ کرے بلکہ کام کی ملاقات بائی روڈ کرے اور اسی طرح اپنا پیغام وصول کرے اور دے۔ پہلے سے ہی اوپر سے امیر کی جانب سے ملاقات کا وقت اور کوڈ طے ہو۔ شہر والا امیر جب اس ساتھی کو موبائل نمبر دے تو اس کو اس ساتھی کے لیے خاص رکھے اور طے شدہ مخصوص وقت میں کھولے۔ یعنی بہت زیادہ احتیاط کرے۔

۵۔ انتشار کی صورت میں

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا کہ شہر میں موجود امیر اپنے آپکو ہر قسم کو صورت حال سے نبٹنے کے لیے نہ صرف تیار رکھے بلکہ ہر قسم انتشار کی صورت کا خاکہ اپنے ذہن میں رکھے اور ساتھیوں کو بتائے کہ اس وقت کیا کیا اقدامات کرنے ہیں عین ممکن ہے کہ امیر کو کچھ ہو جائے۔ نائب امیر اور پھر نائب امیر پہلے سے ہی منتخب کیا جائے۔ ہر ممکنہ کوشش کر کے اپنے سیٹ اپ کو انفرادی سطح پر تشکیل دیا جائے سیٹ اپ بنانے کے طریقوں کی تفصیل انشاءاللہ آگے آئے گی۔ امیر اور ہر ساتھی پہلے سے سیف ہاوس، انصار کا انتظام رکھے جس کا کسی کو علم نہ ہو۔ مثال کے طور پر صرف امیر کے پاس ہی ایک سیف ہاوس اور انصار ہے اور سب کے سب ساتھی امیر صاحب پر ہی منحصر کرتے ہیں تو اگر امیر کو کچھ ہو جائے تو پھر سب کے سب ساتھی خطرے میں پر جاتے ہیں۔ اسی طرح جب سب یا اکثر ساتھیوں کے پاس اپنا اپنا سیف ہاوس اور انصار موجود ہو تو وہ اس ساتھی کے کام تو آئے گا ہی لیکن دوسروں کے کام بھی آسکتا ہے انتشار میں ضروری نہیں ہے کہ کسی خاص جگہ پر ہی کوئی رد عمل ہو۔ اسی طرح انتشار کے وقت کے لیے کوئی ای میل، فون نمبر علیحدہ سے محفوظ کر کے رکھنا چاہیے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ انتشار کے وقت شہروں میں ساتھی آپس میں رابطہ نہ کریں اگر بہت زیادہ خطرناک صورت در پیش ہو۔ سب کے پاس اوپر امیر سے رابطے کا طریقہ پتہ ہو اور پھر اوپر والے امیر کے ذریعے سے ہی اکٹھا ہو اجائے۔

آپ کو اطلاع مل گئی ہے کہ کسی ساتھی کی گرفتاری ہو گئی ہے تو دیگر ساتھیوں کو اس کی فوری اطلاع دیں اور اس کام میں سستی نہ کریں۔ کچھ عرصہ احتیاط کریں، جب تک حالات معمول پر نہیں آتے۔ کیوں کہ شروع کے دن خطرناک ہوتے ہیں۔ کچھ معلوم نہیں کہ دشمن کیا وار کرنے والا ہے اور کہاں سے حملہ آور ہو گا۔ اسی لیے آپس میں رابطے ختم کریں، جگہیں چھوڑیں اور اگر زیادہ خطرہ ہو تو شہر کو چھوڑیں۔ صبر کریں اور

معاملات کی تحقیق کریں۔ معاملہ ٹھنڈا ہونے پر واپسی کریں۔ دوسرے مجموعات کے ساتھیوں کا اگر رابطہ تھا تو ان کو بھی ضرور بہ ضرور اطلاع کریں۔ تاکہ وہ اپنی حفاظت کا انتظام کر سکیں۔

گرفتار یا شہید کا بدلہ لینا: اپنے شہر میں موجود دشمن کی معلومات مکمل رکھی جائے جب دشمن کی طرف سے کوئی عمل ہو تو فوراً اس کا رد عمل کیا جائے بعض اوقات فوراً رد عمل کرنا ممکن یا بہتر نہیں ہوتا تو اس کے لئے صبر کیا جائے موقعہ کا انتظار کیا جائے لیکن چھوڑا بالکل نہ جائے۔

واقعہ سے سبق:

ایک دفعہ ایک ساتھی کو گرفتار کر لیا گیا چھاپے کے دوران پولیس موجود تھی تو ساتھیوں نے فوراً سے اس علاقہ کے ایس ایچ او کے لڑکے کا اٹھالیا اور پھر ڈیل پر اایس ایچ او کو ساتھی رہا کرنا پڑا۔ اپنے شہر میں موجود عسکری، سیاسی، اعلامی، مذہبی ہر قسم کے آئمہ کفر دشمن کی معلومات رکھنا گوریلا کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ تاکہ دشمن کا کمزور حصہ بھی نظر سے ہٹنے نہ پائے۔

ساتھیوں کی حفاظت کا بہترین نظام کی مثال:

ایک بڑے شہر میں عسکری مجموعہ موجود تھا جس سے آگے بھی کئی مجموعات چل رہے تھے۔ اور مجموعات آپس میں بلکل کٹ اوف تھے امیر تک کو کسی کی رہائش وغیرہ کا علم نہ تھا۔ لیکن ان مجموعات کی ترتیب اس طرح سے تھی کہ اوپر سے امیر صاحب آتے سب سے ملتے امنیات و کاروائیاں چیک اینڈ بیلنس کرتے۔ اور سب سے ملتے ان کی رہائش، موبائل نمبر حاصل کرتے اور اپنے پاس محفوظ کرتے اب یہ امیر صاحب کچھ وقت شہر میں گزارتے اور ساتھیوں کے آپس کے معمولات پر بھی نظر ثانی واصلاح کرتے اور واپس قبائل میں آجاتے۔ اب ساتھیوں کی مکمل معلومات اوپر والے امیر کے پاس ہوتی نہ کہ شہر والے امیر کے پاس اور جیسے ہی کوئی مسئلہ در پیش ہوتا اوپر سے امیر صاحب فوراً مطلوبہ ساتھی کو بھیج کر اپنی بھرپور مدد فراہم کرتے۔ اسی طرح زخمی و انتشار کی صورت میں مکمل کمک فرہم کرتے یا شہر میں کسی دوسرے ساتھی سے رابطہ کروادیتے۔ اور اگر انتشار کی صورت میں شہر والے ساتھیوں کا آپس میں رابطہ منقطع ہو جاتا تو اس سلسلے میں اوپر والے امیر سے مکمل معلومات حاصل کرتے۔

اور اسی طرح شہر میں موجود امیر اور ساتھی انفرادی طور پر اپنی مکمل کوشش جاری رکھتے مکمل طور پر اوپر امیر والے امیر پر انحصار نہ کرتے۔ بلکہ اوپر والے امیر کے کاموں میں مدد فراہم کرتے۔

٦۔ مجاہدین کے خاندان کی حفاظت

۷۔ مجموعہ انٹیلی جینس تشکیل دینا

مجموعہ انٹیلی جینس کے کام، مقاصد اور طریقے کار اور اس مجموعہ کے فائدے ان سب کا اوپر تفصیل سے ذکر ہو چکا ہے۔

باب ثانی(۲)

کور سٹوری

تعارف

کور سٹوری وہ چیز ہے جو کسی شخص کے کسی بھی عمل کو چھپا دیتی ہے۔

کور سٹوری کے اصول

کوئی بھی کور سٹوری بنائیں تو اس کو(BACK STUPE) ضرور دیں۔مثال: آپ مارکیٹینگ سیل آفیسر کی کور سٹوری سفر، رہائش، ترصد کے لئے اختیار کر رہے ہیں۔تو آپ مارکیٹ کا چکر، دکان داروں کے ساتھ سیل آفیسر کے عارضی معمولات بھی رکھیں ۔اور آپ کو مارکیٹنگ کا علم، سیل آفیسر کے اوصاف، معلومات وغیرہ ضرور معلوم ہونے چاہییں۔

واقعہ سے سبق:

سفر کے دوران ایک ساتھی سے کسی نے پوچھا کہ آپ کیا کرتے ہیں؟ساتھی نے بتایا میں فلاں کالج میں لیکچرار ہوں۔جب کالج کا سٹاپ آیا ساتھی کالج کی طرف چل دیا۔جب اس نے گیٹ پر پہنچ کر پیچھے دیکھا وہی آدمی پیچھے ہے۔ساتھی سیدھا لیکچرار روم گیا، وہاں کچھ وقت گزارہ۔اتنے میں وہ آدمی جا چکا تھا اور ساتھی واپس آ گیا حالانکہ وہ دوسرے ساتھیوں سے ملنے جا رہا تھا۔

آپ کے اندر اعتماد ہونا چاہیے آپ جہاں مرضی چاہیں جا سکتے ہیں۔اپنی کور سٹوری کو بیک سٹاپ نہ دینے کی وجہ سے ساتھی بہت زیادہ نقصان اٹھاتے ہیں۔اس مضمون کو اچھی طرح سمجھیں۔یہ شہر میں کام کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔اس میں چھوٹی سی غلطی سے بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔

کور سٹوری کی اقسام

۱۔ رسمی کور　　　　۲۔ غیر رسمی کور

رسمی کور

کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے میں نوکری کرنا۔ مثلاً: پولیس، ایجنسیاں، نادرا، بینک وغیرہ۔ اور اداروں میں رہ کر معلومات حاصل کرنا اور عملیات کرنا۔

غیر رسمی کور

اس کی دو اقسام ہیں۔　　(۱)۔عارضی کور سٹوری　(۲)۔ مستقل کور سٹوری

(۱)عارضی کور سٹوری

اس میں اچانک یا کچھ وقت کے لیے کور سٹوری بناتے ہیں۔ مثال: دورانِ سفر، سوال وجواب کے لیے، خاص سامان کی خریداری کے لیے، ترصد، معلومات حاصل کرنے کے لیے وغیرہ وغیرہ۔

طریقہ: ایسی کور سٹوری بنائیں جو آپ کی شخصیت، حالات، ماحول اور کام کے مطابق ہو۔ مثلاً: کسی اجنبی پوش علاقہ کا ترصد مطلوب ہو جہاں عام گھومنے پھرنے میں خطرہ ہوتا ہے۔ تو آپ خود مشاہدہ کریں کہ وہاں معمول کے مطابق کس قسم کے لوگ آتے جاتے ہیں۔ پھر ان لوگوں میں سے آسان، محفوظ کور سٹوری تلاش کریں اور اپنا مقصد حاصل کریں۔

دیسی اصول: اس میں لوگ مصنوعات ہول سیل مارکیٹ سے خود خریدتے ہیں۔ اور پھر اپنی دوکان پر فروخت کرتے ہیں۔ جو منافع ان کو حاصل ہوتا ہے، وہ ان کی روزی کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اس میں کئی چیزیں آتی ہیں۔ اودیات، بچوں کے لیے گولیاں ٹافیاں چاول، کھانے پینے کی مختلف اشیاء جو جنرل سٹورز اور مختلف دکانوں پر دستیاب ہوتیں ہیں۔ جو یہ کام کرتا ہے، اُسے سیلز مین، سیل آفیسر یا بیوپاری کہتے ہیں۔

(۲)مستقل کور سٹوری

ایسی کور سٹوری جو کچھ وقت، عرصے کے لیے استعمال کرنی پڑے۔ مثلاً: رہائش کے بندوبست کے لیے ، گرفتاری کے بعد، اسلحہ بارود کو محفوظ اور اس کی تیاری کے لیے۔ وغیرہ وغیرہ۔

طریقہ: اس کا طریقہ بھی تقریباً عارضی کور سٹوری جیسا ہوتا ہے۔ یہ کور سٹوری ایک عرصے کے لیے استعمال کرنا ہوتی ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ وہ کور سٹوری استعمال کریں جس پر مستقل عمل کر سکیں۔ مثال: آپ نے رہائش کے لیے ایک گھر لیا۔ اور وہاں ساتھی، فیملی کی رہائش کا بندوبست کیا۔ شروع میں آپ نے مالک مکان کو بتایا کہ آپ نوکری کرتے ہیں۔ صبح کو جاتے ہیں اور واپسی شام کو ہوتی ہے۔ کچھ دن بعد آپ کے معمولات میں تبدیلی آتی ہے۔ یعنی آپ کا اکثر وقت گھر میں گزرتا ہے اور باہر آنے جانے کے اوقات نوکری سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ہمسائے اور مالک مکان شک کریں گے۔ آپ فوراً کور بدلیں گے تو اس صورت میں آپ کا مزید مشکوک ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیوں کہ نوکری سے چھٹی کا بہانہ زیادہ دیر نہیں چل سکتا۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ مہینے میں ایک ہفتہ نوکری کے اوقات اپنائیں اور باقی اپنی مرضی کے اوقات طے کریں۔ اس لیے شروع ہی میں ایسی کور سٹوری بنائیں جو آپ کے کام کے معمولات کے مطابق ہو، مستقل ہو اور آپ اس پر بآسانی عمل پیرا ہو سکیں۔

کور سٹوری کی احتیاطی تدابیر

کور سٹوری ہمیشہ مضبوط ہونی چاہیے۔ کور سٹوری اس وقت استعمال کی جاتی ہے کہ جب امنیت خراب ہونے کا خدشہ ہو۔ یا کوئی حقیقی کور موجود نہ ہو۔ یعنی اگر آپ کسی پوش علاقے میں سفر کرنا چاہتے ہیں اور وہاں آپ کے رشتہ دار یا دوست احباب موجود ہوں تو آپ ان سے ملنے کے بہانے وہاں اپنا کام کر سکتے ہیں۔ لیکن اس سے آپ کی امنیت خراب نہ ہو۔ کوئی بھی کور استعمال کریں، لیکن اس بارے میں آپ کو مکمل معلومات حاصل ہونی چاہیے۔ کور سٹوری آپ کی شخصیت کے مطابق ہو۔ جیسا کور بتائیں، آپ کا حلیہ بھی ویسا ہونا چاہیے۔ آپ نے لوگوں کو بتایا ہے کہ میرا اپنا کاروبار ہے اور اچھی آمدنی ہے۔ مکان کا کرایہ بھی زیادہ ادا کر رہے ہوں۔ لیکن گھر میں سائیکل رکھی ہو۔ اپنا اور بچوں یا ساتھیوں کا حلیہ فقیروں جیسا ہو تو ایسی ہی غلطیوں سے تمام معاملات خراب ہوتے ہیں اور ایسا ہوا بھی ہے۔ جو آپ کی مستقل کور سٹوری ہو، وہی سب کو بتائیں۔ اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اگر آپ کے ساتھ کچھ ساتھی ہیں یا فیملی ہے تو اسے یہ مکمل سٹوری ذہن نشین کرائیں۔

کور سٹوری خود اعتمادی کے ساتھ بغیر کسی ڈر، خوف و ہچکچاہٹ کے بنائیں۔ اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہے۔ جنگ میں سخت مجبوری کی حالت میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔ کوشش کریں کہ توریہ کی صورتِ حال اختیار کریں۔ جتنی آپ کی مالی حیثیت ہو، اسی کے مطابق کور استعمال کریں۔ کور سٹوری میں اسراف سے بچیں۔ لیکن اگر کام کی نوعیت ایسی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں۔ اور نہ ہی کنجوسی کریں کہ پیسے کو بچاتے بچاتے اپنا کام خطرے میں ڈال دیں۔ اس لیے میانہ روی اختیار کریں۔

واقعہ سے سبق:

ایک دفعہ بارود کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والی جگہ میں ایک ساتھی نے مالک مکان کو کچھ اور کور بتایا اور دوسرے ساتھی نے دوسری بات بتائی۔ یہ کوئی بڑی غلطی نہ تھی، مالک مکان نے پوچھا کہ آپ کے والد صاحب کیا کرتے ہیں تو دونوں کا جواب مختلف تھا۔ اس کے بعد مالک مکان نے دونوں پر شک کرنا شروع کر دیا اور نگرانی شروع کر دی۔ حالانکہ پہلے ایسا کوئی معاملہ نہ تھا۔ اور سارا معاملہ خراب ہو گیا۔

باب ثالث (۳)

رائے عامہ

تعارف

یہ ایک اہم سبق ہے۔ اس میں ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ ہم عوام کی حمایت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ہم یہ بھی جاننے کی کوشش کریں گہ کہ حکومتیں کس طرح عوام کو گمراہ کرتی ہیں۔

رائے عامہ کی اقسام

(۱) بین الاقوامی رائے عامہ۔ (۲) چند ملکوں کی رائے۔ (۳) ایک ملک کی اندرونی رائے۔ (۴) ایک تنظیم یا آدمی کی رائے۔

وقت کے لحاظ سے رائے عامہ کی اقسام

(۱) زیادہ دیر تک رہنے والی۔ (۲) تھوڑے وقت کے لیے رہنے والی۔ (۳) کبھی ابھرنے اور کبھی دبنے والی رائے۔

حدود کے اعتبار سے رائے عامہ

(۱) ملکی حدود کے اندر کی رائے۔ (۲) ملکی حدود سے باہر یعنی بین الاقوامی رائے عامہ۔

ا۔ ملکی حدود کے اندر کی رائے عامہ: جیسے پاکستان کے اندرونی مسائل۔ مثلاً: گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کا مسئلہ۔

۲۔ ملکی حدود سے باہر یعنی بین الاقوامی رائے عامہ: جیسے امریکہ کا عراق میں کیمیاوی ہتھیاروں کی موجودگی کو جواز بنا کر بین الاقوامی رائے عامہ کو عراق کے خلاف کرنا۔

مخفی اور ظاہری اعتبار سے رائے عامہ کی اقسام

(۱) مخفی (۲) ظاہری

۱۔ مخفی: جیسے مجاہدین کے بارے میں لوگوں کی رائے عامہ ہے۔

۲۔ ظاہری: جیسے کہ دنیا کے بڑے عیسائی حکمران، مسلمانوں کے خلاف عالمی سطح پر رائے عامہ بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔

رائے عامہ کو مضبوط بنانے والی چیزیں

واقعہ

کسی واقعے کو بنیاد بنا کر ملکی اور عوامی رائے عامہ کو اپنے حق میں کرنا۔ جیسا کہ لال مسجد کا سانحہ، شیخ اسامہؒ کی شہادت۔

زمانہ

کسی زمانے کی تبدیلی کی وجہ سے یا کسی فنی کیفیت کی وجہ سے رائے عامہ تبدیل ہو جاتی ہے۔

ذرائع ابلاغ

ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی رائے عامہ کو موثر انداز میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

رائے عامہ کن صورتوں میں ظاہر ہوتی ہے

ایجابیہ

ایسی رائے جو اثر قبول کرے۔یعنی عوام کا گروہ آپ کی بات سن کر اور موقف جان کر، سمجھ کر میدانِ عمل میں آپ کے شانہ بشانہ مصروفِ عمل رہنے کے لیے نکل کھڑا ہو۔

سلبیہ

وہ لوگ جو اثر قبول کرنے والے نہ ہوں۔نہ آپ کی بات سمجھ سکیں اور نہ ہی آپ کی حمایت کریں۔

تحلیل

مفکرین، علما، دانش وَراور اہلِ علم حضرات کی رائے معلوم کرنا۔

وہ چیزیں جو رائے عامہ کو بناتی ہیں

(۱)وقت کا حکمران۔(۲)ذرائع ابلاغ ۔(۳)بڑے لوگوں کی باتیں۔مثلاً: علما ،خطیب ،چودھری ،ملک وغیرہ۔(۳) الاشاعہ (پریس میڈیا)۔

باب رابع (۴)

افواہ

جھوٹی افواہ

یہ وہ جھوٹی خبر ہے، جس کی کوئی دلیل نہیں ہوتی۔ یہ ایک آدمی سے دوسرے کے پاس گردش کرتی رہتی ہے۔ یعنی سنی سنائی خبر افواہ کہلاتی ہے۔ جو دشمن استعمال کرتا ہے۔

حقیقی افواہ

جھوٹی خبر کا رَدّ اور حقیقت کو چھپانا۔

افواہ منتقل کرنے کے طریقے

(۱)لوگوں کے ذریعے۔ (۲)ذرائع ابلاغ کے ذریعے۔

لوگوں سے ذریعے

لوگوں کے ذریعے افواہ پھیلانے سے مراد یہ ہے کہ پہلے مخصوص لوگوں یا مخصوص طبقوں تک افواہ کو پہنچا دیا جائے۔ اگر یہ لوگ یا طبقہ اس افواہ سے متاثر ہو جائیں تو پھر اس کے پھیلاؤ کا کام یہ مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے از خود کرتے ہیں (ان ذرائع جن کو ذرائع ابلاغ بھی کہا جاسکتا ہے ان کی تفصیل آگے آئے گی)۔

اس حوالے سے سب سے اہم طبقہ علماء کا ہے (خصوصاً پاکستان میں)۔ مثال کے طور پر سوات سے کچھ ایجنسی والوں نے چند علمائے حق کو فون کیا اور انھیں ظاہر کروایا کہ وہ ان کے پرانے طالب علم ہیں اور سوات میں

خطیب ہیں۔اس طرح علما کو اعتماد میں لینے کے بعد کہا کہ یہاں طالبان نے شریعت کے نام پر بہت ظلم کیا ہے، عورتوں کی عزتیں پامال کی ہیں، اسلام سے ہٹ کر شریعت کے نام پر بہت سی عجیب حرکات کی ہیں۔

اس طرح ایجنسی والوں نے علمائے حق میں غلط افواہیں پھیلائیں جس سے بہت سے علما مجاہدین سے متنفر ہو گئے۔ لیکن جب بعد میں ان کو حقیقت کا علم ہوا تو وہ بہت روئے اور رجوع کیا۔

ذرائع ابلاغ کے ذریعے

آپ مندرجہ ذیل چند چیزوں کے ذریعے لوگوں میں افواہ پھیلا سکتے ہیں۔

(۱)چاکنگ کے ذریعے۔(۲)مساجد میں خطیب کے نام، مجاہدین کے رسالے، کتابیں، خبریں، سی ڈیاں وغیرہ پہنچا کر۔ (۳)مساجد، مدارس کے باہر کتابیں، سی ڈیوں کا سٹال لگا کر۔(۴)کالج، یونیورسٹیوں کے باہر لٹریچر، سی ڈیاں تقسیم کر کے۔(۵)مارکیٹ، بازاروں، گھروں میں اپنا مواد، اخبار کی ایجنسی والوں سے پھینکوایا جا سکتا ہے۔ خود بھی اخبار والے کا روپ دھار کر آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔(۶)بسوں، رکشوں اور دوسری ٹرانسپورٹ پر سٹیکر لگا کر، مشہور چوکوں، پل، رش والی جگہوں پر بینر لگا کر آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔(۷)ایس ایم ایس کے ذریعے۔ اس کے لیے موبائل سیکورٹی کا خاص خیال رکھیں۔اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ کچھ لوگ موبائل کمپنی کے لیے اشتہار بازی کے لیے ان سے کنکشن کمپنی کو اخراجات ادا کر کے اجازت حاصل کر لیتے ہیں۔ جس سے آپ ایک وقت میں ایک ایس ایم ایس اس کمپنی کے تمام صارفین کو بھیج سکتے ہیں، چاہے ان کی تعداد لاکھوں میں ہو۔ مثال کے طور پر اگر آپ جاز کے کسٹمر ہیڈ آفس جا کر اپنے سارے اخراجات ادا کریں گے تو اس کے بعد آپ ایک ہی ایس ایم ایس جاز کے تمام صارفین کو بھیج سکتے ہیں۔(۸)انٹرنیٹ کے ذریعے: صحافیوں، کالم نگاروں، مقامی، ملکی اور بین الاقوامی اخباروں، ذرائع ابلاغ کو اپنا مواد بھیج سکتے ہیں۔(۹)کسی گاؤں، دیہات میں طالبان، شریعت یا شہادت اور اپنے مقاصد کے متعلق بینر اور وال چاکنگ کریں۔ پھر اس کی ویڈیو بنا کر مختلف ذرائع ابلاغ کو بھیج دیں۔ اس سے دشمن ذہنی دباؤ کا شکار ہو جائے گا۔اس طرح آپ دشمن کی توجہ ہٹا کر کاروائی سرانجام دے سکتے ہیں۔اس طرح کے مزید طریقے استعمال کر کے آپ زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور دشمن کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

افوا کی کامیابی کی شرائط

(۱) اپنے اور جن ذرائع سے آپ نے افواہ پھیلائی ہے، مثلاً موبائل، انٹرنیٹ وغیرہ، کی مکمل امنیت کا بندو بست کریں پھر افواہ پھیلائیں۔ (۲) آپ کی افواہ مضبوط اور حقیقت پر مبنی ہو۔ (۳) کسی اہم چیز کے متعلق ہو۔ (۴) موجودہ حالات پر مبنی ہو۔

افواہ کے مراحل

(۱) موجودہ حالات کو مکمل جانیں۔ (۲) جو افواہ آپ نے پھیلائی ہو، اس کی مکمل جانچ پڑتال کر لیں۔ (۳) افواہ کے ذرائع، کا مکمل ڈیٹا اکٹھا کر لیں۔ (۴) سیکورٹی کو دیکھیں۔ (۵) امیر کی اجازت حاصل کریں، مشورہ کریں۔ (۶) اپنے پیچھے کوئی ثبوت نہ چھوڑیں۔

افواہ کی اقسام

(۱) دفاعی (۲) اقدامی

دفاعی:

مجاہدین کے خلاف غلط خبروں کا رد کرنا، کسی کی شان و شوکت بڑھانے کے لیے۔ مجاہدین کی حوصلہ افزائی کے لیے۔

اقدامی

دشمن کا حوصلہ پست کرنے کے لیے، کسی کی شان و اہمیت کم کرنے کے لیے۔ دشمن کو منتشر کرنے کے لیے ۔ دشمن کی توجہ بٹانے کے لیے۔ عسکری ٹریپ لگانے کے لیے۔

دشمن کی افواہ سے بچنے کا طریقہ

جماعت کے سامنے حقائق کو رکھیں گے۔ مثلاً: ملاقاتوں رسالوں کے ذریعے۔ دروس کے ذریعے۔ نظم وضبط پیدا کریں گے۔ ایک دوسرے سے تعاون کا جذبہ پیدا کریں گے اور ان کا حوصلہ بڑھائیں گے۔ ساتھیوں میں یہ ذہنی استعداد پیدا کریں گے کہ وہ ہر افواہ کی جانچ پڑتال کریں اور اس کی حقیقت معلوم کریں۔ اللہ کا فرمان ہے:

وَإِذَا جَاءهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُواْ بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُوْلِي الأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلاَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لاَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلاَّ قَلِيلاً

"یہ لوگ جہاں کوئی اطمینان بخش یا خوف ناک خبر پاتے ہیں، اُسے لے کر پھیلا دیتے ہیں، حالانکہ اگر یہ اُسے رسول اور اپنی جماعت کے ذمہ دار اصحاب تک پہنچائیں تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آ جائے جو ان کے درمیان اس بات کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکیں۔ تم لوگوں پر اللہ کی مہربانی اور رحمت نہ ہوتی تو (تمہاری کمزوریاں ایسی تھیں کہ) معدودے چند کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ گئے ہوتے۔" سورہ النساء۔ آیت ۸۳۔

جب بھی کوئی خبر پہنچے تو پہلے اس کی تحقیق کریں کہ کہاں سے آئی ہے۔ اس کا سدِباب کریں۔ افواہ کی فوری تردید کے بعد اس کے خلاف ایکشن لیں۔ افواہ کو نہ پھیلائیں اور نہ پھیلنے دیں۔ ساتھیوں کو قرآن کی تلاوت اور دینی کتب کا مطالعہ کرنے کے عادی بنائیں۔ تاکہ دشمن کی چال سمجھی جا سکے۔ دشمن کی افواہ پھیلانا، جس سے مجاہدین کی صفوں میں کمزوری آئے، مجاہدین کے حوصلے پست ہوں اور مجاہدین کو ایذا پہنچے، ایسے تمام افعال اللہ رب العزت کی نافرمانی بھی ہیں اور دشمن کی کوششوں میں معاونت بھی شمار ہوتے ہیں۔

نوٹ: دعوتی ساتھی، عسکری کاروائیاں نہ کریں اور عسکری ساتھی، دعوتی سرگرمیاں سرانجام نہ دیں۔ دونوں علیحدہ علیحدہ شعبے ہیں۔ دعوت سے انسان لوگوں میں نمایاں ہو جاتا ہے، جبکہ عسکری ساتھی خفیہ کام کرتے ہیں۔ امیر کی اطاعت کے بغیر کوئی کام نہ کریں۔

باب خامس (۵)

پروپیگنڈہ

تعارف

پروپیگنڈہ اور افواہ دونوں کا تعلق ذرائع ابلاغ سے ہے اور پروپیگنڈہ، افواہ کی نسبت زیادہ موثر اور بڑا ہتھیار ہوتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہوتا ہے کہ جس سے ہم اپنی فکر اور نظریات لوگوں کی بڑی تعداد تک پہنچاتے ہیں۔ اور ان کی حمایت حاصل کرتے ہیں۔ اس سے ہم دشمن کی صفوں میں پھوٹ ڈال کر اسے آپس میں لڑواسکتے ہیں۔ یہ کام بغیر کسی جان و اسلحہ کے بھی ممکن ہوتا ہے۔ جیسے روس نے ابھی مکمل شکست نہ کھائی تھی کہ اس سے پہلے ہی یہ خبریں چلا دی گئیں کہ روس ہار چکا ہے اور اس کی فوجوں نے فلاں فلاں علاقے سے پسپائی اختیار کرلی ہے۔

دشمن کی پروپیگنڈہ کی چالیں

یہاں ہم خوب اچھے طریقے سے جانیں گے کہ دشمن کس قدر اس ہتھیار کو استعمال کر رہا ہے اور اس میں کسی حد تک ظاہری طور پر کامیاب بھی ہے۔

اسلام وانصاف کے نام پر پروپیگنڈہ

دشمن امتِ مسلمہ پر اسلام اور انصاف کے نام پر کئی پروپیگنڈے کر رہا ہے۔ دراصل دشمن امتِ مسلمہ میں لادینیت پھیلا کر اسے اسلام سے دور اور اس پر باطل کو مسلط کرنا چاہتا ہے، مثال: (۱) عورت کی آزادی، دراصل عورت پر ظلم اور بے حیائی اور مغربی تہذیب کو اس پر مسلط کرنا ہے۔ (۲) اللہ کی حرام کردہ کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینا اور اس کو امتِ مسلمہ کے جوانوں میں عام کرنا۔ اس کے ساتھ ساتھ علمائے سو کی حمایت حاصل کرنا۔ مثال: موسیقی، بے پردگی اور خاندانی منصوبہ بندی کا پروپیگنڈہ۔ (۳) 'چھوٹی عمر میں

شادی ظلم ہے۔' حالانکہ یہ انصاف ہے۔ یہ خود اس سے بخوبی واقف ہیں۔(۴) خوشحالی کا پروپیگنڈہ۔ وغیرہ وغیرہ۔

امتِ مسلمہ کی تقسیم پر تقسیم کرنا

اس کا مقصد امت کو کمزور کرنا اور وقت آنے پر اس کو آپس میں لڑانا ہے تا کہ طاغوت تک رسائی مشکل سے مشکل ہو سکے۔ جیسے سورہ القصص میں اللہ نے فرعون کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس نے قوم کو گروہوں میں تقسیم کر دیا اور جو کمزور گروہ تھا، اس کے بیٹوں کو قتل کرتا تھا۔

دہشت گرد اور امریکہ و بھارت کے ایجنٹ ہونے کا پروپیگنڈہ

لوگوں تک مجاہدین کا اصل حلیہ، مقاصد، اہداف اور پیغامات نہ پہنچنے دینا تا کہ لوگ حق تک رسائی حاصل نہ کر سکیں۔ کیوں کہ حق فطرت پر ہوتا ہے۔ جس کو سمجھنا اور اس پر عمل آسان ہوتا ہے۔ فلمیں، ڈرامے، مختلف پروگرامات اور جھوٹی خبروں کو لوگوں میں پھیلانا۔ تا کہ لوگوں کی اسی کے مطابق مکمل ذہن سازی کی جا سکے۔ مجاہدین کی لگائی گئی ضربوں کو چھپانا تا کہ ان کا جھوٹا رعب و دبدبہ بیٹھا رہے اور مجاہدین کی طاقت واضح نہ ہونے پائے، وغیرہ وغیرہ۔

جنگی لحاظ سے دشمن کا پروپیگنڈہ

(۱) مجاہدین کو آپس میں لڑوانا تا کہ وہ کمزور ہوں اور لوگ ان سے متنفر ہو کر جہاد چھوڑ دیں۔ مثال: وزیریوں اور ازبکوں کی جنگ۔ (۲) مجاہدین کے اندر مایوسی اور اپنا رعب و دبدبہ بٹھانے کے لیے جھوٹی خبریں اور افواہیں پھیلانا۔ جیسے: فدائی حملے میں تمام دہشت گرد ہلاک اور ہمارے تمام فوجی بحفاظت واپس۔ "فلاں شہر میں اتنے دہشت گرد گرفتار۔" تا کہ مجاہدین مزید منتشر ہوں، حرکت کریں اور انھیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ (۳) "ہم دشمن کے بہت قریب پہنچ گئے ہیں۔" عموماً ایسی خبریں پھیلا کر مجاہدین کو پسپائی کی طرف لانا مقصود ہوتا ہے۔ (۴) مجاہدین کے حلیہ و طرز پر عملیات کرنا اور مجاہدین کو بدنام کرنا۔ مثال: بازاروں میں بم دھماکے وغیرہ۔ (۵) امن لشکر بنانا۔ (۶) مجاہدین کی حمایت اور مدد کرنے والے علما، تاجر اور انصار پر ظلم ڈھانا۔ تا کہ وہ اس سے باز رہیں۔ جیسے قبائلی علاقہ جات میں دشمن نے مجاہدین کے انصار کو شہید اور ان کے گھروں کو تباہ کیا۔

دشمن کے پروپیگنڈے سے بچنے کا طریقہ

(۱)خبر کی مکمل تصدیق کریں اور فاسق و فاجر کی خبر پر بالکل یقین نہ کریں۔ (۲) قرآن میں بیان کردہ منافقین کی نشانیوں پر غور و فکر کریں۔قرآن کی تلاوت ،ترجمہ و تفسیر کا مطالعہ کریں۔ (۳)ہر نئے پروپیگنڈے کا بروقت رَدّ کریں۔ تاکہ آئندہ کے لیے بچا جاسکے۔اور پروپیگنڈے کو آگے نہ پھیلائیں۔ (۴) حقیقی افواہ کو منتقل کرنے کے جو طریقے،افواہ کے باب میں بیان کیے گئے ہیں ،ان پر عمل کریں ۔پروپیگنڈے کا رَدّ کیا جائے اور حق کو پھیلایا جائے۔ (۵)امیر کی اطاعت سے بالشت بھر بھی باہر نہ جائیں۔اِلّا یہ کہ امیر کا حکم خلافِ شرع ہو۔ (۶)آپس میں اور اُمرا سے ملاقاتیں باقاعدگی سے کریں۔ (۷)حسنِ ظن رکھاجائے اور بدگمانیوں سے بچاجائے۔ (۸)آپس کے اختلافات کوختم کیاجائے۔اتحاد واتفاق سے نظام کو چلایاجائے، جیسے اللہ کا حکم ہے۔دشمن آپ کی کمزوریوں کو حاصل کرکے پروپیگنڈہ کرتاہے۔ (۹)آپس میں بغض و عناد سے بچیں۔آپس کی ناچاقیوں سے بچیں۔ یہ نہ ہو کہ ہماری ہوا اکھڑ جائے۔ (۱۰)محبت کریں، محبت پھیلائیں۔یہی فتح کی نشانی اور جنت میں داخلے کی شرط ہے۔اللہ ہمیں صبر استقامت دے اور اپنے محبوب لوگوں میں شامل کرے۔(۱۱)واقعہء افک میں موجود مسلمانوں کو کی گئی نصیحتوں کا مطالعہ کریں۔سورۃ طہ۔آیات ۱۱تا۴۲۔

پروپیگنڈے کے اہداف

حالتِ امن میں اہداف

(۱)اسلام اور مجاہدین کے خلاف پروپیگنڈے کو کیسے روکا جائے اور حق کوواضح کیاجائے۔(۲)امتِ مسلمہ کا حوصلہ بڑھانے کے لیے۔(۳)کفریہ نظامِ جمہوریت اور سرمایہ دارانہ نظام کو ختم کرنے کے لیے۔(۴)رائے عامہ ہموار کرنے کے لیے۔(۵)ذرائع ابلاغ کارَدّ کریں اور اپنے ذرائع ابلاغ اپنائیں۔

حالتِ جنگ میں اہداف

(۱)دشمن پر رعب ڈالنا۔(۲)دشمن کو آپس میں لڑانا۔(۳)دشمن کو منتشر کرنا اسے ذہنی دباؤمیں رکھنا۔(۴)دشمن کے پروپیگنڈے اور چالوں کاسدِباب کرنا۔

واقعات سے سبق:

ایک صحابی کا کارنامہ تاریخ میں آتا ہے کہ جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔ یہ صحابی نعیم بن مسعودؓ تھے۔ انہوں نے اپنا اسلام ظاہر نہیں کیا۔ اور کافروں کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا کہ قریش لڑنے کے لیے آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) بے یارومددگار رہ جائیں گے۔ پھر آپ ذلیل ہو جائیں گے۔ آپ ایسا کریں کہ ان کے سرداروں کو بطور ضمانت مانگ لیں۔ ان کو یہ نصیحت کر کے وہ قریش کے پاس گئے اور کہا کہ کچھ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ کر رکھا ہے کہ ہم قریش کے سردار رہن کے طور پر مانگ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے کریں گے۔ آپ ان کو قتل کر دینا۔ قریش بڑے غصے ہوئے۔ جب اندر کے منافق یہودیوں نے اپنے سردار مانگے تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اس سے یہودیوں اور قریش کے مابین ان بن ہو گئی اور وہ واپس لوٹ گئے۔

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ، جنہوں نے مسلمانوں کے دشمن دو قبیلوں کو آپس میں لڑوایا، جس سے ان کی طاقت کمزور پڑ گئی۔ اللہ کی مدد کبھی اس طرح بھی آتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے دشمنوں کو آپس میں لڑوا دیتا ہے۔ جس سے ایک دشمن کمزور پڑ جاتا ہے۔

علامہ جوزیؒ کی کتاب "کتاب الاذکیار" میں لکھا ہے کہ مہلبؒ کے ساتھیوں نے اس سے کہا کہ خوارج کے لشکر میں ابزی نامی ایک شخص ہے۔ وہ زہریلے تین بنانے کا ماہر ہے اور ہم ان کے تیروں کے سامنے عاجز ہیں۔ مہلبؒ نے کہا کہ بس اتنی سی بات ہے؟ آپ پریشان نہ ہوں۔ میں ابھی اس کا حل کرتا ہوں۔ اس کے بعد مہلبؒ نے ایک خط لکھا۔ اور ابزی کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ کا تحفہ مجھے مل گیا ہے۔ میں اس خط کے ساتھ ایک ہزار درہم بھجوا رہا ہوں۔ آپ کا میرے ساتھ تعاون برقرار رہا تو میں آپ کا انعام اور بڑھا دوں گا۔ اور آپ کو جب ضرورت پڑے گی تو میں حاضر ہو جاؤں گا۔ انہوں نے یہ خط اور ایک ہزار درہم ایک قاصد کو دے کر کہا کہ جان بوجھ کر خوارج کو گرفتاری دینے کی کوشش کرنا۔ قاصد نے ایسا ہی کیا اور خارجیوں نے وہ خط اپنے سردار قطری کو پہنچا دیا۔ اس نے فوراً ابزی کو قتل کروا دیا اور کہا کہ جو شخص مہلبؒ کو تحفے لیتا دیتا ہے، اس کے لیے یہی سزا ہے۔ بس اسی بات سے خوارج میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ سب الگ الگ ہو گئے۔ ادھر مہلبؒ نے کہا کہ اب انھیں جنگ میں مصروف کر کے متحد ہونے کا موقع نہ دو۔ کیوں کہ یہ اب کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ہمیں چاہیے کہ دشمن میں جھوٹی خبریں، افواہیں اور پروپیگنڈے کرنے پر خاص توجہ دیں۔اور اس کے لیے محنت اور اموال کی فکر نہ کریں۔ کیوں کہ دشمن کے خلاف تدابیر کرنے کے لیے اموال خرچ کرنا، میدانِ جنگ میں جانیں لٹانے سے زیادہ افضل اور مفید ہے۔ ایسی تدابیر کا آنا کہ جس سے دشمن تباہ ہو جائے، اللہ تبارک وتعالیٰ کی نصرت ہے۔

پروپیگنڈے کی اقسام

(۱)سفید۔(۲)کالا۔(۳)بھورا۔

سفید: کھلے عام پروپیگنڈہ کرنا۔**کالا:** اس میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ یہ جھوٹ پر مبنی ہوتا ہے۔اور اس کے شروع کا علم نہیں ہوتا۔ **بھورا:** یہ مخفی ہوتا ہے۔

پروپیگنڈے کے عمل کے لیے منصوبہ بندی

سب سے پہلے ہمیں معلومات کی ضرورت ہوتی ہے۔یعنی جس چیز کے لیے آپ پروپیگنڈہ کرنا چاہتے ہیں، اس کی مکمل معلومات حاصل کریں۔ مندرجہ ذیل اوصاف کا ساتھی پروپیگنڈے کی منصوبہ بندی کر سکتا ہے

(۱)پروپیگنڈے کے لیے صحیح ذہن رکھتا ہو۔(۲)پروپیگنڈے کے مناسب ذرائع کو جانتا ہو۔(۳)مناسب طریقوں کا اسے علم ہو۔(۴)علمِ نفسیات کا جاننے والا ہو،یعنی عوام کی نفسیات کو جانتا ہو۔(۵)امیر کی اطاعت اور مشورے پر چلتا ہو۔

پروپیگنڈے کو نشر کرنے کے ذرائع

افواہ منتقل کرنے کے طریقوں کے عنوان کے تحت اس کی مکمل تفصیل گزر چکی ہے۔

پروپیگنڈے کے طریقے

(۱)بار بار دہرانا۔(۲)وعظ کے ذریعے۔(۳)لوگوں کے جذبات اور کمزوریوں کو بروئے کار لا کر۔
(۴)نظمیں۔(۵) نعرے۔(۶)لطیفے۔(۷) جھوٹے بیانات۔

باب سادس (۶)

سوال جواب کرنا

تعارف

دوسروں سے باتیں نکلوانے کا فن جبکہ وہ بے خبر ہو۔

خصوصیات

(۱) دوسرے کو پتہ نہ چلے۔ (۲) آپ کی گفتگو میں ڈرانا دھمکانا یا سامع کا آپ کے ماتحت ہونے کا احساس نہ ہو۔ مثال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس بات سے بدر میں لشکرِ قریش کی تعداد معلوم کی کہ وہ روزانہ دس اونٹ ذبح کرتے ہیں اور ان کی تعداد ایک ہزار ہو گی۔ یہ طریقہ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوتا ہے۔ (۳) معلومات چھوٹی چھوٹی ہوں۔ (۴) پوائنٹ ٹو پوائنٹ گفتگو اور سوالات کریں۔ نیز حصولِ معلومات کے لیے سوالات مختصر، مگر جامع الفاظ میں پوچھیں۔ (۵) پیچیدہ، مشکل اور لمبے سوالات سے گریز کریں۔

طریقہ

(۱) آپ کو معلوم ہو کہ بات کس انداز سے شروع کرنی ہے۔ اس کی باتوں کی گہرائی میں جا کر معلومات حاصل کریں۔ (۲) گفتگو کا آغاز اہم موضوعات سے کریں۔ (۳) اس کو مطلوبہ موضوع سے دائیں بائیں نہ جانے دیں۔ (۴) ہر بات پر سوال نہ کریں۔ سنتے جائیں۔ (۵) سامع کو احساس دلائیں کہ آپ اس موضوع پر مہارت رکھتے ہیں اور اچھی طرح توجہ دیں تاکہ وہ کھل سکے۔ (الف) اس سے آپ کو یہ معلوم ہو گا کہ وہ سچا آدمی ہے یا جھوٹے قسم کا آدمی ہے اور ہر بات میں کیا کیا بولتا ہے۔ (ب) آپ بات کو آگے بڑھانے کے لیے

درمیان میں لقمے دیتے جائیں۔ لیکن سننے والے کو یہ احساس دلائیں کہ موضوع کو وہ خود آگے بڑھا رہا ہے۔(ج)اس کی باتیں جلدی جلدی ذہن نشین کرتے جائیں۔(٦) کسی بات پر زیادہ زور نہ دیں۔اس کو بات کرنے دیں۔(٧) اس کی بات غیر ارادی طور پر ہوں۔اچانک سوالات نہ کریں۔ جبکہ طبعی انداز سے اس کو اپنے سوال کی طرف لے آئیں۔اس کو استاد ہونے کا احساس دلائیں۔دوستانہ ماحول پیدا کریں۔اس کو احساس نہ ہو کہ آپ نے اسے خاص طور پر بلایا ہے۔اس کے آگے کھانے پینے کی اشیار کھیں۔تکلفات میں حرام چیزوں میں نہ پڑیں۔ اس کے چہرے کے ردِ عمل کو نوٹ کرتے جائیں۔ کہیں وہ آپ کو پہچان تو نہیں گیا؟ جلدی میں سارے سوالات پوچھنے اور نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ آرام سے سوال پوچھیں۔ جب آپ کو کافی معلومات حاصل ہو جائیں تو طبعی انداز میں اس موضوع کو چھوڑ کر دوسرا موضوع شروع کر دیں۔

سوال جواب سے پہلے کرنے والے امور

اکثر سوال جواب کرنے سے پہلے تیاری بالکل نہیں ہوتی۔ کیوں کہ اس طرح کی ملاقاتیں اکثر اچانک ہی ہو جاتی ہیں۔بس میں ،ٹرین میں، راستے میں۔جس سے سوال کیا جارہا ہے ،اس کی شخصیت کو خاص طور پر جانیں۔(الف)وہ شخص کب سے آپ کے مطلوبہ شعبے سے منسلک ہے۔مثال: دشمن کی عمارتوں میں کس قسم کے لوگ ملازم ہوتے ہیں۔ آپ ایک انجینئر سے اس قسم کے سوالات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو معلوم کریں کہ وہ کب سے دشمن کے ہاں ملازم ہے۔(ب)اس کے کمزور پہلوؤں کا آپ کو علم ہو۔اگر اسے اپنی تعریف سننا پسند ہے تو اس کی تعریف کریں۔(ج)اس کا پسندیدہ مشغلہ اور چیز کون کون سی ہے؟ گاڑی، کمپیوٹر وغیرہ۔(د)اس سے دوستی کیسے لگائی جاسکتی ہے۔

ہدف سے کیا کیا پوچھنا ہے؟

وہ کمزوریاں جن کو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔(الف)زیادہ باتیں کرنے کی عادت۔(ب)فخر کی عادت۔(ج)تعریف سننے کی عادت۔(د)عام لوگوں کو نصیحت کرنے کی عادت اور نصیحت میں ان کے لیے معلومات فراہم کرنا۔

نوٹ: ہدف سے ہمیشہ چھوٹے چھوٹے اور ہمدرانہ انداز میں سوال کریں۔

باب سابع (۷)

تعاقب

تعاقب کرنے کے مقاصد

(۱)معلومات: کسی کی جگہ معلوم کی جاتی ہے۔(۲) جاسوسوں کے جال کو معلوم کریں گے۔مثال: ان میں سے ایک کے معلوم ہونے کی صورت میں اس کا پیچھا کریں گے اور اس کے ساتھیوں کو معلوم کریں گے۔(۳) خاص کاروائی کے لیے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔مثال: کسی کو اغواہ کرنا، وغیرہ۔ حتیٰ کہ اس کی کمزوری معلوم ہو جائے۔(۴)معلومات کی نفی، تصدیق کرنے کے لیے۔مثال کے طور پر کسی کے بارے میں ہمیں معلوم ہوا کہ یہ جاسوس ہے ہم اس کا تعاقب کریں گے۔یہاں تک کہ اس کی یا تو تصدیق ہو جائے گی یا پھر نفی ہو جائے گی۔(۵)حادثوں سے بچنے کے لیے جیسے اہم شخصیات یا تنصیبات کے لیے رکھا جاتا ہے۔(۶) آمنے سامنے کی معلومات حاصل کرنے کے لیے۔تعاقب اور تعاقب ایک دوسرے پر نہیں کر سکتے۔اور ایک دوسرے کا کھلم کھلا پیچھا کرتے ہیں۔یہ بھی ایک اہم سبق ہے، جس میں دیکھیں گے کہ دشمن کا تعاقب کیسے کرنا ہے اور دشمن سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

تعاقب کی اقسام

پوشیدگی کے لحاظ سے اقسام

(۱)ظاہری ۔ (۲)کھلم کھلا۔ (۳)مخفی۔

طریقوں کے لحاظ سے اقسام

(۱)انسانوں کے ذریعے سے۔ (۲)گاڑی، کیمرے، مائیکروفون، سٹیلائیٹ وغیرہ کے ذریعے سے۔

وقت کے لحاظ سے تعاقب کی اقسام

(۱) لمبے وقت کا تعاقب۔ (۲) کم وقت کا تعاقب۔

حرکت کے لحاظ سے تعاقب کی اقسام

(۱) متحرک: چلتے پھرتے تعاقب کرنا۔ (۲) ساکن: ایک جگہ پر رک کر تعاقب کرنا۔ مثال: ریڑھی لگا کر یا موچی بن کر تعاقب کرتا ہے۔

تعاقب کرنے والوں کی خصوصیات

(۱) حالات سے نمٹ سکتے ہوں۔ (۲) علاقے کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ گلیوں، بازاروں اور چوکوں کو اچھی طرح جانتا ہو اور رہنے والوں کے علاقوں کو اچھی طرح جانتا ہو۔ (۳) جسمانی لحاظ سے مضبوط، ذہنی لحاظ سے تیز ہو۔ اپنے کام میں مہارت رکھتا ہو۔ (۴) صابر (صبر کرنے والا) اور ردعمل پر قابو رکھتا ہو۔ جیسے اگر پولیس آتی ہے تو چیزوں کو دیکھتی ہے، مجرم کے چہرے کا رنگ اُڑ جاتا ہے۔ (۵) امیر کی اطاعت کرنے والا ہو۔ (۶) کام سے محبت کرتا ہے۔ اگر گروپ ہے تو آپس میں ٹیم ورک لازم ہو۔ مثال: مغربی ممالک میں صحافیوں کو سکھایا جاتا ہے کہ آپ نے ہر قسم کا خطرہ مول لے کر مقصد حاصل کرنا ہے۔ اور اپنے ادارے کو معلومات فراہم کرنی ہیں ۔ یہ آپ کا فرض بنتا ہے۔ (۷) اس کے جسم اور لباس پر کوئی خاص نشان نہ ہو۔ (۸) تعاقب کی صورت میں افراد کے قد کاٹھ، جسم ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوں۔ (۹) بڑا قد بھی نہ ہو اور نہ ہی چھوٹے قد والا ہو۔ موٹا، لنگڑا، یعنی اس میں کوئی جسمانی شناخت نہ ہو۔ (۱۰) اس کے پاس کوئی کور کارڈ ہو تا کہ کوئی اس کی شناخت کا پوچھے تو بتا سکے کہ فلاں جگہ رہتا ہوں یا کام کرتا ہوں۔

تعاقب کرنے کے لیے خیال رکھنے کی باتیں

(۱) کسی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مت دیکھیں۔ مثال: مصر میں ایک فلسطینی جاسوس کا تعاقب کیا جاتا، لیکن وہ ہر بار نکل جاتا تھا۔ آخر کار جب وہ پکڑا گیا تو اس سے اس کا راز پوچھا گیا۔ اس نے بتایا کہ میرے ساتھ ہمیشہ ایک حسین و جمیل عورت ہوتی تھی اور سب لوگ اُسے دیکھتے تھے۔ لیکن جو شخص اس کا تعاقب

کر تا تھا،وہ مجھے دیکھتا تھا۔جس سے میں اسے پہچان لیتا تھا۔(۳) آپ کے اور آپ کے ہدف کے درمیان مقرر فاصلہ ہونا ضروری ہے ۔(۴)عام چال چلیں،جو لوگ چلتے ہیں۔(۵)گاڑیوں ،عمارتوں اور تجارتی مراکز کے شیشوں سے آگے پیچھے کا جائزہ لیں۔(۶)اگر ہدف کسی عمارت میں جاتا ہے تو آپ باہر رہیں گے ۔صرف ایک ساتھی عمارت کے اندر جائے گا۔اگر عمارت میں دو دروازے ہیں تو ضرورت کے وقت اس کے پیچھے جائیں۔ورنہ مارکیٹ میں چیزیں خریدنا شروع نہ کریں۔(۷)جو آدمی ہدف کے پیچھے عمارت میں جا رہاہے۔اس کے پاس کور سٹوری لازمی ہونی چاہیے تاکہ وہ کسی بھی غیر متوقع سوال یاصورتِ حال کامقابلہ کر سکے۔(۸)ایسی جگہ سے تعاقب کریں،جہاں سے آپ کا ہدف آپ کو نہ دیکھ سکے۔مثال:اگر آپ کا ہدف ہوٹل میں ہے تو اس کے سامنے نہ جائیں،بلکہ دائیں بائیں رہیں،اندر نہ جائیں۔(۹)اپنے آپ کو کانا،لنگڑا ثابت نہ کریں۔کیوں کہ یہ ایک علیحدہ صفت ہے۔جس سے آپ پہچانے جائیں گے۔(۱۰) اگر ہدف بس میں سوار ہے تو صرف ایک ساتھی اس کے ساتھ جائے۔باقی ٹیکسی میں جائیں۔(۱۱) ہدف کی عجیب وغریب حرکات نوٹ کریں۔ہو سکتا ہے کہ وہ کسی کو اشارے کر رہاہو۔پھر اس بندے کا تعاقب کریں۔اس طرح جاسوس کی چال معلوم کریں۔یہ اس لیے ضروری ہے کہ آپ اس کے ساتھیوں کے گھیرے میں نہ آجائیں۔(۱۲) ہمیشہ بن ٹھن کر رہنے کی ضرورت نہیں ۔عام حالات میں رہیں۔(۱۳)اپنے آپ کو بے وقوف ظاہر نہ کریں۔(۱۴)بند گلیوں میں ہر گز نہ جائیں۔

تعاقب کرنے والے کے لیے ہدایات

(۱) بالکل تنگ گلیوں میں ایک طرف کے بجائے گلی کے درمیان میں چلیں،ہو سکتا ہے آپ پر کہیں سے حملہ ہو جائے۔(۲) تعاقب کے دوران اپنے اندر تبدیلیاں کرتے رہیں۔مثلاً:بالوں کا انداز تبدیل کرنا یاجیکٹ وہ پہننا جو دونوں طرف سے استعمال ہو سکتی ہے، رومال وغیرہ تبدیل کرنا۔(۳) جہاں خطرہ ہو،وہاں نہ جائیں۔مثال: آپ کا ہدف ہوٹل میں جاتا ہے اور آپ بھی اس کے پیچھے ہوٹل میں داخل ہوتے ہیں۔اسی دوران بیرا،جو ہدف کا ساتھی ہے، آپ پر جان بوجھ کر ٹرے گرا دیتا ہے اور آپ سے الجھ جاتا ہے۔اسی دوران ہدف نکل جاتا ہے۔(۴)اپنے پاس پروف صحیح رکھیں۔(۵) فون میں بیلنس پورا رکھیں۔(۶)اگر ساتھی زیادہ ہیں تو ساتھی تقسیم کرلیں۔(۷) اپنے پاس کھانے کی کچھ چیزیں ضرور رکھیں۔(۸)اپنے پاس مشکوک چیزیں نہ رکھیں کہ لوگ،ہدف اور پولیس آپ کو مشکوک سمجھیں۔

تعاقب کے دوران درکار سامان اور تیاری

(۱)عام لوگوں جیسالباس۔(۲)جب ساتھی جماعت کی شکل میں ہوں تولباس ایک دوسرے سے مختلف ہو۔ (۳) گھڑیاں اچھی ہوں اور تمام ساتھی آپس میں وقت ایک کرلیں۔(۴) قلم اور کاغذ ساتھ رکھیں۔کوئی بات نوٹ کرنے کے لیے وقتی طورپر آپ موبائل میں بھی لکھ سکتے ہیں۔(۵) اپنے پاس کھلے پیسے رکھیں۔(۶)اپنے فون میں بیلنس پورارکھیں۔(۷)اگر تعاقب لمباہے تو اپنے پاس اضافی لباس رکھیں تاکہ تبدیل کرسکیں۔(۸) کھانے وغیرہ کی اشیاءاپنے پاس رکھیں۔بسکٹ وغیرہ۔کیوں کہ ہوسکتاہے کہ آپ کو کھانے کا موقع نہ ملے ہدف کے نکلنے کا خطرہ ہو اور آپ ہوٹل میں نہ بیٹھ سکیں۔(۹)جوتا اچھاہو بھاگنے میں مدد دے۔(۱۰)جاذب نظریا کوئی ایسی چیز نہ ہو جو ابھی ابھی متعارف ہوئی ہو۔

تعاقب کا طریقہ

(۱)ایک یادو آدمیوں سے تعاقب کرنا:اس میں ایک آدمی دائیں اور دوسرا پیچھا کرے گا علاقہ تقسیم کریں گے۔(۲)دو تین آدمی ہو ں تو بھی یہی طریقہ ہے۔(۳)گاڑیوں کے ذریعے بھی تعاقب ہو سکتاہے۔(۴)اگر گروہ کی شکل میں تعاقب کررہے ہیں تو تعاقب کے دوران اشیاء کا بھاؤ پوچھنا۔

معلوم کرنا کہ آپ کا پیچھا ہو رہا ہے یا نہیں؟

(۱) جاتے جاتے کسی دکان کی طرف مڑ جانا اور سر سری انداز سے پیچھے دیکھنا اور اس دوران دکان والے سے اشیاکی قیمتیں معلوم کرنا۔(۲) جاتے جاتے سر پکڑ کر واپس مڑ جانا۔یعنی ایسے ظاہر کرنا کہ جیسے آپ کوئی چیز بھول گئے ہیں۔(۳) عام بس میں سوار ہونا اور دوسرے سٹاپ پر اتر جانا۔جو آدمی آپ کے ساتھ سوار ہو۔اگر وہ بھی آپ کے ساتھ اترے تو سمجھ لیں کہ پیچھا ہو رہاہے۔(۴)کسی عمارت میں جانا اور پھر نکل جانا۔جو آپ کے ساتھ جائے اور ساتھ ہی نکلے،وہ مشکوک ہے۔(۵)جوتے کے تسمے باندھنا اور اسی بہانے اپنے پیچھے نظر رکھنا۔(۶)جاتے جاتے کاغذ گرائیں اور دیکھیں کہ جو کوئی اس کاغذ کو مشکوک انداز میں اُٹھائے۔ فوراً سمجھ جائیں کہ تعاقب ہو رہاہے۔(۷) تیزی سے کسی گلی میں مڑ جائیں اور ایک طرف کھڑے ہو جائیں۔ آپ کا تعاقب کرنے والا شخص تیزی سے گلی میں آئے گا اور آپ کو ڈھونڈے گا۔ آپ اس کے

انداز سے معلوم کر لیں گے کہ آپ کا تعاقب ہو رہا تھا۔(۸) اپنے ساتھیوں کو دائیں بائیں پھیلائیں۔ وہ آپ کے تعاقب کرنے والے کی نگرانی کرتے رہیں گے۔(۹) جلدی جلدی چلیں، پھر رفتار آہستہ کر لیں۔ دوبارہ جلدی جلدی چلیں۔ جو آپ کے اس انداز سے اپنا انداز بدلے وہ آپ کا تعاقب کر رہا ہے۔(۱۰) کسی بند گلی میں گھس جائیں اور اس کا خیر مقدم کریں۔(۱۱) کوئی چیز اٹھائیں اور اُٹھاتے وقت اپنے تعاقب کرنے والے کو دیکھ لیں۔(۱۲) کسی دکان کے سامنے شیشے سے دیکھیں۔(۱۳) گاڑی کے سائیڈ شیشے سے دیکھیں۔(۱۴) اپنی عینک کی صفائی کے بہانے پیچھے دیکھیں۔(۱۵) اشارہ توڑیں، جو شخص آپ کے پیچھے اشارہ توڑے، وہ آپ کا تعاقب کر رہا ہے۔

بھاگنے کے مراحل

(۱) آپ نے شہر اچھی طرح دیکھا ہوا ہو۔(۲) پہلے اس بات کا یقین کر لیں کہ واقعی آپ کا تعاقب ہو رہا ہے۔ کہیں آپ کو شک تو نہیں۔(۳) جب یقین ہو جائے کہ آپ کا تعاقب ہو رہا ہے تو پھر بھاگیں۔(۴) عام گاڑی میں سوار ہو جائیں۔ اس گاڑی کے چلنے سے پہلے اتر جائیں۔ ایسی گاڑی میں سوار ہونے کی کوشش کریں جس میں ایک سیٹ خالی ہو یا اس میں رش زیادہ ہو۔(۵) کسی عمارت کی لفٹ کے ذریعے اوپر جائیں اور پھر دوسری لفٹ کے ذریعے نیچے آ جائیں اور بھاگ جائیں۔(۶) کسی پر ہجوم بازار میں گم ہو جائیں۔(۷) کھیل کے میدان، سینما، پارک وغیرہ میں گم ہو جائیں۔(۹) کسی رکشے یا ٹیکسی پر کسی سے لفٹ لے کر نکل جائیں۔

نوٹ: اگر کسی لیڈی ڈاکٹر کے کلینک میں چلے گئے ہیں تو اس صورت میں آپ کا ردِ عمل یہ ہو گا کہ میری بیوی کا ڈیلیوری کیس ہے۔ اس کے لیے ڈاکٹر سے وقت لینے آیا ہوں۔

گاڑیوں کے ذریعے تعاقب کرنا

(۱) گاڑی بالکل درست حالت میں ہو۔ مثلاً: اگر گاڑی کاروائی کے وقت رک جائے تو اس سے نقصان ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔(۲) گاڑیوں کا رنگ، پسٹن ماحول کے مطابق ہو۔ گاڑی نئے ماڈل کی ہو۔(۳) گاڑی میں تیل پورا ہو اور اضافی گیلن بھی موجود ہو۔(۵) گاڑی کی کوئی خاص علامت نہ ہو۔(۶) انجن صحیح ہو، گاڑی پرانی نہ ہو۔(۷) گاڑی میں رابطے کا سامان، مثلاً مخابرہ، موبائل وغیرہ، موجود ہو۔(۸) گروپ چار آدمیوں پر

مشتمل ہو۔(الف)ڈرائیور کا کام ہدف کی گاڑی پر نظر رکھنا اور تعاقب کرنا ہو۔(ب) امیر اگلی سیٹ پر ہو گا اس کا کام دشمن کی گاڑی کو دیکھنا اور اطراف کو دیکھنا ہوتا ہے۔(د) دو بندے پچھلی طرف ہوں گے ان کا کام دائیں بائیں دیکھنا اور چیزیں نوٹ کرنا ہے۔(ج) ان میں سے ہر ایک گاڑی اور موٹر سائیکل چلانا جانتا ہو۔

تعاقب پر اثر انداز ہونے والی چیزیں

(۱)ٹریفک کا ہجوم۔(۲)ٹریفک کے اشارات۔(۳) تیل ڈلوانا۔(۴)نمبر پلیٹ دوسرے شہر کی ہونا۔(۵) کاغذات نامکمل ہونا یا نہ ہونا۔

تعاقب کرنے کے طریقے

(۱) دشمن کی گاڑی کو ذہن نشین کرنا اور اس پر جو چیزیں، نشانات ہوں، ان کو نوٹ کرنا۔(۲) ہدف والی گاڑی کے بالکل قریب نہ جائیں، بلکہ کچھ فاصلے پر رہیں۔(۳) اگر گاڑی اشارے پر رک گئی ہے تو اپنی گاڑی عین اس کے پیچھے کھڑی کریں کیوں کہ اشارہ کھلنے تک اس کے پاس وقت ہوتا ہے اور وہ دائیں بائیں دیکھتا ہے کہ کون مجھے نوٹ کر رہا ہے جبکہ عادتاً پیچھے کم دیکھتا ہے۔(۴) ہدف کی گاڑی اگر کسی بند گلی میں چلی گئی ہے تو آپ اپنی گاڑی کو گلی سے باہر رکھیں اور ایک بندہ جا کر دیکھے کہ کیا ہو رہا ہے۔(۵) ہو سکتا ہے کہ آپ کا ہدف سڑک پر S کی شکل میں گاڑی چلائے، اس کو اس طرح کرنے دیں اور اپنی گاڑی کو سیدھا چلائیں۔(۶) اگر ہدف کی گاڑی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہے تو آپ ایسا نہ کریں ورنہ مشکوک ہو جائیں گے۔(۷) تعاقب کے دوران ریڈیو یا کیسٹ نہ سنیں، اس سے آپ کی توجہ ہٹ سکتی ہے۔

ان گاڑیوں کو معلوم کرنا جو تعاقب کرتی ہیں

(۱) تیز چلیں، پھر رک جائیں جو آپ کے ساتھ اس طرح کرے وہ تعاقب کر رہا ہے۔(۲) تھوڑا مڑ جائیں اور رک جائیں اگر وہ تیزی سے آگے نکل جائے تو عام گاڑی ہے لیکن اگر رک کر جائے تو تعاقب کرنے والی گاڑی ہے۔(۳) گاڑی سٹارٹ کر کے آگے لے جائیں اور پھر ریورس کر کے لے جائیں۔ جو آپ کی طرح کرے، وہ تعاقب کر رہا ہے۔(۴) ون وے پر چلے جائیں، تعاقب کرنے والی گاڑی ہوئی تو آپ کے پیچھے

آئے گی۔(۵)چوراہے پر اپنی گاڑی مسلسل گھمائیں، جو گاڑی آگے نکل جائے، وہ ٹھیک ہے جو رک جائے وہ تعاقب کرنے والی ہے۔(٦) بند گلی میں گھس جائیں اگر وہ گاڑی بھی پیچھے آکر رک جائے تو آپ کا تعاقب کر رہی ہے۔(۷)S کی شکل میں گاڑی چلائیں جو آپ کی طرح گاڑی چلائے ،وہ آپ کا تعاقب کر رہا ہے۔(۸) گیراج میں داخل ہوں تو مشکوک گاڑی اسی طرح کرے گی۔

بھاگنے کے مراحل

(۱)شہر کے راستوں کو اچھی طرح جانتا ہو۔(۲) پہلے اس بات کا یقین کر لیں کہ واقعی آپ کا تعاقب ہو رہا ہے یا یہ محض آپ کا شک ہے۔

بھاگنے کا طریقہ

(۱)رش والی جگہ میں گھس جائیں۔(۲) کسی موڑ پر جا کر رکیں اور گاڑی کو جانے دیں، پھر پلٹ کر واپس بھاگیں۔(۳) آپ گاڑی سے اتر جائیں اور ڈرائیور گاڑی بھگاتا رہے۔(۵)جو پیدل چلنے والے طریقے تھے، ان پر عمل کریں۔

ایک جگہ پر رک کر تعاقب کرنا

دوکان لگا کر، ریڑھی لگا کر یا پھیری والا بن کر۔

مقاصد

(۱)ان اہداف میں کون کون جاتا ہے تا کہ پہلے پتہ چلے کہ کس قسم کے لوگ ہیں۔(۲)ہدف کی جگہ پر کون کون سے لوگ موجود ہیں۔(۳) ہدف کی مصروفیت، اوقات معلوم کرنا۔ یہاں تک کہ اس کا کوئی کمزور پہلو مل جائے، وہ بغیر سیکورٹی کے اکیلا ہو اور اندھیرے میں ہو۔

تعاقب کے عمل کے لیے منصوبہ بندی

تعاقب کے عمل کے لیے منصوبہ بندی کے مندرجہ ذیل مراحل ہیں۔(۱) کاغذ پر پروگرام کو ترتیب دیں۔ ہر عمل کے لیے پہلے تیاری کا مرحلہ ہوتا ہے۔ ایک چارٹ تیار کریں۔

(۱) تاریخ؟(۲) نوعیت؟(۳) کور سٹوری؟(۴) کون کون سی چیزیں ہوں گی؟(۵) شروع ہونے کا وقت؟ (۶) ختم ہونے کا وقت؟ (۷) شروع اور اختتام کا وقت؟(۸) تعاقب کس کے گھر سے شروع ہو گا؟ وغیرہ وغیرہ۔

ہدف کی پہچان

(۱) ہدف کو ساتھیوں میں سے کوئی جانتا ہو یا اس کی تصویر ان کے پاس ہو یا کوئی ان کے لیے ہدف کا حلیہ بیان کرے۔ (۲) آپ کے پاس سامانِ سواری کون سی ہے؟(۳) اشارات آپ خود طے کریں وجیسے عینک اُتارنا ،جیکٹ پکڑنا، ٹوپی رکھنا، جیب میں ہاتھ ڈالنا، ہاتھ میں رومال وغیرہ۔

نوٹ: یہ خیال کریں کہ اشارہ مناسب ہو مثال کے طور پر میں چھتری کھولوں تو اس کا مطلب ہے کہ خطرہ ہے یا آپ رات کو چھتری کھول کر چلیں، جبکہ دھوپ یا بارش نہ ہو؟

(۱) آپ کا کوئی دوست آیا ہے اور آپ کو پہچان کر گپ شروع کر دیتا ہے اور آپ کو کہیں لے جاتا ہے۔ اس صورت میں باقی ساتھی کام کو جاری رکھیں۔ (۲) تمام ساتھی کام کو موخر کریں گے۔ مثال: ہدف کسی سینما یا ہجوم میں گم ہو جاتا ہے۔ (۳) خدانخواستہ آپ پر دشمن کا حملہ ہو جاتا ہے اس صورت میں کیا کرنا ہے اس کا حل پہلے سے سوچ لیں۔ (۴) کوئی آپ کا تعاقب شروع کر دیتا ہے تو اس صورت حال میں کیا کرنا ہو گا، اس کی پہلے سے منصوبہ بندی کر لیں۔

باب ثامن (۸)

تفتیش اور سوال جواب

تعارف

یہ پوچھ گچھ سے مختلف ہے کیوں کہ اس میں دوستانہ ماحول میں سوال کرتے ہیں جب کہ تفتیش میں قوت کے ساتھ پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔

اقسام

(۱) پولیس کی ملزمان سے تفتیش۔ (۲) انٹیلی جنس کی تفتیش۔

ہم اس کے متعلق بعد میں پڑھیں گے۔ ان شاء اللہ۔

سوال جواب میں کامیابی کے لیے بنیادی چیزیں

(۱) اس کی نفسیات کو جانیں۔ (۲) اس پر اپنا رعب جمائیں۔ مثال: بھوکا رکھ کر، غصہ دلا کر (۳) احساس نفس مٹا کر زیر کریں۔ (۴) جیل میں اس کو کچھ یاد دلائیں، قید تنہائی مارنا۔ (۵) وہ انجکشن استعمال کریں، جو ایک نیند کا اور دوسرا بے خوابی کا ہو۔ (۶) ٹیلی پیتھی (ہپناٹزم)۔ (۷) مجرم پر کسی قسم کا رحم و کرم نہ کریں۔ (۸) مجرم کو سزا دینا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔ جیسا کہ قرآنِ پاک کی آیت ہے: ”آپ کو (زانی، زانیہ) کو سزا دینے میں کوئی رحم آڑے نہ آئے۔“ اس لیے مجرم کے لیے کسی طرح کا رحم و کرم جائز نہیں۔

اچھے سوالات کے اوصاف

سوالات واضح ہوں سادہ اور سمجھ میں آنے والے ہوں سوالات پورے موضوع ہر محیط ہوں۔ جس سے آپ سوالات کر رہے ہیں، اس کی مکمل زبان آپ کو آتی ہو۔ جلدی جلدی کے سوالات بھی فائدہ مند اور کبھی بے فائدہ ثابت ہوتے ہیں ایک سوال کو دو مرتبہ نہ پوچھیں۔ اگر اہم سمجھتے ہیں تو آخر میں دوبارہ پوچھ سکتے ہیں۔ عموماً ۱۵ یا ۲۰ دنوں بعد سوالات کیے جاتے ہیں۔ ایسے سوالات ہر گز نہ کریں کہ جن کے جواب ہاں یا نہیں میں ہوں۔ ایک آدمی سوالات کرے اور دوسرا ملزم کے تاثرات نوٹ کرے ایک آدمی دونوں کام نہ کرے۔ طبعی اور درجہ بہ درجہ سوالات کریں۔

سوالات پوچھنے والے کے اوصاف

(۱) جسمانی اور دماغی لحاظ سے شخصیت مضبوط اور رعب دار ہو۔ (۲) اس کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ (۳) باریک بینی سے پوائنٹ نوٹ کرتا ہو۔ (۴) ٹھنڈے دماغ سے کام لینے والا ہو۔ (۵) باتیں بے شک جلدی جلدی کرے لیکن سوالات ترتیب سے کرے۔ (۶) نفسیات کا بھی ماہر ہو۔ (۷) محبوب چیز سے ڈرائیں اور لالچ بھی دیں۔

شخصیات کی اقسام

(۱) ایسا آدمی پوچھ گچھ کرے جو اس سے زیادہ عقل مند ہو، سوالات کرنے کا انداز جانتا ہو۔ (۲) شخصیتِ عاطفیہ: جو کسی کو محبوب رکھتا ہو اس کی کمزوری ہوتی ہے۔ لیکن اس میں اپنے اندر اعتماد ہوتا ہے۔ اور وہ مزاحیہ قسم کا بندہ ہوتا ہے۔ اس سے باتوں باتوں میں معلوم کریں گے یا آپ تھپڑ سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ (۳) وہ افراد جو شرمیلی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، مجالس سے کتراتے ہیں۔ اس کو ڈرائیں دھمکائیں یا اس سے اچھے انداز میں قریب ہو جائیں۔

سوالات پوچھنے سے پہلے منصوبہ بندی

(۱)منصوبہ بندی اچھی طرح کرلیں۔یہ منصوبہ بندی اُس شخص کی شخصیت ونفسیات کے مطابق ہو اور اس سے کون سے سوالات کرنے ہیں۔(۲) تفتیش کا کمرہ مندرجہ ذیل شرائط پر ہونا چاہیے: کمرہ ہر چیز سے خالی ہو صرف دو کرسیاں ہوں ایک سوال کرنے والے کے لیے اور دوسری مجرم کے لیے مجرم کے لیے کرسی آرام دہ نہ ہو۔ کرسی سٹول کی طرح کی ہو، جس میں کیل بھی لگائے جاسکتے ہوں تاکہ مجرم کو آرام نصیب نہ ہو اور وہ ذہنی طور پر تازہ دم نہ ہو سکے۔ مثال: جب نبی مہربان صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو جاسوسی کرنے والی عورت سے خط لینے کے لیے بھیجا عورت نے انکار کیا تو آپؓ نے کہا کہ اگر تم خط نہ دو گی تو ہم تمہیں کپڑوں سے آزاد کر دیں گے۔(کیوں کہ اس کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو دیا تھا)اور تلاشی لیں گے اس کے بعد عورت نے خط دے دیا۔ (۳) کمرے میں رہائش زیبائش کا کوئی سامان نہ ہو۔(۴)اگر کھڑکیاں ہیں تو انھیں موٹے پردوں سے ڈھانپ دیں۔ غرض زندگی کی ہر چیز اس پر تنگ کر دیں۔(۵) اگر اس کی ویڈیو یا آڈیو ریکارڈ کرنی ہے تو مخفی طریقے سے کریں۔(۶) کمرہ مکان کے ایک طرف ہو۔(۷) کمرے میں کوئی ایسی چیز نہ ہو، جس سے مجرم خبر دار ہو جائے۔(۸) کمرے میں صرف ایک بلب ہو، جو تفتیش کے وقت جلے۔

ملزم کے پاس جانا

پوچھنے والا مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھے۔

(۱) تمام معاملے کو جانتا ہو۔(۲) گرفتار کے متعلق بھی جانتا ہو۔(۳) اس شخص کی شخصیت کو دیکھے اور اس کے مطابق اس سے سلوک کرے۔(۴) ملزم کی زبان جانتا ہو۔(۵) سوالات پہلے سے تیار شدہ ہوں اور لکھ کرلے جائیں۔(۶) پہلے سے طے کرلیں کہ کون سے سوال اونچی آواز میں کرنے ہیں اور کون سے سوالات دھیمی آواز میں کرنے ہیں۔

ملزم کو ابتداً لے کر جانا

(۱)اس کو پکڑنا اور تلاشی لینا۔(۲)اس کی جیب سے دورانِ تلاشی جو چیز نکلے ،اس کو اپنے پاس رکھیں اور تحقیق کے دوران ان سے مدد لیں۔(۳)لوگوں کو اس سے بالکل جدا رکھیں۔(۴)کسی بہترین طریقے سے اس کو پھنسائیں۔(۵)اس کو ڈرائیں اور مکمل صحیح معلومات دینے پر چھوڑنے کا لالچ دیں۔(۶)کوئی بھی اس کے ساتھ بات نہ کرے پہرے داروں کو اس کے سامنے جانے اور اس سے باتیں کرنے ،مذاق کرنے سے منع کریں۔(۷)اس کا کمرہ آرام دہ نہ ہو تا کہ وہ جوابات تیار نہ کر سکے۔

سوالات پوچھنے کا مرحلہ

پہلا مرحلہ: آمنا سامنا:(۱)ہدف کی شخصیت مکمل طور پر پڑھیں۔(۲)سب سے پہلے اس سے نام معلوم کریں، پھر پتہ وغیرہ، پھر باپ کا نام اگر صحیح جواب دیتا ہو تو بندہ ٹھیک ہے اگر غلط جواب دے تو بندہ جھوٹا ہے۔(۳)اس سے عام معلومات لیں،عمر ،رشتہ داروں کے نام،کام ،ذمہ داریاں ، رہائش، تعلیم،مالی حالت،دوست،خاندان کے حالات وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا مرحلہ: اس پر غلبہ حاصل کرنا آپ اس کو بھوکا رکھ کر یا مار کر اس پر غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔یہ طریقہ مندرجہ ذیل طریقوں کو ممکن بنانے کے لیے ہو سکتا ہے۔(۱)اس کی قوتِ مدافعت توڑنے کے لیے۔ (۲)اچھے انداز سے اس پر اثر انداز ہونے کے لیے۔(۳) اس کی شخصیت کو پڑھنا اور اس کی نفسیات سے فائدہ اُٹھانا۔(۴)لوگوں کو اس سے جدا کرنا۔(۵)اس کو ڈرانا دھمکانا۔(۶) گرفتاری کے فوری بعد اس سے سوال کریں کیوں کہ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے کہ جب وہ ذہنی طور پر غیر معتدل ہوتا ہے۔ورنہ بعد میں سنبھل جاتا ہے۔(۷) تفتیش کرنے والے دو قسم کے لوگ ہوں ایک نرم مزاج والا اور دوسرا سخت مزاج والا۔

قوتِ مدافعت توڑنے کے طریقے

(۱)اپنی باتوں سے دوستی کا اظہار کریں اور اپنی باتوں سے اسے مسحور کر کے اس سے قریب ہو جائیں۔ حتیٰ کہ معلومات حاصل کر لیں اس کو خوف دلائیں کہ آپ اس کے تمام گھر والوں کو مار ڈالیں گے۔ سوالات پوچھنے والے نرم، سخت، مزاحیہ مزاج کے ہوں۔ سوال پوچھنے کے عمل کو فلمی انداز دیں۔ ایک سوال کرنے کے

بعد اسے پر اسرار انداز میں گھورتے رہیں۔ چند منٹ بعد اس کو بتائیں کہ تمہارے ساتھی نے کچھ بتادیا ہے او رپھر دوسرے قیدی کو کہیں کہ تمہارے ساتھی نے اعتراف کر لیا ہے۔اور چند منٹ بعد دونوں کو ایک ہی کوٹھری میں ڈال دیں اور باہر سے ان کی آوازیں سنیں ۔دونوں خود بخود ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرائیں گے۔

برین واشنگ کا طریقہ

قیدی کو کسی اندھیری کوٹھری میں ڈال دیں۔ایک آدمی اس کے آگے روٹی پھینک کر چلا جائے اس سے کوئی بات نہ کرے۔اس کو اس طرح چھ ماہ تک قید رکھیں۔ مخصوص اور مطلوبہ سوالات دہراتے رہیں۔دو تین روز بعد وہ تنگ آکر سوالات کے صحیح جوابات دے گا دشمن کی طرف سے اس طرح کی صورتِ حال کا سامنا ہو تو قرآنِ کریم کی تلاوت اور اذکار کثرت سے کریں۔ایک عرب ساتھی کو چار ماہ کی قید میں ڈالا گیا۔چار ماہ بعد اُن ساتھی کو بات کرنا نہیں آتی تھی۔

ٹیلی پیتھی

ملزم کی عدم تعاون کی وجوہات

وہ کون سے اسباب ہیں جن کی وجہ سے کوئی شخص ڈٹ جاتا ہے۔

(۱) تنظیم کا خوف کی وجہ سے کہ وہ بعد میں مار دیں گے۔(۲) تنظیم کو خوف کہ وہ ظاہر نہ ہو جائے۔(۳)ضد اور غرور کی وجہ سے۔(۴) تفتیش کرنے والے کی طرف سے گالیاں سن کر غصہ کی وجہ سے ۔(۵)اس نے انٹیلی جنس کی تربیت حاصل کی ہو۔(۶) آپ اس پر غلبہ حاصل نہیں کر سکے۔(۷)سزا کا خوف، پھانسی وغیرہ۔

استجواب (سوال جواب) کا مقابلہ کیسے کرنا چاہیے

(۱)اگر پولیس آئے تو آپ کے پاس جو چیزیں ہیں ،وہ پھینک دیں تا کہ آپ کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو۔(۲) جھوٹا بیان دیں۔جو دستاویزات، پیسے بر آمد ہوئے ہیں، صرف انھی کا اعتراف کریں، باقی کا اعتراف نہ کریں۔(۳) اگر آپ کے پاس لکھے ہوئے سوالات آئیں تو انتہائی احتیاط سے جواب دیں اور جامع جواب دیں۔ہاں ،ناں میں جواب دینے کی کوشش کریں۔(۴) سوال سے لاعلمی کا انکار کریں، لیکن جواب دینے سے انکار نہ کریں اور تفتیش سے ٹکراؤ کی صورتِ حال پیدا نہ ہو۔(۵) تفتیش کرنے والے کے ابھارنے میں نہ آئیں۔(۶) پہرے داروں اور نقلی قیدیوں سے ہوشیار رہیں۔(۷) جلدی سے سوالوں کے جواب دیں۔(۸) سوچ کر جواب دیں، سوچنے کے لیے آپ تفتیش کرنے والے سے سوال دہرانے کا ڈرامہ کرسکتے ہیں۔

نوٹ: برین واشنگ والے طریقے میں قرآن پاک کی تلاوت، دعا اور ذکر سے مدد لیں اور جو کچھ کہا ہے، اس پر ڈٹے رہیں۔

دنیاوی سزاؤں کے مقابلے میں جہنم کی سزا، قبر کا عذاب یاد کریں اور آسانیوں میں جنت کو یاد کریں۔ اللہ سے صبر واستقامت کی دعا کریں۔بے شک نبیوں کو بھی اللہ کی طرف سے صبر ملا۔

تشدد کرنے کے اصول و طریقے

(۱) نیند سے بیداری: مسلسل ۷ دن جاگنے سے مجرم مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔ہاتھوں کو اوپر کی طرف باندھ کر سیدھا کھڑا کر دیں اور الٹا بھی لٹکایا جا سکتا ہے۔ لیکن مجرم کی طاقت کے مطابق ۳ گھنٹے بعد اتار لیں اور ورزش کرائیں ۔ورزش سے اس کا جسم بحال ہو جائے گا اور دوبارہ سزا دینے سے زیادہ تکلیف ہو گی۔(۲) منہ کو پانی میں ڈالنا۔(۳) پاؤں کے تلووں پر مارنا۔ بعد میں مجرم کو کہیں کہ وہ خود پاؤں کا مساج کرے۔(۴) کرنٹ کے ذریعے۔ لیکن یہ اتنا شدید نہ ہو کہ موت واقع ہو۔

نوٹ: شیخ ابو یحییٰ حفظہ اللہ تعالیٰ کے فتویٰ کا مطالعہ ضرور کریں۔اس میں تشدد کرنے کے شرعی اصول موجود ہیں۔

انتباہ

(۱)اسلام میں قیدیوں کے بہت سخت حقوق ہیں۔ علما،مفتیان کرام کے مشورے کے بغیر کوئی قدم نہ اُٹھائیں۔(۲) یہاں قیدیوں پر تشدد کرنے کے جو طریقے بیان کیے گئے ہیں،وہ جاسوس،انٹیلی جنس کے نیٹ ورک میں کام کرنے والوں کے لیے ہیں۔ تاکہ ان کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔ کیوں کہ یہی لوگ اس جنگ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔(۳)پہلے جاسوس صرف پیغام رسانی کے کام آتے تھے۔لیکن اب تو پوری کی پوری جنگ جاسوسوں کے بل بوتے پر چل رہی ہے۔(۴) تاوان،ساتھیوں کی رہائی کے لیے اور جنگ کے دوران حاصل کیے گئے قیدی کی حیثیت مختلف ہے۔ واللہ اعلم۔

☆....☆....☆